unfoldingWord®

Open Bible Stories

اردو

ur

Open Bible Stories

unrestricted visual Bible stories

50 key stories of the Bible, from Creation to Revelation, in text, audio, and video, in any language, for free.

https://openbiblestories.org

This work is a translation of unfoldingWord® Open Bible Stories. The original work by unfoldingWord is available from https://openbiblestories.org.

This work is made available under the Creative Commons Attribution-ShareAlike 4.0 International License. To view a copy of this license, visit http://creativecommons.org/licenses/by-sa/4.0/ or send a letter to Creative Commons, PO Box 1866, Mountain View, CA 94042, USA.

If you would like to notify unfoldingWord regarding your translation of this work, please contact us at https://unfoldingword.org/contact/.

Attribution of artwork: All images used in these stories are © Sweet Publishing (www.sweetpublishing.com) and are made available under a Creative Commons Attribution-Share Alike License (http://creativecommons.org/licenses/by-sa/3.0).

To our brothers and sisters in Christ all over the world—the global church. It is our prayer that God would use this visual overview of His Word to bless, strengthen, and encourage you.

Open Bible Stories

1۔ تخلیق 5
2۔ گناہ دنیا میں داخل ہوتا ہے 14
3۔ سیلاب 21
4۔ خدا کا حضرت ابرہام کے ساتھ عہد 30
5۔ وعدے کا مرزند 36
6۔ خدا حضرت اضحاق کے لئے مہیا کرتا ہے 42
7۔ حضرت یعقوب پر خدا کی برکت 47
8۔ خدا حضرت یوسف اور اُن کے خاندان کو بچا لیتا ہے 53
9۔ خدا حضرت موسیٰ کو بلاتا ہے 62
10۔ دس آفتیں 71
11۔ فسح 78
12۔ خروج 83
13۔ خدا کا بنی اسرائیل کے ساتھ عہد 91
14۔ بیابان میں (بے مقصد) سفر 100
15۔ وعدے کی سرزمین 109
16۔ نجات دہندہ گان 117
17۔ حضرت داؤد کے ساتھ خدا کا عہد 127
18۔ تقسیم شدہ سلطنت 135
19۔ انبیاء کرام 143
20۔ (جلاوطنی) اسیری اور واپسی 153
21۔ خدا موعود امسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) کا وعدہ کرتا ہے 161
22۔ یوحنا (بپتسمہ دینے والے) کی پیدائش 170
23۔ جناب یسوع ابسیح کی پیدائش 175
24۔ یوحنا جناب یسوع ابسیح کو بپتسمہ دیتا ہے 181
25۔ شیطان جناب یسوع ابسیح کو آزماتا ہے 187
26۔ جناب یسوع ابسیح اپنا تبلیغی کام شروع کرتے ہیں 192
27۔ ایک بیک سامری کی کہانی 198
28۔ ایک مالدار نوجوان حاکم 205
29۔ بے رحم نوکر کی کہانی 211
30۔ جناب یسوع ابسیح پانچ ہزار آدمیوں کو کھانا کھلاتے ہیں 217
31۔ جناب یسوع ابسیح پانی پر چلتے ہیں 223
32۔ جناب یسوع ابسیح ایک آسیب زدہ شخص اور ایک بیمار عورت کو شفا دیتے ہیں 228
33۔ ایک کسان کی کہانی 237
34۔ جناب یسوع ابسیح مزید کہانیاں سنا کر تعلیم دیتے ہیں 243
35۔ ایک رحمدل باپ کی کہانی 249

36- تبدیلی 257
37- جناب یسوع المسیح مردوں میں سے لعزر کو زندہ کرتے ہیں 262
38- جناب یسوع المسیح کے ساتھ دغابازی 269
39- جناب یسوع المسیح پر مقدمہ چلایا جاتا ہے 278
40- جناب یسوع المسیح کو مصلوب کیا جاتا ہے 285
41- خدا جناب یسوع المسیح کو مردوں میں سے زندہ کرتا ہے 291
42- جناب یسوع المسیح کی آسمان پر واپسی 296
43- کلیسیا کی ابتدا 303
44- پطرس اور یوحنا ایک بھکاری کو شفا دیتے ہیں 311
45- فلپ اور ایتھوپیا کا سرکاری افسر 317
46- پولُس مسیحی ہو گیا 325
47- فلپی میں پولس اور سیلاس 331
48- جناب یسوع المسیح ہی وعدے کیے ہوئے مسیح (مسیحا) ہیں 339
49- خدا کا نیا عہد نامہ 347
50- جناب یسوع المسیح کی واپسی ہوتی ہے 357

1۔ تخلیق

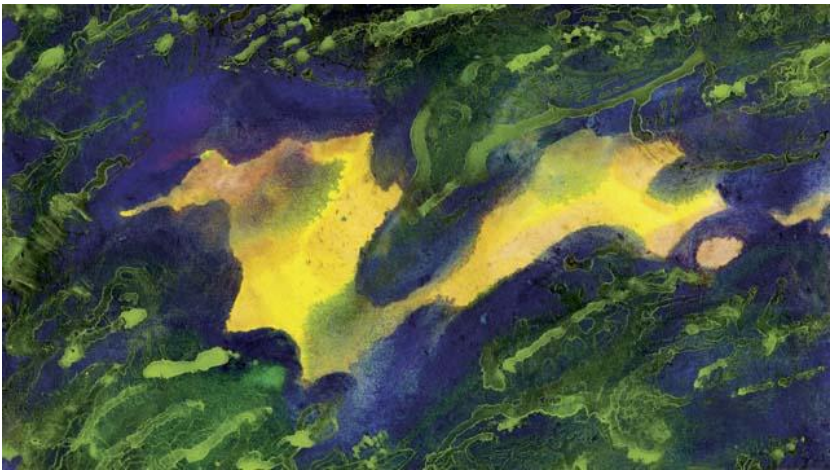

ہر چیز کی ابتدا ہوئی۔ کائنات اور اُس میں ہر چیز خدا نے چھ دن میں پیدا کی۔ جب خدا نے زمین کو پیدا کیا تو زمین تاریک اور سنسان تھی ، اور کچھ بھی وجود میں نہ آیا تھا۔ لیکن خدا کی روح وہاں پانی پر موجود تھی۔

تب خدا نے کہا ! "روشنی ہو جائے" اور وہاں اجالا ہو گیا۔ خدا نے دیکھا کہ روشنی اچھی ہے اور اُسے "دن" کہا۔ اُس نے اُسے تاریکی سے جدا کیا اور اُسے "رات" کہا۔ خدا نے تخلیق کے پہلے دن روشنی بنائی۔

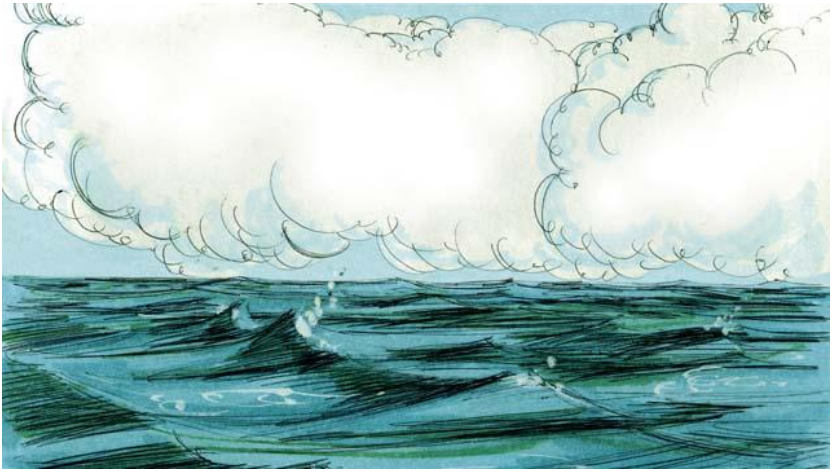

تخلیق کے دوسرے دن، خدا نے کہا کہ زمین کے اوپر آسمان ہو اور ایسا ہی ہوا۔ خدا نے نیچے کے پانی کو اوپر کے پانی سے جدا کر کے آسمان بنایا۔

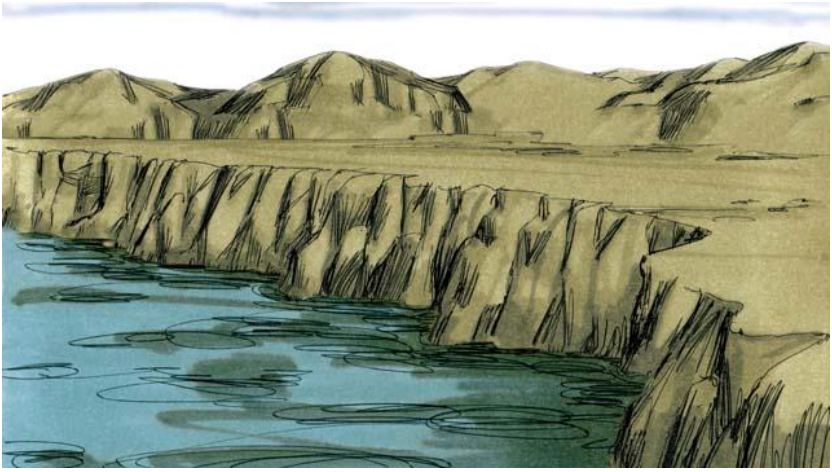

تیسرے دن خدا نے پانی کو خشک زمین سے جدا کیا۔ اُس نے خشکی کو "زمین،" اور پانی کو "سمندر" کہا۔ خدا نے دیکھا کہ جو کچھ اُس نے بنایا وہ اچھا ہے۔

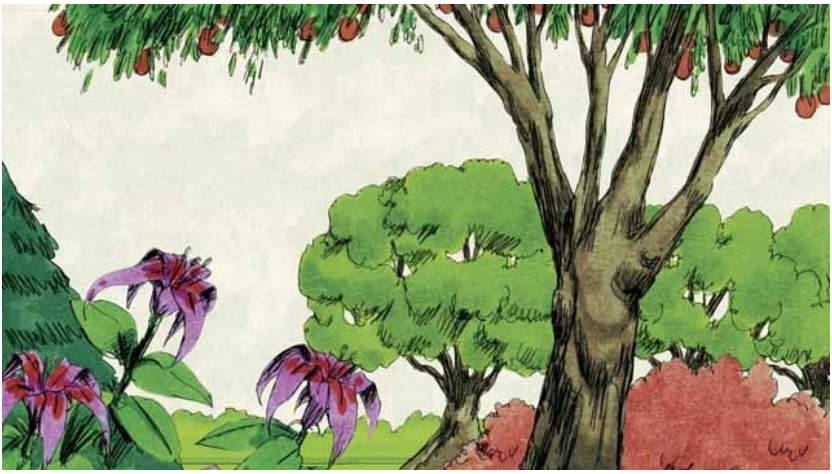

پھر خدا نے کہا کہ، "زمین ہر طرح کے پودے اور درخت پیدا کرے۔" اور ایسا ہی ہوا۔ خدا نے دیکھا کہ جو کچھ اُس نے بنایا وہ اچھا ہے۔

تخلیق کے چوتھے دن، خدا نے سورج، چاند، اور ستارے بنائے۔ خدا نے انہیں زمین کو روشن کرنے کے لئے بنایا اور دن اور رات، موسموں اور سالوں، کی نشاندہی کے لئے بنائے۔ خدا نے دیکھا کہ جو کچھ اُس نے بنایا وہ اچھا ہے۔

پانچویں دن خدا نے تمام پرندے اور پانی میں تیرنے والے ہر طرح کے جانور بنائے۔ خدا نے دیکھا کہ وہ اچھا ہے اور انہیں برکت دی۔

تخلیق کے چھٹے دن، خدا نے کہا کہ، "ہر قسم کے خشکی کے جانور ہوں!" اور ایسا ہی ہوا جیسا خدا نے کہا تھا۔ کچھ کھیتی باڑی کرنے کے لیے جانور تھے، کچھ رینگنے والے، اور کچھ جنگلی تھے۔ اور خدا نے دیکھا کہ وہ اچھا ہے۔

پھر خدا نے کہا، "آؤ ہم انسان کو اپنی شبیہ پر بنائیں کہ وہ ہماری طرح ہو اور جس کو تمام روئے زمین پر اور سب جانوروں پر اختیار ہو گا۔

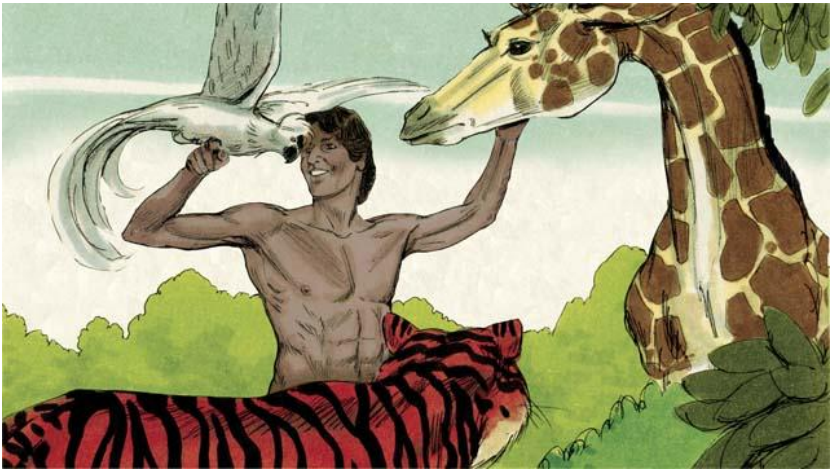

تو خدا نے کچھ مٹی لی، اور اُس سے انسان بنایا، اور اُسکے اندر زندگی کا دم پھونکا۔ اس آدمی کا نام آدم رکھا۔ خدا نے حضرت آدم کے رہنے کے لئے ایک باغ لگایا، اور اُسے باغ کی نگہبانی کے لئے رکھا۔

باغ کے بیچ میں، خدا نے دو خاص قسم کے درخت اگائے - حیات کا درخت اور نیک و بد کی پہچان کا درخت۔ خدا نے حضرت آدم سے کہا کہ وہ نیک و بد کی پہچان کے درخت کے علاوہ باغ کے ہر درخت کا پھل کھا سکتے ہیں۔ اور اگر انہوں نے اِس درخت سے کھایا تو وہ مر جائیں گے۔

پھر خدا نے کہا، "آدم کا اکیلا رہنا اچھا نہیں ہے۔" کیونکہ کوئی بھی جانور حضرت آدم کا مددگار نہیں رہا تھا۔

پس خدا نے حضرت آدم کو گہری نیند سُلا دیا۔ پھر خدا نے حضرت آدم کی ایک پسلی نکال لی اور اُس سے عورت بنائی اور اُس عورت کو اُن کے پاس لایا۔

جب حضرت آدم نے اُسے دیکھا، تو کہا، "یہ تو بالکل میرے جیسی ہے! اِسے ناری کہا جائے، کیونکہ وہ نر سے نکالی گئی ہے۔" اِس لیے آدمی اپنے ماں اور باپ کو چھوڑتا ہے اور اپنی بیوی کے ساتھ مل کر ایک ہو جاتا ہے۔

خدا نے مرد اور عورت کو اپنی شبیہ پر بنایا۔ اُس نے انہیں برکت دی اور کہا "بہت سے بیٹے، بیٹیاں، پوتے، پوتیاں (آل اولاد) پیدا کرو اور زمین کو معمور کر دو!" اور خدا نے دیکھا کہ ہر چیز جو اُس نے بنائی بہت اچھی تھی، اور وہ اُن سب سے بہت خوش تھا۔ یہ سب کچھ تخلیق کے چھٹے دن ہوا۔

جب ساتواں دن ہوا، تو خدا اپنا کام مکمل کر چکا تھا۔ تو خدا نے اپنے سارے کام سے فارغ ہو کر آرام کیا۔ اُس نے ساتویں دن کو مبارک کہا اور پاک ٹھہرایا، کیونکہ اِس دن اُس نے اپنے کام سے فارغ ہو کر آرام کیا۔ یوں خدا نے کائنات اور اُس کی ہر چیز کو پیدا کیا۔

پیدائش کی کتاب کے 1-2 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

2۔ گناہ دنیا میں داخل ہوتا ہے

حضرت آدم اور اُن کی بیوی اُس خوبصورت باغ میں جو خدا نے اُن کے لئے بنایا تھا بہت خوش سے رہ رہے تھے۔ اُن دونوں نے کپڑے نہیں پہنے ہوئے تھے، لیکن اُنہیں اِس بات کی کوئی شرم محسوس نہ ہوئی کیونکہ دنیا میں کوئی گناہ نہیں تھا۔ وہ اکثر باغ میں چہل قدمی کے لیے نکل جاتے اور خدا کے ساتھ بات چیت کرتے تھے۔

لیکن باغ میں ایک مکار اور زمین سانپ تھا۔ اُس نے عورت سے پوچھا "کیا خدا نے واقعی تمہیں باغ کے کسی بھی درخت کا پھل کھانے سے منع کیا ہے؟"

عورت نے جواب دیا، "خدا نے کہا ہے کہ ہم کسی بھی درخت کا پھل کھا سکتے ہیں سوائے اُس درخت کے جو نیک و بد کی پہچان کا درخت ہے۔" خدا نے ہم سے کہا کہ، "اگر تم وہ پھل کھاؤ گے یا اسے چھوؤ گے بھی، تو تم ہلاک ہو جاؤ گے۔"

سانپ نے عورت سے جواب میں کہا، "یہ سچ نہیں ہے! تم ہلاک نہیں ہو گے۔ خدا یہ جانتا ہے کہ جونہی تم اسے کھاؤ گے تو خدا کی طرح ہو جاؤ گے اور نیکی و بدی کو ویسے ہی سمجھنے لگو گے جیسے وہ سمجھتا ہے۔"

عورت نے دیکھا کہ پھل خوبصورت ہے اور مزیدار لگتا ہے۔ اور وہ عقل مند بھی ہونا چاہتی تھی تو اُس نے کچھ پھل توڑا اور اُسے کھا لیا۔ پھر اُس نے کچھ اپنے شوہر کو دیا اور اُس نے بھی کھایا۔

اچانک اُن کی آنکھیں کھل گئیں اور انہیں یہ احساس ہوا کہ وہ ننگے ہیں۔ اُنہوں نے پتوں کو سی کر اپنے جسموں کو ڈھانپنے کی کوشش کی۔

پھر آدمی اور اُس کی بیوی نے باغ میں خدا کے چلنے کی آواز سنی۔ وہ دونوں خدا سے چھپ گئے۔ پھر خدا نے حضرت آدم کو بلا کر پوچھا، "تم کہاں ہو؟" حضرت آدم نے جواب دیا، "میں نے باغ میں آپ کے چلنے کی آواز سنی، تو میں ڈر گیا کیونکہ میں ننگا تھا۔ اس لیے تو میں چھپ گیا۔"

پھر خدا نے پوچھا، "تمہیں کس نے بتایا کہ تم ننگے تھے؟ کیا تم نے وہ پھل کھایا جس کے کھانے کو میں نے منع کیا تھا؟" حضرت آدم نے جواب دیا، "آپ نے مجھے یہ عورت دی، اور اِس نے مجھے وہ پھل دیا۔" پھر خدا نے عورت سے پوچھا، "یہ تم نے کیا کیا ہے؟" عورت نے جواب دیا، "سانپ نے مجھے دھوکہ دیا۔"

خدا نے سانپ سے کہا، "تجھ پر لعنت ہے! تو اپنے پیٹ پر رینگے گا اور مٹی چاٹے گا۔ مَیں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری اولاد اور عورت کی اولاد میں نفرت ڈالوں گا۔ عورت کی نسل سے ایک تیرے سر کو کچلے گا اور تو اُس کی ایڑی پر زخم لگائے گا۔"

خدا نے پھر عورت سے کہا، "مَیں تیرے لئے بچے کی پیدائش بہت تکلیف دہ کر دوں گا۔ تو اپنے شوہر کی خواہش کرے گی، اور وہ تجھ پر حکومت کرے گا۔"

خدا نے حضرت آدم سے کہا، "تُو نے اپنی بیوی کی بات سنی اور میری نافرمانی کی۔ اس لیے زمین تیرے لیے لعنتی ہوئی، اور تجھے کھانے کے لیے فصل اگانے میں سخت محنت کرنی ہوگی۔ پھر تو مر جائے گا، اور تیرا جسم واپس مٹی میں مل جائے گا۔" حضرت آدم نے اپنی بیوی کا نام حوا رکھا جسکا مطلب ہے "زندگی دینے والی"، کیونکہ وہ تمام آدمزاد کی ماں بنی۔ اور خدا نے جانوروں کی کھالیں لے کر حضرت آدم اور بی بی حوا کے لئے کپڑے بنائے۔

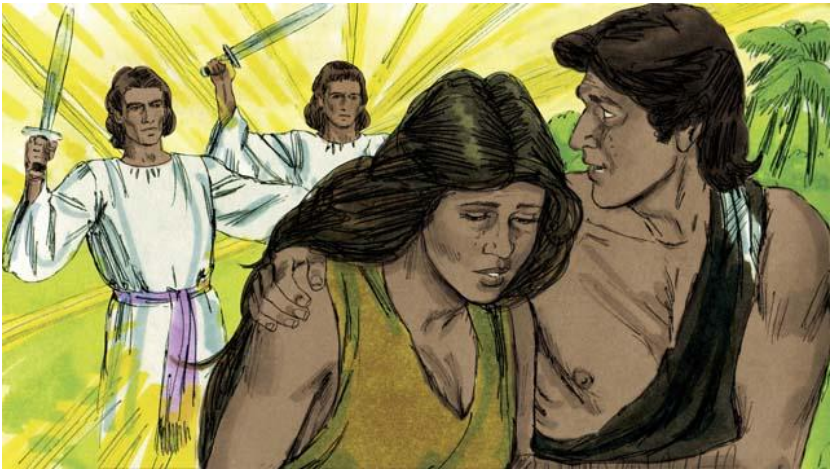

پھر خدا نے کہا، "چونکہ اب انسان اچھے اور برے کی تمیز جان کر ہمارے جیسے ہو گئے ہیں، انہیں ہرگز اِس باغ کی اجازت نہیں دینی چاہیے کہ وہ ہمیشہ کی زندگی کے درخت کا پھل کھا کر ہمیشہ کی زندگی اپنا لیں۔" تو خدا نے حضرت آدم اور حوا کو خوبصورت باغ سے نکال دیا۔ خدا نے قوی مددگاروں کا باغ کے چوگرد پہرہ لگا دیا تاکہ کوئی بھی زندگی کے درخت کا پھل کھانے نہ پائے۔

پیدائش کے 3 باب سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

3۔ سیلاب

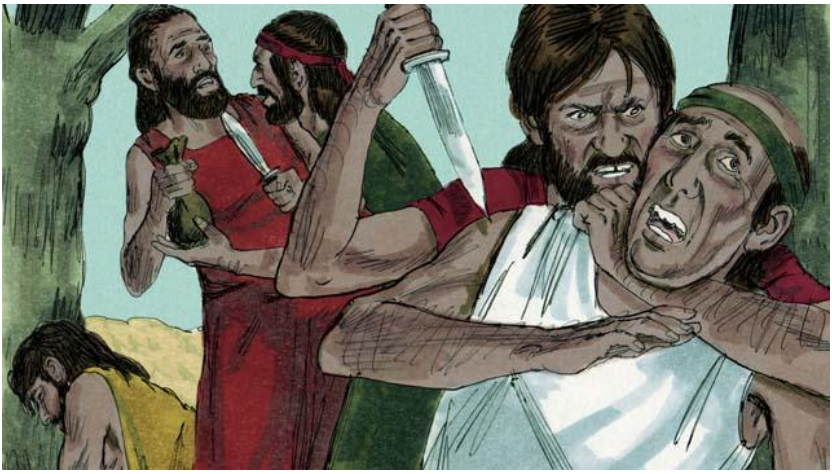

بہت عرصہ گزر جانے کے بعد، دنیا کی آبادی بڑھنے لگی۔ اور وہ بہت ظالم اور بدکار ہو گئے۔ بدکاری اتنی بڑھ گی کہ خدا نے تمام دنیا کو ایک بہت بڑے سیلاب سے تباہ کرنے کا فیصلہ کیا۔

لیکن حضرت نوح خدا کی نظر میں مقبول ہوئے۔ وہ بدکار لوگوں میں ایک راستباز شخص تھے۔ خدا نے حضرت نوح کو اس سیلاب کے بارے بتایا جو وہ بھیجنے والا تھا۔ اس نے حضرت نوح سے کہا کہ وہ ایک بہت بڑی کشتی بنائیں۔

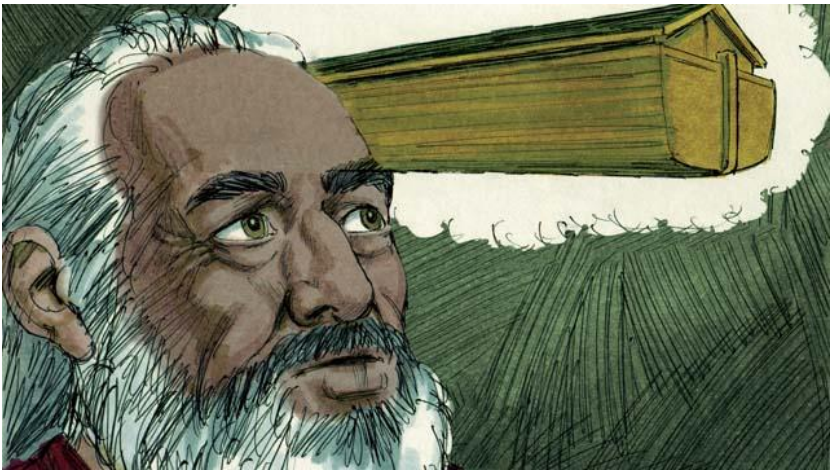

خدا نے حضرت نوح کو تقریباً 140 میٹر لمبی، 23 میٹر چوڑی اور 13.5 میٹر اونچی کشتی بنانے کے لئے کہا۔ حضرت نوح کو تین منزلوں، بہت سے کمروں، ایک چھت اور ایک کھڑکی والی یہ کشتی لکڑی سے بنانی تھی۔ اس کشتی میں حضرت نوح، اُن کا خاندان اور ہر طرح کے زمینی جانور سیلاب کے دوران محفوظ رہ سکتے تھے۔

حضرت نوح نے خدا کا حکم مانا۔ اُنہوں نے اور اُن کے تینوں بیٹوں نے ویسے ہی کشتی بنائی جیسے خدا نے اُنہیں کہا تھا۔ کشتی اِس قدر بڑی تھی کہ اُس کے بنانے میں کئی سال لگ گئے۔ حضرت نوح نے لوگوں کو سیلاب کے بارے میں خبردار کیا اور اُنہیں بتایا کہ خدا کی طرف رجوع کریں، لیکن انہوں نے اُن کا یقین نہ کیا۔

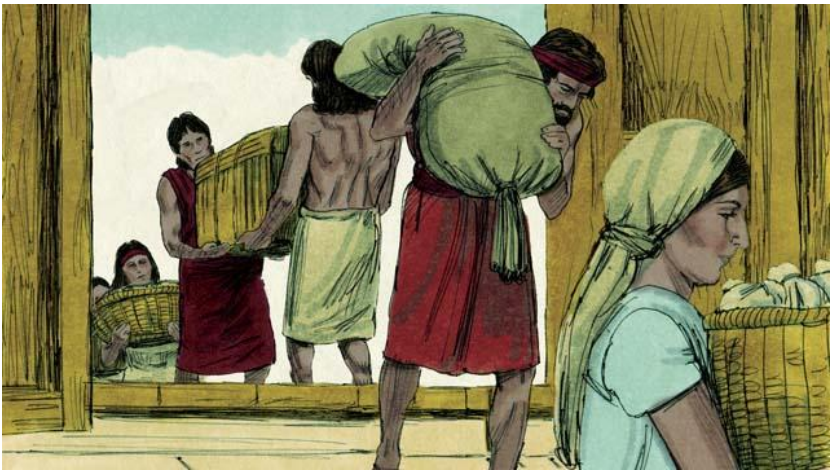

خدا نے حضرت نوح اور اُن کے خاندان اور جانوروں کے لئے اناج جمع کرنے کا حکم بھی دیا۔ جب سب کچھ تیار ہو گیا تو خدا نے حضرت نوح سے کہا اب وقت ہے، کہ وہ اور اُن کی بیوی، اُن کے تین بیٹے اور اُن کی بیویاں کشتی میں سوار ہو جائیں، یہ کل آٹھ لوگ تھے۔

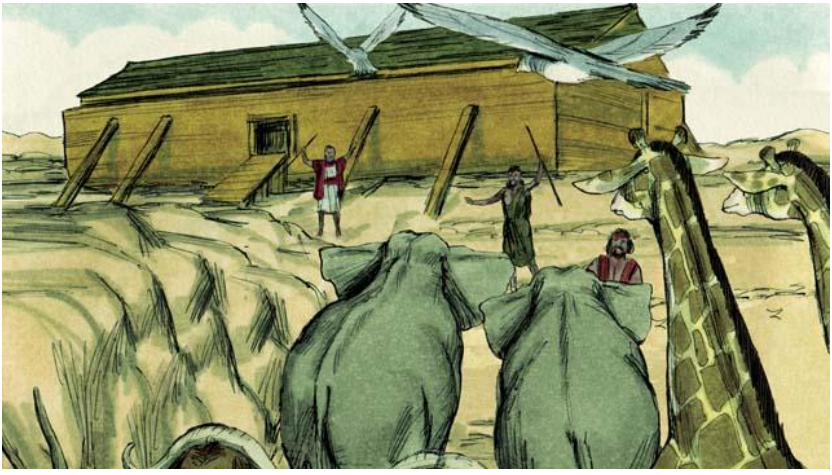

خدا نے ہر قسم کا جانور اور پرندہ ایک نر اور ایک مادہ کشتی کی طرف بھیجا تا کہ وہ کشتی میں داخل ہوں تاکہ سیلاب کے دوران محفوظ رہ سکیں۔ جو جانور قربانی کے لیے استعمال ہونے تھے، جیسے اُن کے سات نر اور سات مادہ کشتی میں بھیجے۔ جب وہ سب کشتی میں داخل ہو گئے تو خدا نے خود کشتی کا دروازہ بند کر دیا۔

پھر بارش ہونے لگی، اور بارش ہوتی رہی۔ مسلسل چالیس دن اور چالیس رات بارش ہوتی رہی ! پانی کے سوتے زمین میں سے بھی پھوٹے۔ تمام دنیا کی ہر شے پانی سے ڈھک گئی، حتی کہ بلند زمین پہاڑ بھی۔

کشتی میں موجود لوگوں اور جانوروں کے علاوہ زمین پر موجود ہر جاندار شے مر مٹی۔ کشتی پانی پر تیرتی رہی اور کشتی میں موجود ہر شے دوبارہ سے محفوظ رہی۔

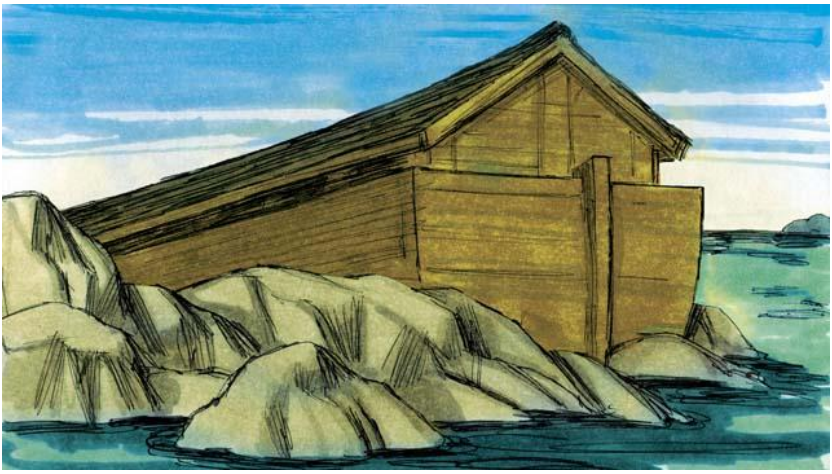

بارش رکنے کے بعد، کشتی پانی پر پانچ مہینے تیرتی رہی اور اِس دوران پانی کم ہونا شروع ہو گیا۔ پھر ایک دن کشتی ایک پہاڑی چوٹی پر ٹکی لیکن زیادہ تر چوٹیاں پانی سے ڈھکی ہوئی تھیں۔ تین مہینوں کے بعد پہاڑوں کی چوٹیاں نظر آئیں۔

اور پھر چالیس دنوں کے بعد، حضرت نوح نے ایک کوّے کو یہ جاننے کے لئے کشتی سے باہر اُڑایا کہ پانی خشک ہو گیا ہے یا نہیں۔ کوّا اِدھر اُدھر خشکی کی تلاش میں اُڑتا رہا لیکن اُسے کچھ نہ ملا۔

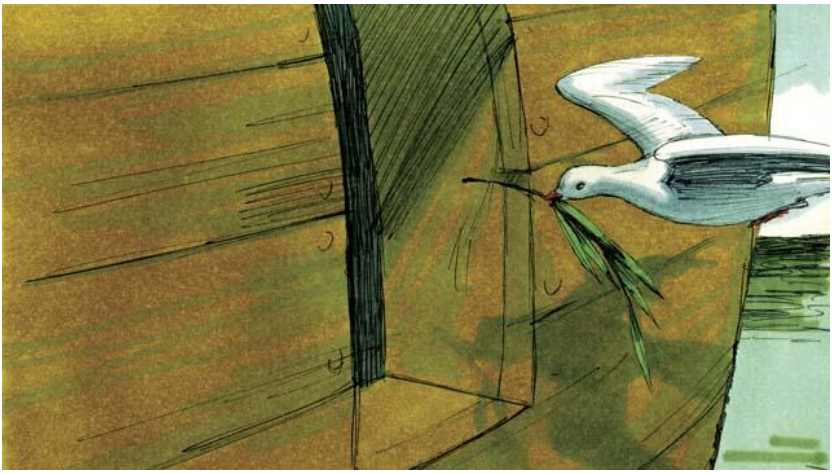

بعد میں حضرت نوح نے ایک پرندے کو بھیجا جسے فاختہ کہتے ہیں۔ لیکن اُسے بھی خشکی کہیں نہ ملی تو وہ واپس حضرت نوح کے پاس آئی۔ ایک ہفتہ کے بعد دوبارہ انہوں نے فاختہ کو بھیجا اور وہ اپنی چونچ میں زیتون کی پتی لے کر لوٹ آئی! پانی کم ہو رہا تھا اور کونپلیں دوبارہ پھوٹ نکلی تھیں۔

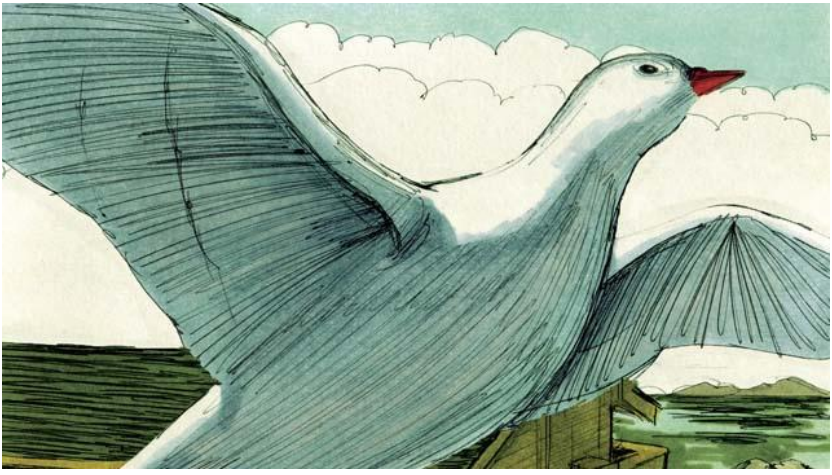

حضرت نوح نے ایک ہفتہ اَور انتظار کیا اور تیسری دفعہ فاختہ کو بھیجا۔ اِس دفعہ اُسے لگنے کی جگہ مل گئی اور وہ واپس نہ آئی۔ اب پانی خشک ہو رہا تھا!

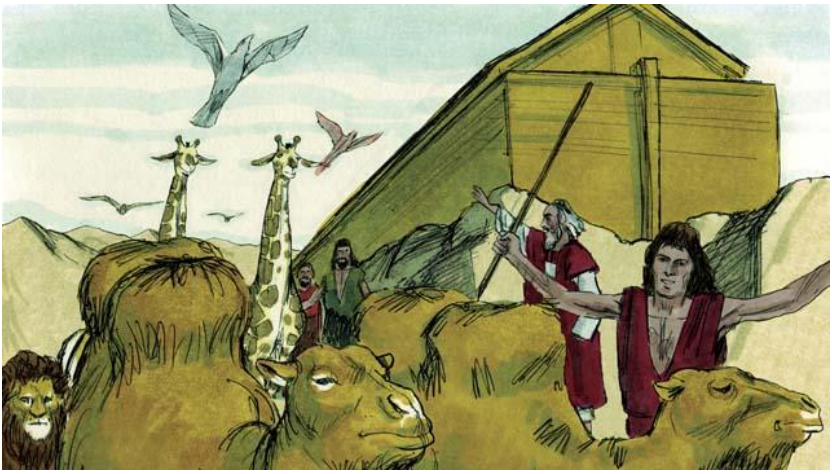

دو ماہ بعد خدا نے حضرت نوح سے کہا، "تو اور تیرا خاندان اور تمام جانور اب کشتی سے باہر آسکتے ہیں۔ پرندے سے بچے اور پودے، پودیاں پیدا کرو اور زمین کو معمور کرو۔" چنانچہ حضرت نوح اور اُن کا خاندان کشتی سے باہر آگیا۔

کشتی سے باہر آنے کے بعد حضرت نوح نے ایک قربان گاہ بنائی اور قربانی کے ہر قسم کے جانوروں میں سے کچھ جانوروں کی قربانیاں چڑھائیں۔ خدا اِس قربانی سے خوش ہوا اور خدا نے حضرت نوح اور اُن کے خاندان کو برکت دی۔

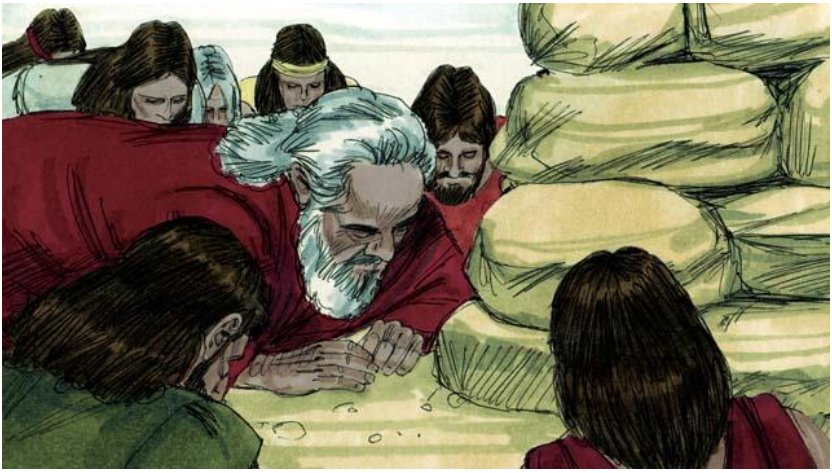

خدا نے کہا، "مَیں وعدہ کرتا ہوں کہ دوبارہ لوگوں کی بدکاری کی وجہ سے زمین پر کبھی لعنت نہ بھیجوں گا، یا سیلاب سے دنیا کو تباہ نہیں کروں گا، کیونکہ لوگ بچپن ہی سے گناہگار ہوتے ہیں۔

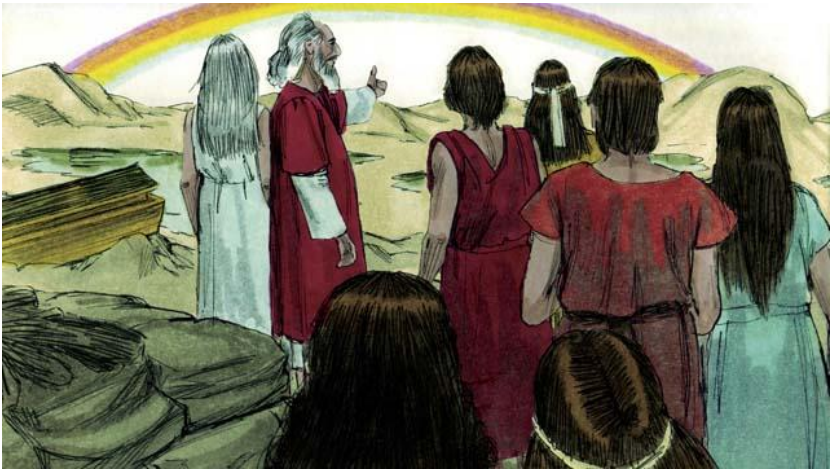

تب خدا نے اپنے وعدہ کے نشان کے طور پر پہلی قوسِ قزح بنائی۔ جب کبھی آسمان پر قوسِ قزح ظاہر ہوتی، خدا اپنے وعدہ کو یاد رکھتا اور اُس طرح اُس کے لوگ بھی۔

پیدائش کے 8-6 باب سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

4۔ خدا کا حضرت ابرہام کے ساتھ عہد

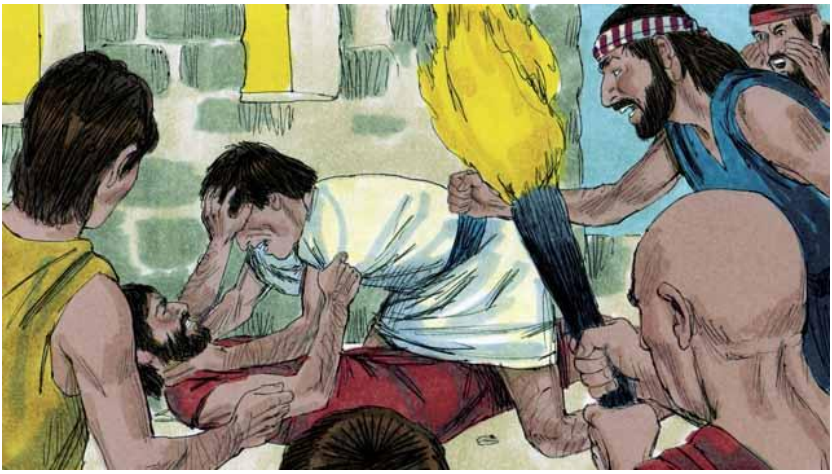

سیلاب کے بہت سالوں کے بعد دنیا میں لوگ پھر بڑھنے لگے اور وہ سب ایک ہی زبان بولتے تھے۔ خدا کے حکم کے مطابق زمین کو معمور کرنے کی بجائے وہ اکٹھے ہوئے اور ایک شہر بنا لیا۔

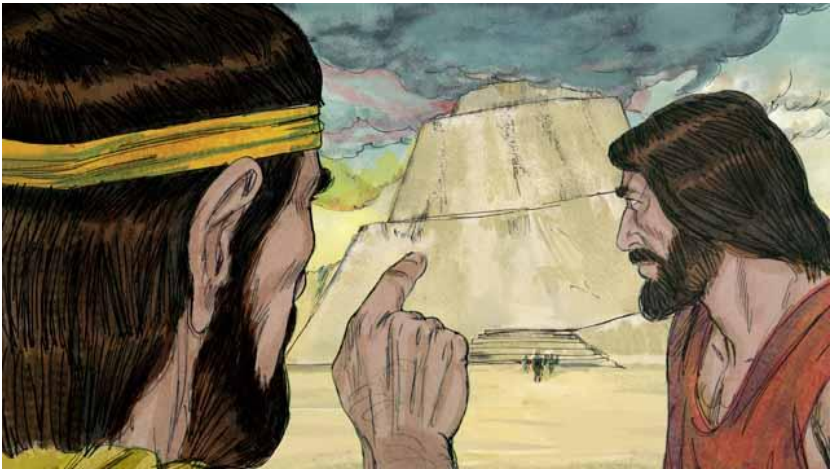

وہ بہت مغرور ہو گئے اور اُنہیں خدا کے حکم کی پروا نہ تھی۔ حتیٰ کہ اُنہوں نے آسمان تک پہنچنے کے لیے ایک بڑا برج بھی بنانا شروع کر دیا۔ خدا نے دیکھا کہ اگر وہ سب اِس طرح اکٹھے ہو کر گناہ کرتے رہے تو وہ اور زیادہ گنہگار ہو جائیں گے۔

پس خدا نے اُن کی زبان کو بدل کر اُسے بہت سی زبانوں میں تبدیل کر دیا اور اُن کو تمام دنیا میں پھیلا دیا۔ وہ شہر جو اُنہوں نے بنانا شروع کیا تھا بابل کہلایا جانے لگا جس کا مطلب ہے "پراگندہ"۔

کئی صدیوں کے بعد خدا ابرام نامی ایک شخص سے ہم کلام ہوا۔ خدا نے اُس سے کہا، "اپنا ملک، خاندان چھوڑ اور اُس سرزمین کو جا جو میں تجھے دکھاؤں گا۔ میں تجھے برکت دوں گا اور تجھے ایک عظیم قوم بناؤں گا۔ میں تیرا نام عظیم کر دوں گا۔ میں اُس کو برکت دوں گا جو تجھے برکت دے گا اور اُن پر لعنت لاؤں گا جو تجھ پر لعنت کریں گے۔ زمین پر تمام قومیں تیری وجہ سے برکت پائیں گی۔"

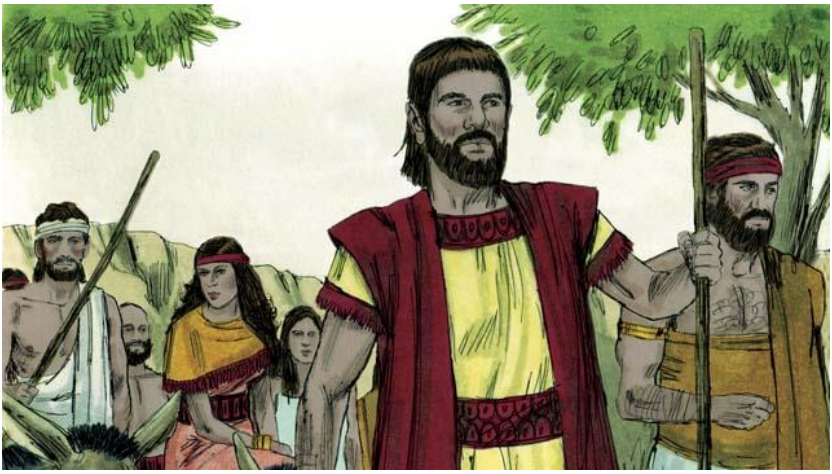

ابرام نے خدا کا حکم مانا۔ اس نے اپنی بیوی، ساری، اپنے تمام نوکروں اور اپنی ہر چیز لی اور کنعان کی سرزمین کی طرف چلا جو خدا نے اُسے دکھائی تھی۔

ابرام کنعان میں آیا تو خدا نے کہا، "اپنے اردگرد جہاں تک دیکھ سکتا ہے دیکھ لے۔ میں تجھے اور تیری اولاد کو یہ تمام سرزمین جو تو دیکھ سکتا ہے میراث میں دوں گا۔" تب ابرام اُس سرزمین میں رہنے لگا۔

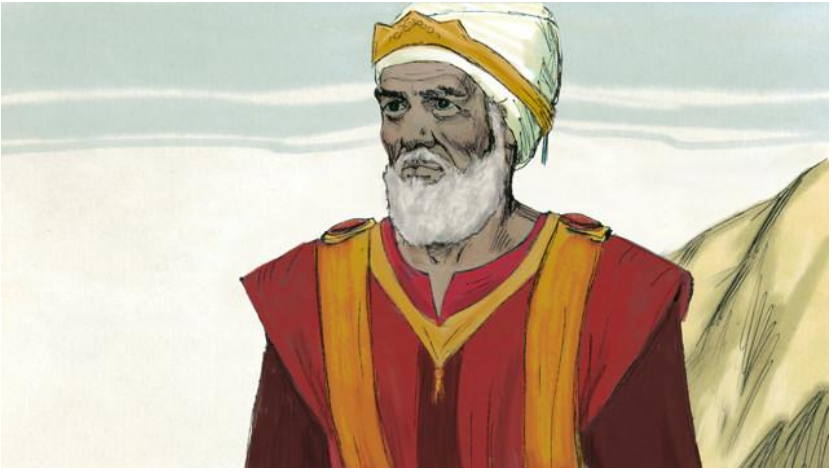

ایک دن ابرام ملک صدق، خدائے قادر کے کاہن سے ملا۔ ملک صدق نے ابرام کو برکت دی اور کہا، "خدا تعالیٰ جو سب سے بڑا ہے، جو آسمان اور زمین کا خالق و مالک ہے ابرام کو برکت دے۔" پھر ابرام نے اپنی تمام جائیداد کا دسواں حصہ ملکِ صدق کی نذر کیا۔

بہت سال گزر گئے لیکن حضرت ابرام کے ہاں اولاد نہ ہوئی۔ خدا ابرام سے ہم کلام ہوا اور دوبارہ وعدہ کیا کہ اس کے بیٹا ہوگا اور اس کی آل اولاد بےشمار ہوں آسمان کے ستاروں کی مانند ہوگی۔ آسمان پر ستاروں کی مانند اسکی آل اولاد ہوگی۔ ابرام نے خدا کے وعدہ پر یقین کیا۔ خدا نے ابرام کو راستباز ٹھہرایا کیونکہ اس نے خدا کے وعدہ پر یقین کیا تھا۔

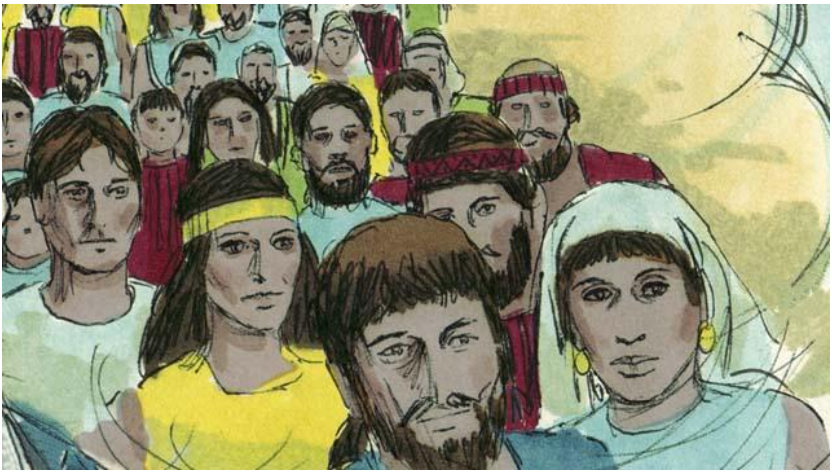

پھر خدا نے ابرام کے ساتھ عہد باندھا۔ عہد دو فریقوں کے درمیان ایک معاہدہ ہوتا ہے۔ خدا نے کہا، "میں تیرے ہی صلب سے تجھے ایک بیٹا دوں گا۔ میں کنعان کی سرزمین تیری آل اولاد کو دیتا ہوں۔" مگر حضرت ابرام کے ابھی تک کوئی بیٹا نہ تھا۔

پیدائش کے 11 - 15 سے لی گئی، بائبل کی ایک کہانی

5۔ وعدے کا فرزند

کنعان میں آنے کے دس سال بعد بھی ابرام اور ساری کے ہاں اولاد نہ تھی۔ پس ابرام کی بیوی ساری نے اُس سے کہا، "چونکہ خدا نے مجھے اولاد نہیں دی اور اب میں اتنی بوڑھی ہوں کہ بچہ پیدا نہیں کر سکتی۔ تم میری لونڈی حاجرہ سے بھی شادی کر لو تاکہ اِس سے میرے لئے اولاد پیدا ہو۔"

پس ابرام نے حاجرہ سے شادی کی۔ حاجرہ کے بیٹا پیدا ہوا اور ابرام نے اُس کا نام اسمٰعیل رکھا۔ مگر ساری حاجرہ سے حسد کرنے لگی۔ اسمٰعیل ۱۳ برس کا تھا جب خدا ابرام سے دوبارہ ہم کلام ہوا۔

خدا نے کہا، "مَیں خدائے قادر ہوں۔ مَیں تیرے ساتھ عہد باندھوں گا۔" تب ابرام زمین پر سر بگدوں ہوا۔ خدا نے ابرام سے یہ بھی کہا، "دیکھ تُو قوموں کا باپ ہو گا۔ مَیں مجھے اور تیری اولاد کو کنعان کی سر زمین ملکیت میں دوں گا اور مَیں اُن کا ہمیشہ خدا ہوں گا اور تم اپنے خاندان میں ہر مرد کا ختنہ لازمی کرنا۔"

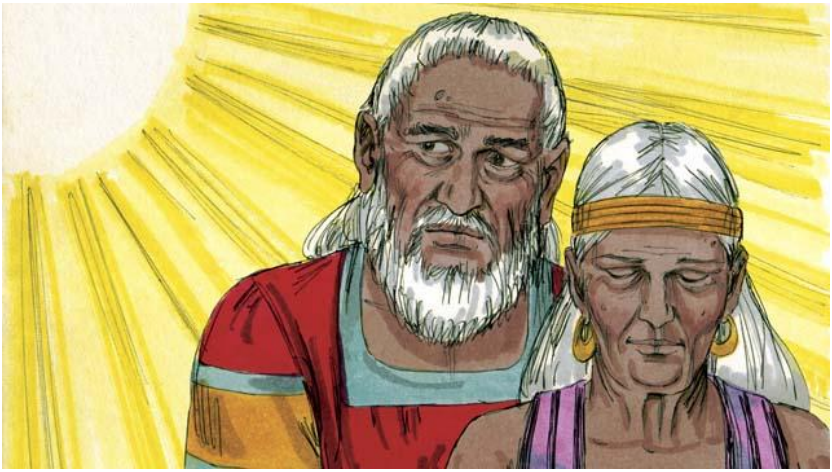

تیری بیوی سارای کے بیٹا ہو گا۔ اور وہی وعدے کا فرزند ہو گا۔ اُس کا نام اضحاق رکھنا۔ مَیں اپنا عہد اُس کے ساتھ باندھوں گا اور وہ ایک عظیم قوم بن جائے گا۔ مَیں اسمٰعیل کو بھی ایک بڑی قوم بناؤں گا، مگر میرا عہد اضحاق کے ساتھ ہو گا۔" پھر خدا نے حضرت ابرام کا نام بدیل کر کے حضرت ابرہام رکھا، جس کا مطلب ہے "بہت سی قوموں کا باپ۔" خدا نے ساری کا نام بھی بدیل کر کے سارہ رکھا، جس کا مطلب ہے "سردار بی بی۔"

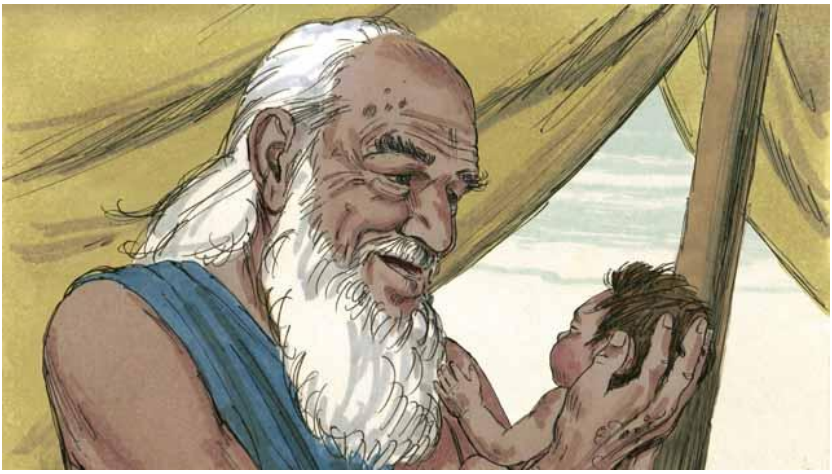

اُس دن حضرت ابرہام نے اپنے گھر کے تمام مردوں کا ختنہ کیا۔ تبریہا ایک سال کے بعد جب حضرت ابرہام 100 برس کے اور بی بی سارہ 90 برس کی تھیں، بی بی سارہ نے حضرت ابرہام کے بیٹے کو جنم دیا۔ اُنہوں نے اُس کا نام خدا کے فرمان کے مطابق اضحاق رکھا۔

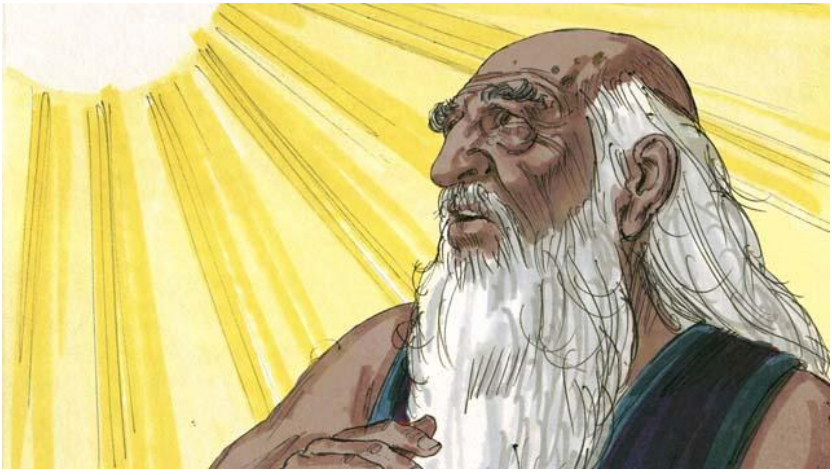

جب حضرت اضحاق جوان ہو گئے تو خدا نے یہ کہتے ہوئے حضرت ابرہام کے ایمان کو آزمایا، "اپنے اکلوتے بیٹے اضحاق کو لے کر میرے لئے فربانی کے طور پر چڑھا دے۔" حضرت ابرہام نے دوبارہ حکم الہٰی کو مانا اور اپنے بیٹے کو فربانی کرنے کے لئے تیار ہو گئے۔

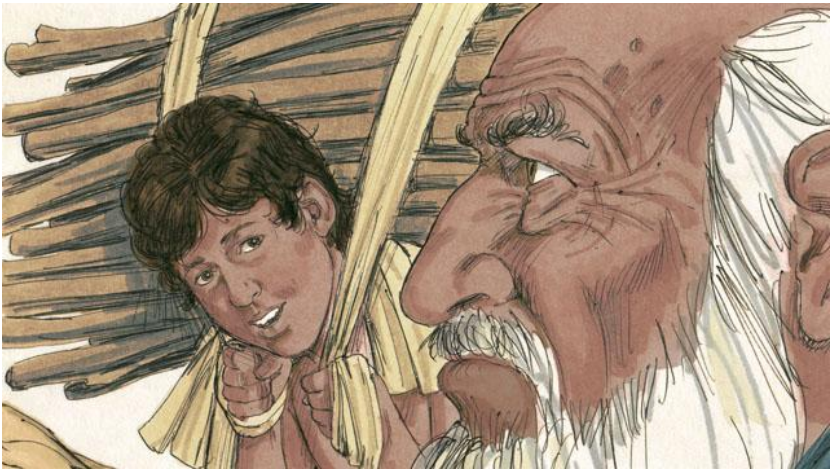

جب حضرت ابرہام اور حضرت اضحاق قربان گاہ کی طرف چلے تو حضرت اضحاق نے پوچھا، "اِے باپ ہمارے پاس قربانی کے لیے لکڑیاں تو ہیں مگر برہ (دنبہ) کہاں ہے؟" حضرت ابرہام نے جواب دیا، "میرے بیٹے، خدا قربانی کے لیے برہ (دنبہ) مہیا کرے گا۔"

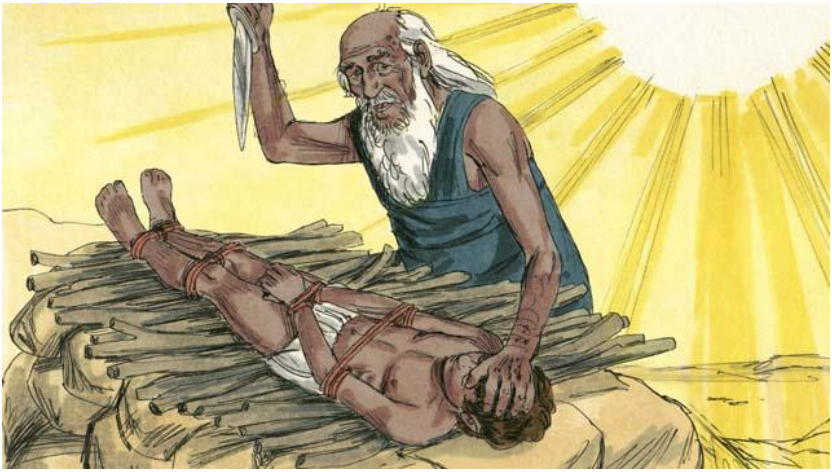

جب وہ قربان گاہ پر پہنچے تو حضرت ابرہام نے اپنے بیٹے حضرت اضحاق کو باندھا اور اُنہیں قربان گاہ پر لِٹادیا۔ وہ اپنے بیٹے کو قربان کرنے ہی والے تھے کہ خدا نے کہا، "رک جاؤ! اپنے بیٹے کو نقصان نہ پہنچے! اب میں جان گیا ہوں کہ تو مجھ سے ڈرتا ہے کیونکہ تو نے میری خاطر اپنے اکلوتے بیٹے سے بھی دریغ نہ کیا۔

حضرت ابرہام نے نزدیک ہی ایک جھاڑی میں ایک مینڈھا (دنبہ) پھنسا ہوا دیکھا۔ خدا نے حضرت اضحاق کی بجائے مینڈھا (دنبہ) قربانی کے لیے مہیا کیا۔ حضرت ابرہام نے خوشی سے مینڈھے (دنبے) کی قربانی کر دی۔

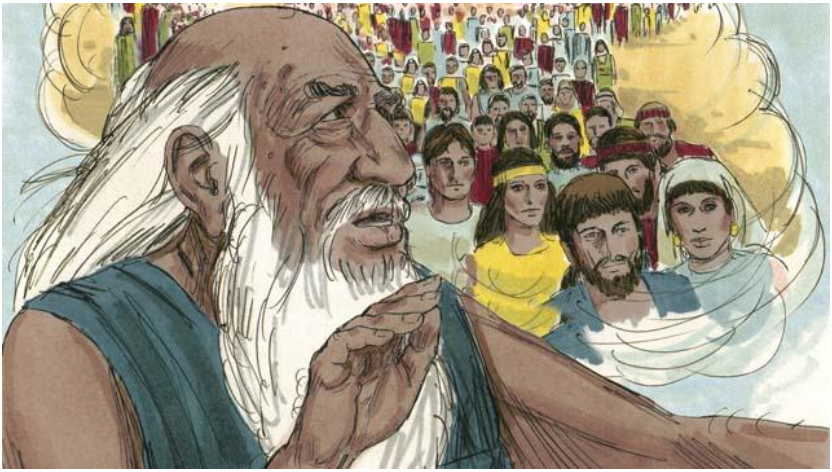

پھر خدا نے حضرت ابرہام سے کہا، "میں تجھے برکت دینے کا وعدہ کرتا ہوں کیونکہ تو مجھے اپنی ہر چیز دینے کے لیے تیار ہے حتیٰ کہ اپنا اکلوتا بیٹا بھی۔ تیری آل اولاد آسمان کے ستاروں سے بھی زیادہ ہوگی۔ کیونکہ تو نے میرا حکم ٹالا ہے، دنیا کی سب قومیں تیری نسل کے وسیلے سے برکت پائیں گی۔"

پیدائش کے 16 - 22 باب سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

6۔ خدا حضرت اضحاق کے لئے مہیا کرتا ہے

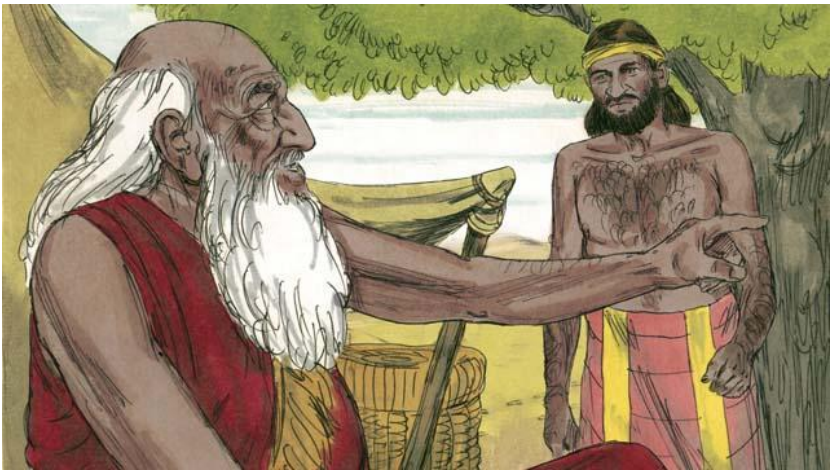

جب حضرت ابرہام بہت بوڑھے ہو گئے تو، اُن کے بیٹے حضرت اضحاق، ایک جوان آدمی بن گئے تھے۔ تو حضرت ابرہام نے اپنا ایک نوکر اُس علاقے میں بھیجا جہاں اُن کے رشتہ دار رہتے تھے تاکہ اُن کے بیٹے حضرت اضحاق کے لئے ایک بیوی لائے۔

ایک لمبا سفر طے کرنے کے بعد جہاں حضرت ابرہام کے رشتہ دار رہتے تھے، خدا اُس نوکر کو ہی ربقہ کے پاس لے گیا۔ وہ حضرت ابرہام کے بھانجی ہوا کرتی تھی۔

ں ربقہ اپنے خاندان کو چھوڑنے اور نوکر کے ساتھ حضرت اضحاق کے گھر آنے پر آمادہ ہوگئی۔ اُس کے وہاں پہنچتے ہی حضرت اضحاق نے اُس کے ساتھ شادی کر لی۔

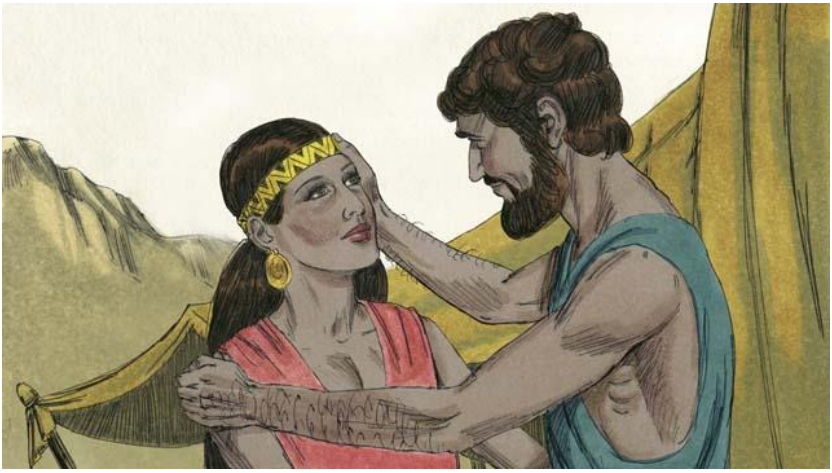

کافی عرصہ گزرنے کے بعد حضرت ابرہام مر گئے اور تمام وعدے جو خدا نے اُن کے ساتھ عہد میں کئے تھے حضرت اضحاق کو منتقل ہو گئے۔ خدا نے وعدہ کیا تھا کہ حضرت ابرہام کی نسل سے ہمارا ولاد ہوگی، مگر حضرت اضحاق کی بیوی ربقہ بانجھ تھی۔

اضحاق نے بی بی ربقہ کے لئے دعا کی اور بی بی ربقہ جڑواں بچوں کے ساتھ حاملہ ہو گئی۔ دونوں بچے ماں کے پیٹ میں ہی سے آپس میں ایک دوسرے سے مراجعت کرنے لگے، تو بی بی ربقہ نے خدا سے پوچھا کہ یہ کیا ماجرا ہے۔۔

خدا نے بی بی ربقہ کو بتایا، "اِن دو بیٹوں سے جو تیرے بطن میں ہیں دو قومیں نکلیں گی۔ وہ ایک دوسرے سے الگ ہوں گی اور بڑا چھوٹے کی خدمت کرے گا۔

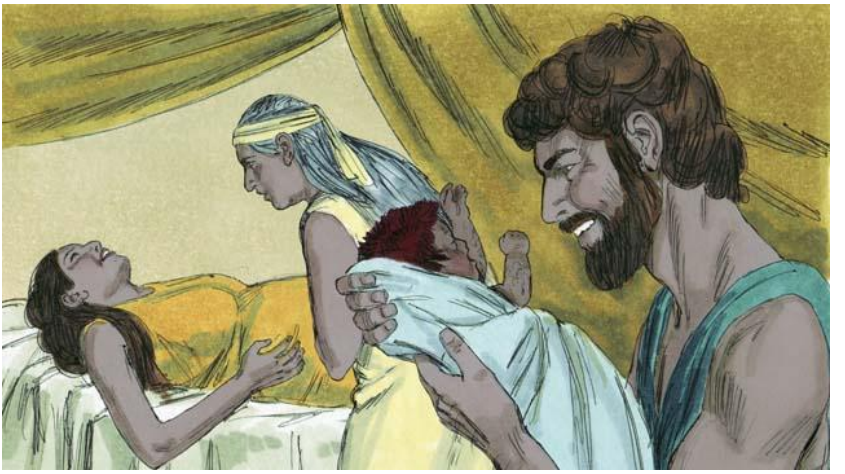

جب ربقہ کے بچے پیدا ہوئے، تو پہلا بیٹا سرخ نکلا اور اُس پر بال تھے، اور اُنہوں نے اُس کا نام عیسو رکھا۔ پھر چھوٹا بیٹا عیسو کی ایڑی کو پکڑے ہوئے نکلا، اور اُنہوں نے اس کا نام یعقوب رکھا۔

پیدائش کے 24 : 1-26:25 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

7۔ حضرت یعقوب پر خدا کی برکت

جب لڑکے جوان ہوئے، تو حضرت یعقوب گھر پر رہنا لیکن عیسو شکار کرنا پسند کرتا تھا۔ بی بی ربقہ حضرت یعقوب سے مگر حضرت اضحاق عیسو سے پیار کرتے تھے۔

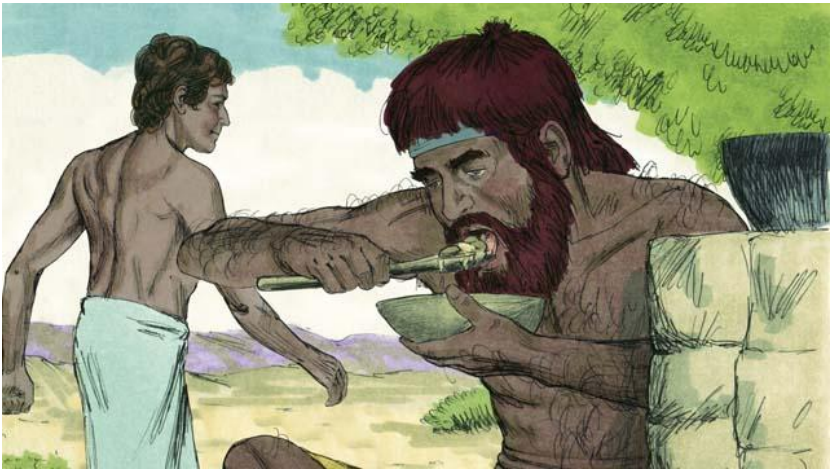

ایک دن جب عیسو شکار سے واپس آیا تو وہ بہت بھوکا تھا۔ عیسو نے حضرت یعقوب سے کہا، "جو تُو نے کھانا پکایا ہے اُس میں سے مجھے کچھ کھانے کو دے۔" یعقوب نے جواب دیا، "پہلے مجھے تو اپنا پہلوٹھا ہونے کا حق دے۔" تو عیسو نے اپنا پہلوٹھا ہونے کا حق حضرت یعقوب کو دے دیا۔ تب حضرت یعقوب نے اُسے کچھ کھانے کو دیا۔

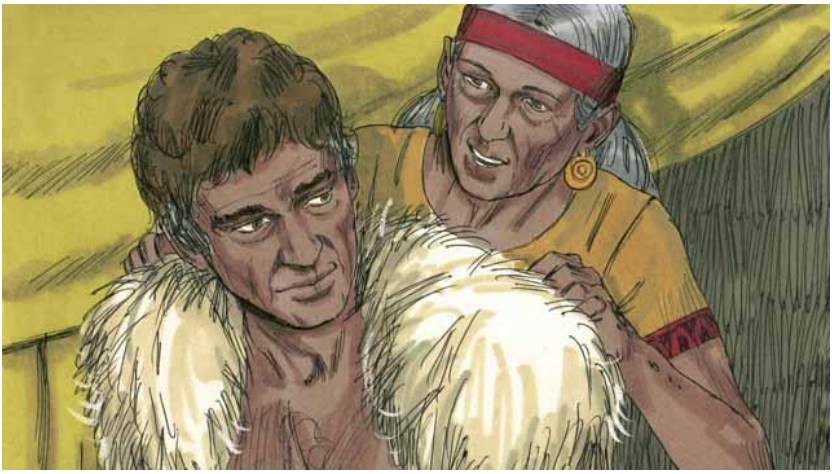

حضرت اضحاق اپنی برکات عیسو کو دینا چاہتے تھے۔ مگر اُن کے ایسا کرنے سے پہلے، ہی ہی ربقہ اور حضرت یعقوب آئے، حضرت یعقوب کو عیسو بنا کر اُنہوں دھوکہ دے دیا۔ حضرت اضحاق اور بوڑھے ہو چکے تھے اور دیکھ نہ سکتے تھے۔ او حضرت یعقوب نے عیسو کے کپڑے پہنے اور اپنے ہاتھوں اور گردن کے گرد بکری کی کھال لپیٹ لی۔

حضرت یعقوب حضرت اضحاق کے پاس آئے اور کہا، "میں عیسو ہوں۔ میں آیا ہوں تا کہ تجھے برکت دے۔" جب حضرت اضحاق نے بکری کے بالوں کو چھوا اور کپڑوں کو سونگھا تو اُنہوں نے سوچا کہ یہ عیسو ہے اور اُنہیں برکت دے دی۔

عیسو حضرت یعقوب سے نفرت کرتا تھا کیونکہ حضرت یعقوب نے اُس سے پہلوٹھا پنے کا حق اور اُس کی برکت چرا لی تھی۔ وہ اُس نے حضرت یعقوب کو اپنے باپ کے مرنے کے بعد قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔

مگر ربقہ کو عیسو کے منصوبے کا علم ہو گیا۔ پس اُنہوں نے اور حضرت اضحاق نے حضرت یعقوب کو دور اپنے رشتہ داروں کے پاس بھیجنے کے لئے بھیج دیا۔

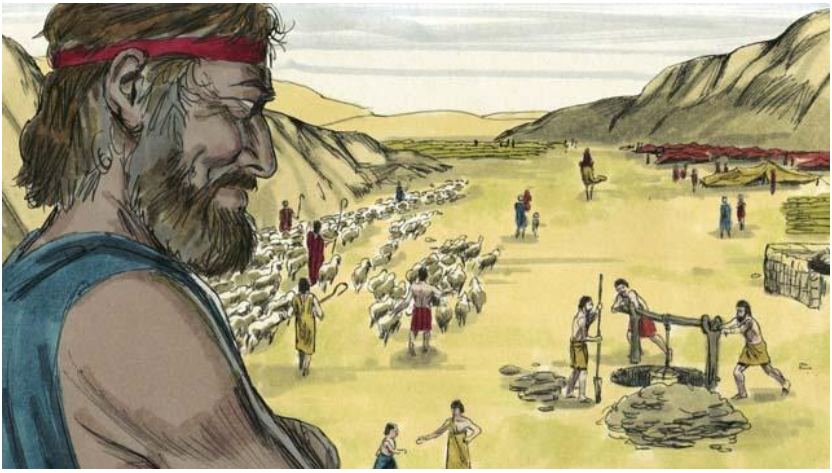

حضرت یعقوب بی بی ربقہ کے رشتہ داروں کے ساتھ کئی سال تک رہے۔ اِس دوران اُنہوں نے شادی کی اور اُن کے بارہ بیٹے اور ایک بیٹی ہوئی۔ خدا نے اُنہیں بہت دولتمند بنا دیا۔

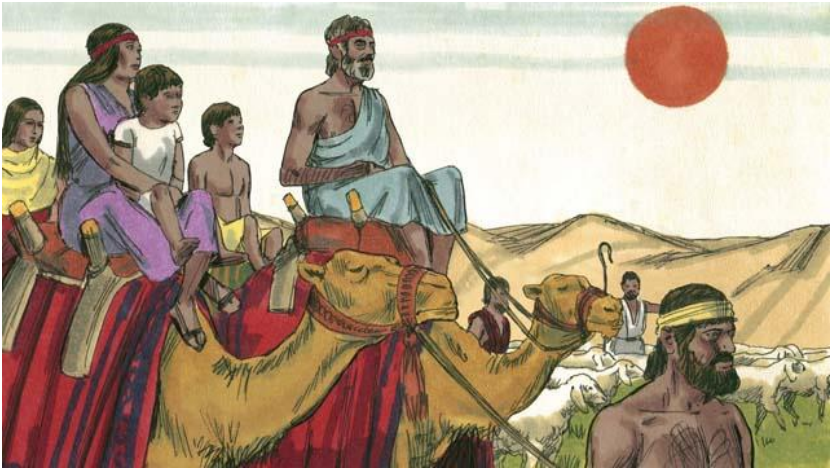

بیس سال کنعان میں اپنے گھر سے دُور رہنے کے بعد حضرت یعقوب اپنے خاندان، اپنے نوکروں اور جانوروں کے ریوڑوں کے ساتھ واپس آئے۔

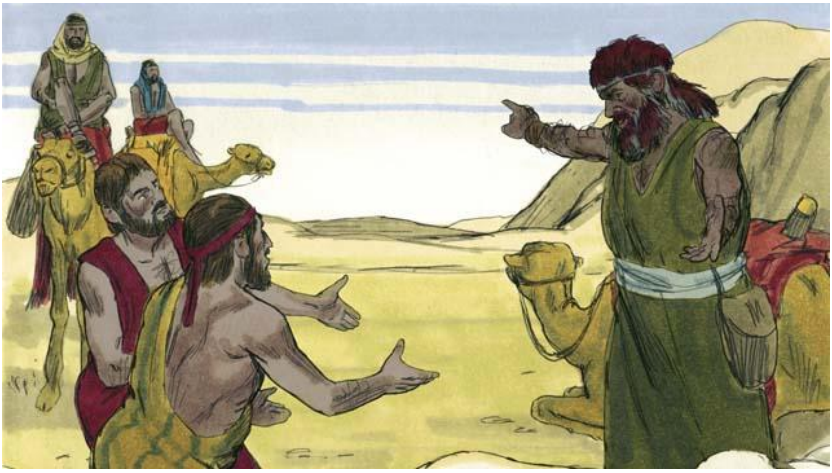

حضرت یعقوب بہت خوف زدہ تھے کیونکہ اُن کا خیال تھا کہ شاید ابھی تک عیسو اُنہیں قتل کرنا چاہتا تھا۔ چنانچہ اُنہوں نے بہت سے جانوروں کے ریوڑ تحفے کے طور پر عیسو کو بھیجے۔ جانور لانے والے نوکر نے عیسو سے کہا، "میرے خادم حضرت یعقوب نے یہ جانور تحفے کے طور پر بھیجے ہیں۔ وہ بھی جلد میرے پاس آنے والے ہیں۔"

لیکن عیسو پہلے ہی حضرت یعقوب کو معاف کر چکا تھا اور وہ ایک دوسرے کو دوبارہ دیکھ کر خوش ہوئے۔ حضرت یعقوب کنعان میں امن سے رہنے لگے۔ جب حضرت اسحاق نے وفات پائی اور حضرت یعقوب اور عیسو نے اُنہیں دفنایا۔ عہد کے وعدے جو خدا نے حضرت ابرہام سے کئے تھے اب حضرت اسحاق سے حضرت یعقوب کو منتقل ہو گئے۔

پیدائش 27:25-20:33 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

8۔ خدا حضرت یوسف اور اُن کے خاندان کو بچا لیتا ہے

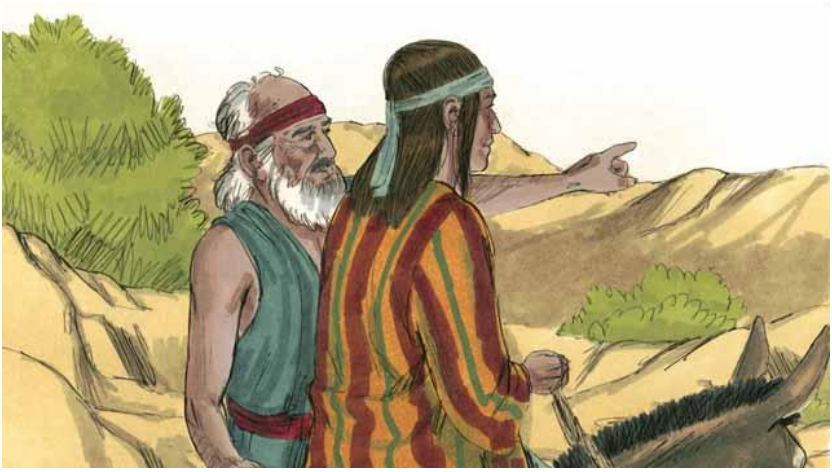

بہت سالوں کے بعد جب حضرت یعقوب بوڑھے ہو گئے، تو اُنہوں نے اپنے لاڈلے بیٹے حضرت یوسف کو اپنے بھائیوں کی خیریت معلوم کرنے کے لئے بھیجا جو بیابان میں بھیڑبکریاں چرا رہے تھے۔

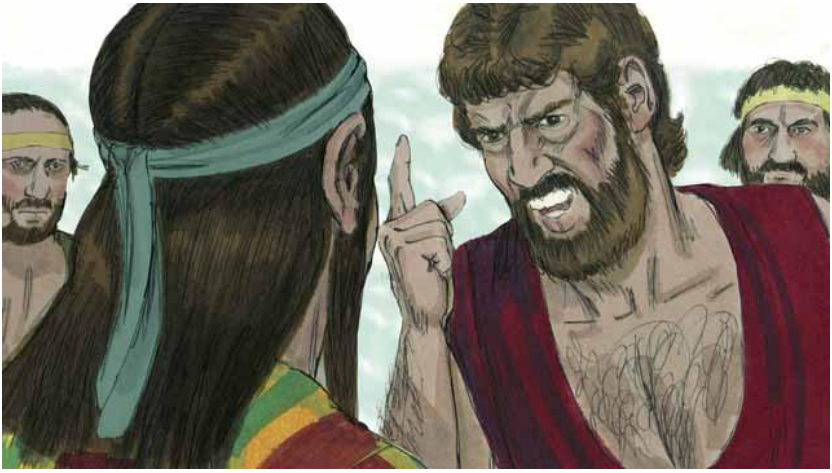

حضرت یوسف کے بھائی اُن سے نفرت کرتے تھے کیونکہ اُن کا باپ اُن کو سب سے زیادہ پیار کرتا تھا اور حضرت یوسف نے خواب دیکھا تھا کہ وہ اپنے بھائیوں پر حکمرانی کریں گے۔ جب حضرت یوسف اپنے بھائیوں کے پاس آئے، تو بھائیوں نے اُنہیں اغوا کر لیا اور غلاموں کی تجارت کرنے والوں کے ہاتھ بیچ دیا۔

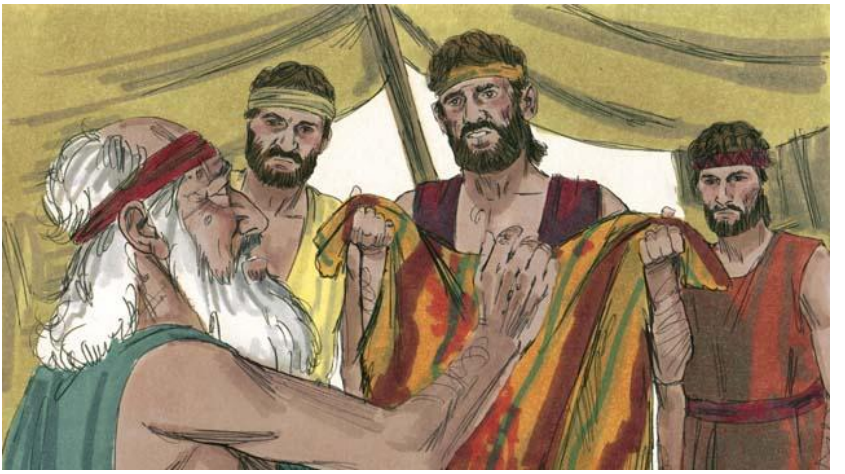

حضرت یوسف کے بھائیوں نے گھر آنے سے پہلے حضرت یوسف کی قبا کو پھاڑا اور اُسے بکری کے خون میں ڈبویا۔ پھر انہوں نے وہ قبا اپنے باپ کو دکھائی تاکہ وہ سمجھیں کہ حضرت یوسف کو کسی جنگلی جانور نے ہلاک کر دیا ہے۔ حضرت یعقوب بہت رنجیدہ ہوئے۔

غلاموں کے تاجر حضرت یوسف کو مصر میں لے آئے۔ مصر دریائے نیل کے کنارے واقع ایک بڑا اور طاقتور ملک تھا۔ غلاموں کے تاجروں نے حضرت یوسف کو بطور غلام کے طور پر ایک امیر اور دولتمند سرکاری افسر کو بیچ دیا۔ حضرت یوسف نے اپنے مالک کی خوب خدمت کی، اور خدا نے حضرت یوسف کو برکت دی۔

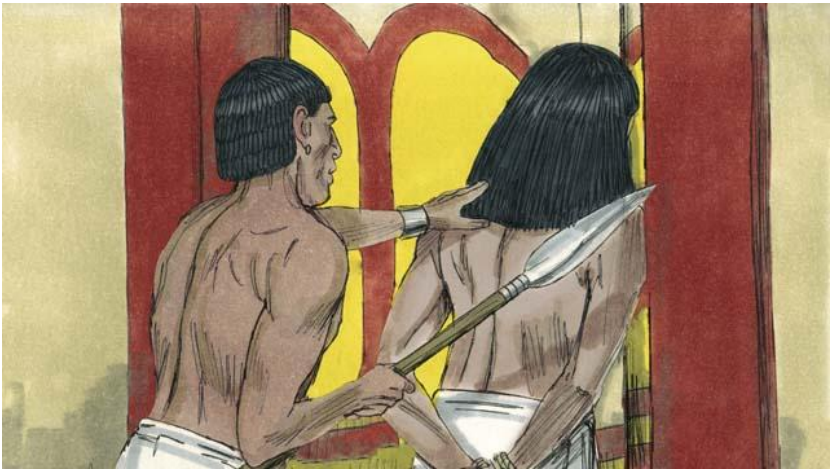

اُن کے مالک کی بیوی نے حضرت یوسف کے ساتھ ہم بستر ہونے کی کوشش کی، مگر حضرت یوسف نے خدا کا گناہ کرنے سے انکار کر دیا۔ حضرت یوسف کے انکار پر وہ غصے میں آگئی اور اُن پر جھوٹا الزام لگایا اور اُن کو گرفتار کر کے قید خانہ میں ڈال دیا گیا۔ قید میں بھی حضرت یوسف خدا کے وفادار رہے اور خدا نے انہیں برکت دی۔

بے گناہ ہونے کے باوجود، دو سال بعد بھی حضرت یوسف قید میں تھے۔ ایک رات فرعون، جو مصری کے بادشاہوں کو خطاب دیے تھے، نے دو خواب دیکھے جنہوں نے اُسے بے حد پریشان کیا۔ اُس کے مسئلہ کو اور بھی اُسے حوا اور کی تعبیر نہ بتا سکا۔

خدا نے حضرت یوسف کو خوابوں کی تعبیر بتانے کی برکت دے رکھی تھی، تو فرعون نے اُن کو قید خانے سے بلوایا۔ حضرت یوسف نے اُس کے خوابوں کی تعبیر بتائی اور کہا، "خدا خوشحالی کے سات سالوں کے بعد قحط کے سات سال بھیجنے والا ہے۔"

فرعون حضرت یوسف سے اس قدر متاثر ہوا کہ اُن کو تمام مصر میں دوسرا بڑا طاقتور حاکم مقرر کیا۔

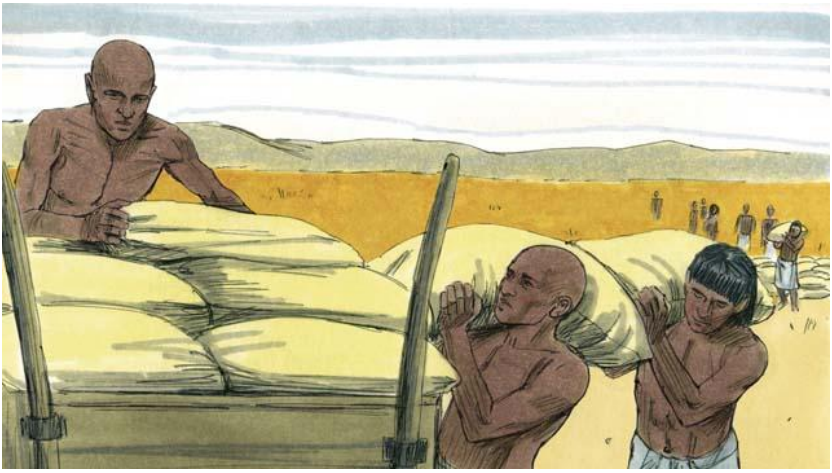

حضرت یوسف نے لوگوں سے کہا کہ اناج کی بہت بڑی مقدار خوشحالی کے سات سالوں میں ذخیرہ کر لی جائے۔ جب قحط کے سات سال آئے، تو حضرت یوسف نے لوگوں کو اناج بیچا تاکہ اُن کے پاس کافی مقدار میں کھانے کو ہو۔

قحط نہ صرف مصر میں بڑا، بلکہ کنعان میں بھی بڑا جہاں حضرت یعقوب اور اُن کا خاندان رہتا تھا۔

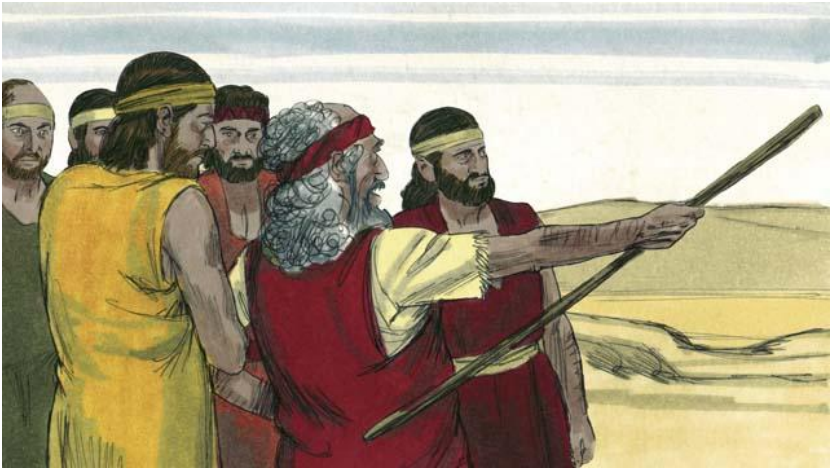

حضرت یعقوب نے اپنے بڑے بیٹوں کو مصر میں اناج خریدنے کو بھیجا۔ جب اُنکے بھائی اناج خریدنے کے لئے حضرت یوسف کے سامنے کھڑے تھے تو اُنہوں نے حضرت یوسف کو نہ پہچانا۔ لیکن حضرت یوسف نے اُن کو پہچان لیا تھا۔

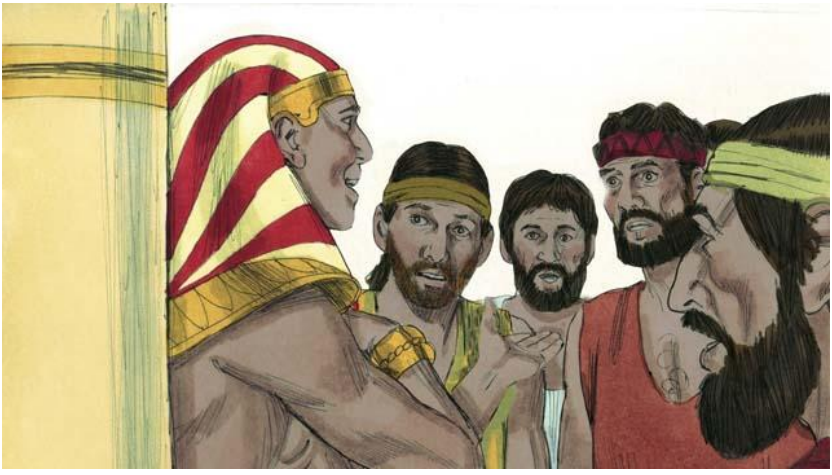

اپنے بھائیوں کو آزما لینے کے بعد اور یہ دیکھنے کیلئے کہ آیا وہ تبدیل ہو چکے ہیں، حضرت یوسف نے اُن سے کہا، "میں تمھارا بھائی یوسف ہوں! ڈرو مت۔ تم نے تو بدی کی جب مجھے غلام بنا کر بیچ دیا، مگر خدا نے اُس بدی کو بھلائی کیلئے استعمال کیا! آؤ اور اب تم مصر میں رہو تاکہ میں تمھارے اور تمھارے خاندان کیلئے ہر شے مہیا کر سکوں۔"

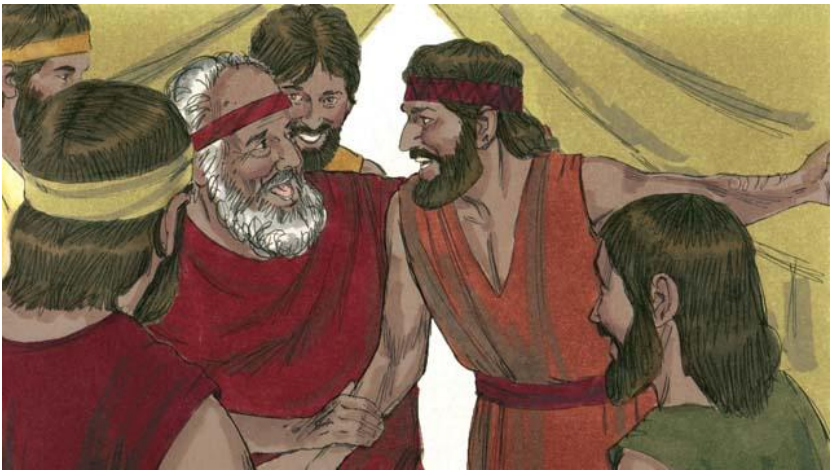

جب حضرت یوسف کے بھائی واپس گھر آئے اور اپنے باپ، حضرت یعقوب، کو بتایا کہ حضرت یوسف زندہ ہیں، تو وہ بہت خوش ہوئے۔

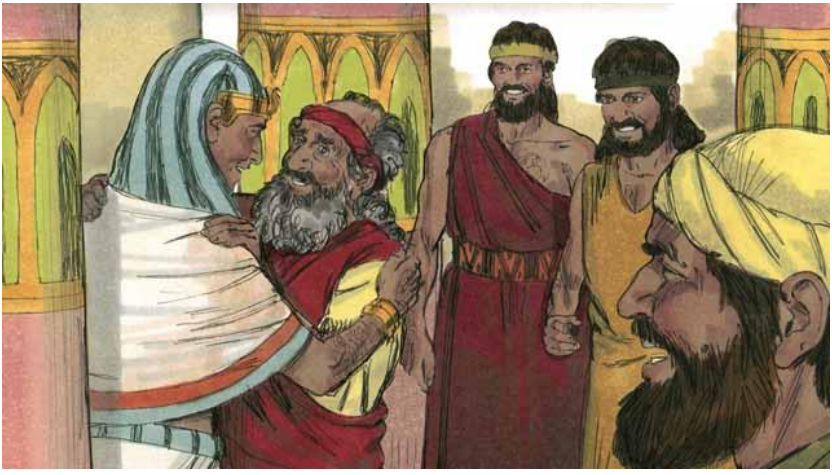

اگرچہ حضرت یعقوب ایک بوڑھے آدمی تھے، تاہم وہ اپنے خاندان کے ساتھ مصر چلے گئے، اور وہ سب وہاں رہنے لگے۔ حضرت یعقوب نے مرنے سے پہلے، اپنے سب بیٹوں کو برکت دی۔

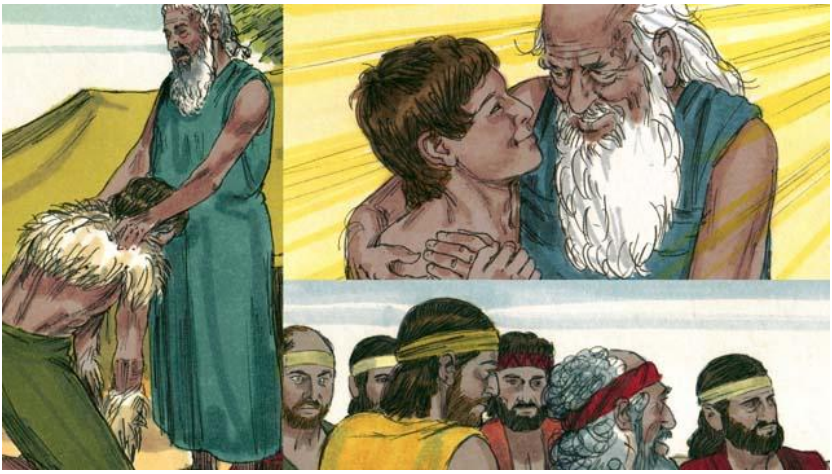

عہد کے وہ وعدے جو خدا نے حضرتِ ابرہام کے ساتھ کیے تھے حضرت اضحاق کو، پھر حضرت یعقوب کو، اور پھر حضرت یعقوب کے بارہ پوتوں اور ان کے خاندانوں کو منتقل ہوئے۔ بارہ پوتوں کی آل اولاد اسرائیل کے بارہ قبیلے بن گئے۔

پیدائش کی کتاب کے 37-50 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

9۔ خدا حضرت موسیٰ کو بلاتا ہے

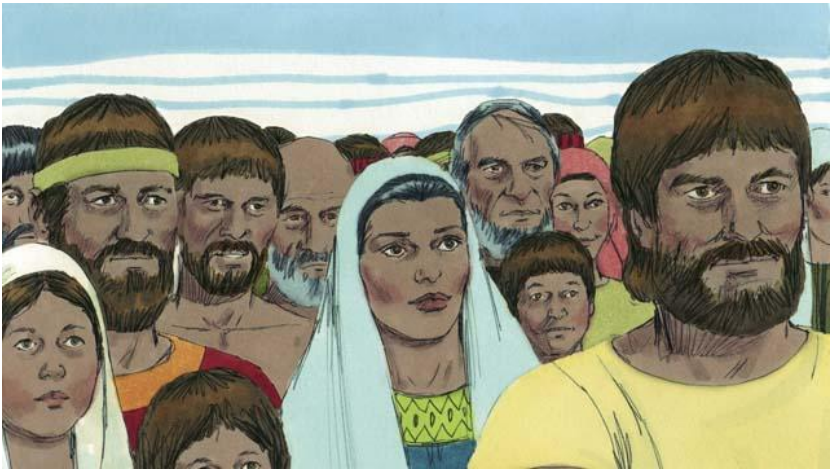

حضرت یوسف کی وفات کے بعد اُن کے سارے رشتہ دار مصر ہی میں رہے۔ وہ اور اُن کی آل اولاد کئی سالوں تک وہاں رہتے رہے اور وہاں اُن کے بہت سے بچے ہوئے۔ وہ اسرائیلی کہلانے لگے۔

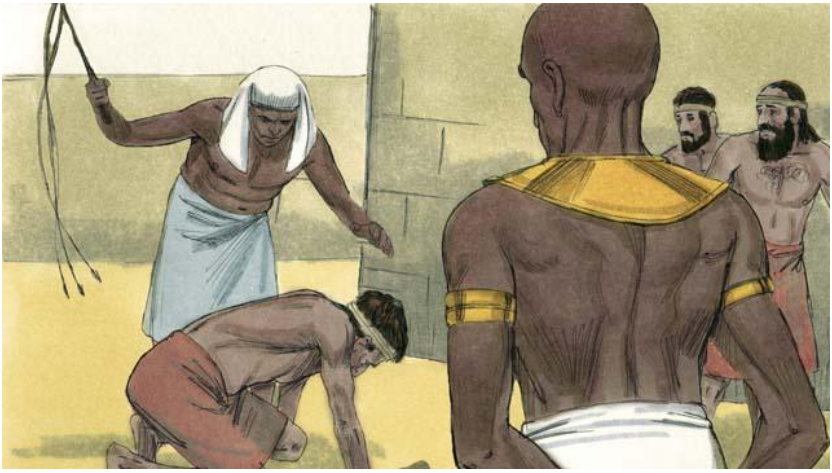

صدیاں گزرنے کے بعد، اسرائیلیوں کی تعداد بہت بڑھ گئی۔ مصری حضرت یوسف کو اور جو کچھ اُنہوں نے اُنکی مدد کے لئے کیا تھا سب بھول گئے۔ وہ اسرائیلیوں سے خوف زدہ ہو گئے کیونکہ وہ تعداد میں بہت زیادہ تھے۔ پس فرعون جو اُس وقت مصر پر حکومت کرتا تھا، اُس نے اسرائیلیوں کو مصریوں کا غلام بنا دیا۔

اُن مصریوں نے اسرائیلیوں کو بہت سی عمارتیں اور جیل کے پورے کے پورے شہر تعمیر کرنے پر مجبور کر دیا۔ سخت محنت سے اُن کی زندگیوں کو اجیرن کر دیا تھا، مگر خدا نے انہیں برکت دی اور ان کی اولاد تعداد میں بڑھتی گئی۔

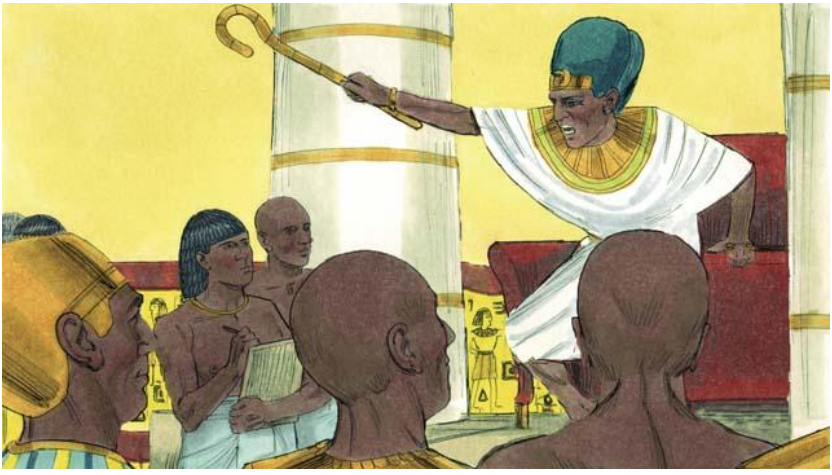

فرعون نے دیکھا کہ اسرائیلیوں کے بہت سے بچے پیدا ہو رہے ہیں، تو اس نے اپنے لوگوں کو حکم دیا کہ تمام اسرائیلی نومولود لڑکوں کو دریائے نیل میں پھینک کر مار دیا جائے۔

ایک اسرائیلی عورت کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا۔ اُس نے اور اُس کے شوہر نے جہاں تک ممکن ہو سکتا تھا اُس بچے کو چھپائے رکھا۔

جب لڑکے کے والدین اُسے مزید چھپا نہ سکے، تو وہ اُسے ہلاک ہونے سے بچانے کے لئے دریائے نیل کے کنارے سرکنڈوں کے درمیان ایک نہ ڈوبنے والی ٹوکری میں ڈال کر چھوڑ آئے۔ اُس بچے کی بڑی بہن اُسے دیکھتی رہی کہ اُس کے ساتھ کیا ہوتا ہے۔

فرعون کی ایک بیٹی نے ٹوکری کو دیکھا اور اُس کے اندر جھانکا۔ جب اُس نے بچے کو دیکھا تو اُس نے اُسے اپنا بیٹا بنا کر لے لیا۔ اُس نے بچے کو دودھ پلانے کے لئے ایک اسرائیلی عورت کو رکھا، وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ عورت اُسی بچے کی ماں تھی۔ جب بچہ کافی بڑا ہو گیا کہ اُسے ماں کے دودھ کی ضرورت نہ رہی، تو اُس نے اُسے فرعون کی بیٹی کو واپس دے دیا، جس نے اُس کا نام موسیٰ رکھا۔

جب حضرت موسیٰ جوان ہو گئے، تو ایک دن اُنہوں نے دیکھا، کہ ایک مصری ایک اسرائیلی غلام کو پیٹ رہا ہے۔ حضرت موسیٰ نے اسے اسے مارنا چھوڑ دینے کو کہا۔

جب حضرت موسیٰ نے سوچا کہ اُنہیں کوئی نہ دیکھے گا، تو اُنہوں نے مصری کو قتل کر کے اُس کی لاش کو دفنا دیا۔ مگر کسی نے حضرت موسیٰ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔

جب فرعون کو خبر ملی کہ حضرت موسیٰ نے کیا کیا، تو اُس نے اُنہیں قتل کرنے کی کوشش کی۔ حضرت موسیٰ خود کو فرعون کے سپاہیوں سے بچانے کے لئے مصر سے بھاگ گئے۔

حضرت موسیٰ مصر سے دور بیابان میں جا کر ایک چرواہا بن گئے۔ اُنہوں نے وہاں کی ایک عورت سے شادی کر لی اور وہاں اُن کے دو بیٹے پیدا ہوئے۔

ایک دِن جب حضرت موسیٰ اپنی بھیڑیں چرا رہے تھے، تو اُنہوں نے ایک جھاڑی کو آگ لگے ہوئے دیکھا۔ لیکن وہ جھاڑی آگ میں بھسم نہ ہوئی تھی۔ حضرت موسیٰ جھاڑی کی جانب بڑھے تاکہ قریب سے اچھی طرح سے دیکھ سکیں۔ جیسے ہی وہ جلتی ہوئی جھاڑی کے نزدیک پہنچے، تو خدا کی آواز نے کہا، "موسیٰ، اپنے جوتے اتار دے، جس جگہ تو کھڑا ہے وہ مقدس زمین ہے۔"

خدا نے کہا، "مَیں نے اپنے لوگوں کی اذیت دیکھی ہے۔ مَیں تجھے فرعون کے پاس بھیجوں گا تاکہ تُو اسرائیلیوں کو مصر کی غلامی سے چھڑا لائے۔ مَیں انہیں کنعان کی سرزمین دونگا، وہ سرزمین جس کا مَیں نے ابرہام، اضحاق اور یعقوب سے وعدہ کیا تھا۔"

حضرت موسیٰ نے پوچھا، "اگر لوگ پوچھیں کہ مجھے کس نے بھیجا ہے تو مجھے کیا کہنا ہوگا؟" خدا نے کہا، "مَیں جو ہوں سو ہوں۔ انہیں بتا دینا، مَیں ہوں نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔" اُن کو یہ بھی بتا دینا، "یہوواہ، تمہارے آباؤ اجداد ابرہام، اضحاق، اور یعقوب کا خدا۔ میرا نام ابدتک ہے۔"

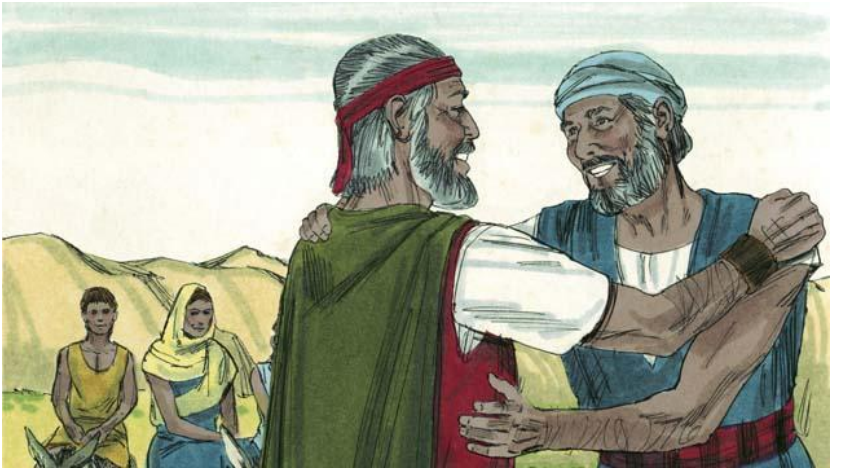

حضرت موسیٰ خوف زدہ تھے اور فرعون کے پاس جانا نہیں چاہتے تھے کیونکہ وہ سوچتے تھے کہ وہ اچھی طرح بے بات نہیں کر سکتے، تو خدا نے حضرت موسیٰ کے بھائی، ہارون کو اُن کی مدد کے لئے بھیجا۔ خدا نے حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون کو بتایا کہ فرعون سخت دل ہو گا۔

خروج کی کتاب 1 - 4 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

10۔ دس آفتیں

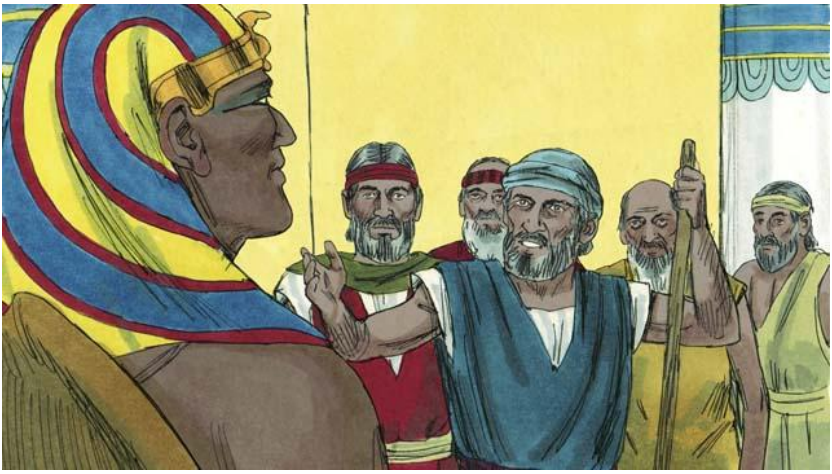

حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون فرعون کے پاس گئے۔ اُنہوں نے کہا، "اسرائیل کا خدا یہ فرماتا ہے کہ، میرے لوگوں کو جانے دیے!" فرعون نے اُن کی بات نہ سنی۔ اسرائیلیوں کو جانے دینے کی بجائے، اُس نے اُن کو مزید سخت کام کرنے کے لئے مجبور کیا!

فرعون لوگوں کو آزاد کرنے سے انکار کرتا رہا، تو خدا نے دس بدترین آفتیں مصر پر بھیجیں۔ اُن آفتوں کے ذریعے خدا نے فرعون کو یہ دکھایا کہ وہ فرعون اور مصر کے تمام دیوتاؤں سے زیادہ طاقتور ہے۔

خدا نے دریائے نیل کے پانی کو خون میں بدل دیا، لیکن پھر بھی فرعون نے اسرائیلیوں کو جانے نہ دیا۔

خدا نے تمام مصر میں مینڈکوں کو بھیجا۔ فرعون نے حضرت موسیٰ سے مینڈکوں کو دور کرنے کے لئے منت کی۔ لیکن سارے مینڈک مرجانے کے بعد، فرعون نے اپنا دل سخت کر لیا اور اسرائیلیوں کو مصر سے جانے نہ دیا۔

پس خدا نے مچھروں کی آفت بھیجی۔ پھر مکھیوں کی آفت بھیجی۔ فرعون نے حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون کو بلایا اور ان کو بتایا کہ اگر وہ یہ آفتیں روک دیں گے تو اسرائیلی مصر سے جا سکیں گے۔ جب حضرت موسیٰ نے دعا کی تو خدا نے تمام مکھیاں مصر سے ہٹا دیں۔ لیکن فرعون نے اپنا دل سخت کر لیا اور لوگوں کو آزاد نہ کیا۔

اس کے بعد، خدا نے مصریوں کے سب مویشیوں کو بیمار کر دیا اور وہ مرنے لگے۔ لیکن فرعون کا دل سخت ہو گیا اور اس نے اسرائیلیوں کو جانے نہ دیا۔

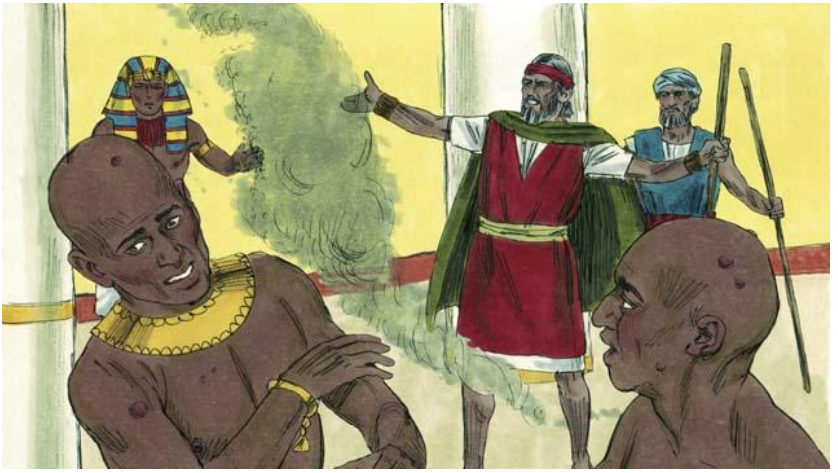

پھر خدا نے حضرت موسیٰ سے کہا فرعون کے سامنے ہوا میں راکھ پھینکے۔ جب اُس نے ایسا کیا تو اذیت ناک پھوڑے مصریوں کے بدن پر نکل آئے، مگر اسرائیلیوں کے بدن پر نہیں۔ خدا نے فرعون کا دل سخت کر دیا، اور فرعون نے اسرائیلیوں کو جانے نہ دیا۔

اس کے بعد خدا نے اولے برسائے جن سے مصر میں زیادہ تر فصلیں تباہ ہو گئیں، اور جو کوئی بھی باہر گیا وہ مر گیا۔ فرعون نے حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون کو بلایا اور انہیں کہا، "میں نے گناہ کیا ہے۔ تم جا سکتے ہو۔" تو حضرت موسیٰ نے دعا کی، اور آسمان سے اولے برسنا بند ہو گئے۔

مگر فرعون نے دوبارہ گناہ کیا اور اپنے دل کو سخت کر لیا۔ اور اُس نے اسرائیلیوں کو جانے نہ دیا۔

۳۱ خدا نے مصر پر ٹڈیوں کے غول بھیجے۔ ٹڈیوں نے اوہو سے جو تمام فصلوں کو چٹ کر لیا۔

پھر خدا نے تین دن کے لئے اندھیرا کر دیا۔ اندھیرا! اِس قدر تھا کہ مصری اپنے گھروں سے باہر نہ نکل سکتے تھے۔ مگر جہاں اسرائیلیوں کی رہائش تھی وہاں روشنی تھی۔

ان نو آفتوں کے بعد بھی، فرعون نے اسرائیلیوں کو آزاد کرنے سے انکار کیا۔ چونکہ فرعون نے سننے سے انکار کر دیا، تو خدا نے ایک آخری آفت بھیجنے کا فیصلہ کیا۔ اُس سے فرعون کا ارادہ بدلنے والا تھا۔

خروج کی کتاب کے 5 - 10 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

۱۱- فج

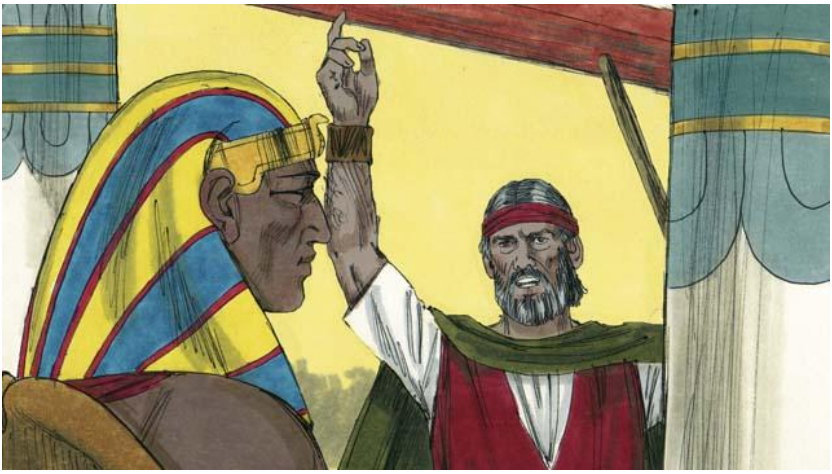

خدا نے فرعون کو تنبیہ کی کہ اگر وہ اسرائیلیوں کو جانے نہیں دے گا، تو وہ انسان اور حیوان دونوں کے ہر پہلوٹھے کو ہلاک کر دے گا۔ جب فرعون نے یہ سنا پھر بھی اُس نے خدا پر ایمان لانے اور اُسکا حکم ماننے سے انکار کیا۔

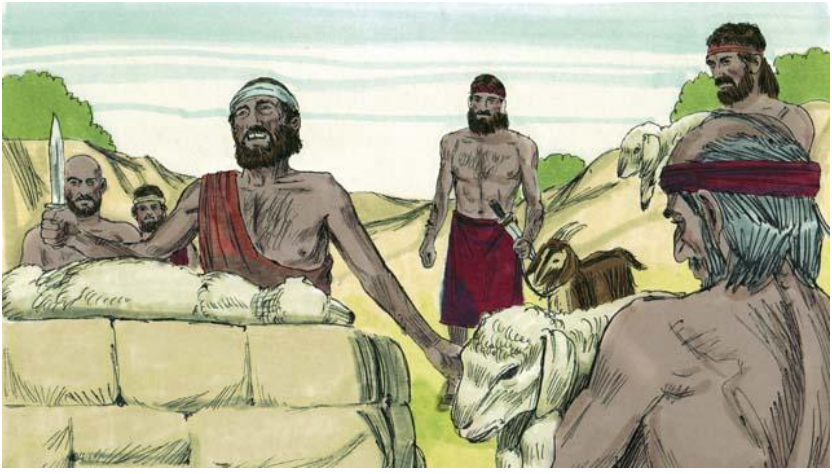

خدا نے اُس پر ایمان رکھنے والوں کے پہلوٹھوں کو بچانے کا ایک طریقہ مہیا کیا۔ ہر خاندان کو ایک بے عیب برّے کا انتخاب کر کے اُس کو قربان کرنا تھا۔

خدا نے اسرائیلیوں سے کہا کہ برّے کا تھوڑا سا خون لے کر اپنے گھر کے دروازہ کے گرد لگائیں، اور گوشت کو بھون کر اس روٹی کے ساتھ جو بغیر خمیر کے پکی ہوئی ہو جلدی جلدی کھائیں۔ اس نے انہیں یہ بھی کہا کہ جب وہ کھا چکیں تو مصر کو چھوڑنے کے لیے تیار رہیں۔

اسرائیلیوں نے سب کچھ بالکل ویسے ہی کیا جیسا کہ خدا نے اُنہیں کرنے کا حکم دیا تھا۔ آدھی رات کو خدا سارے ملک مصر میں سے گزرا اور اُن کے ہر پہلوٹھے بیٹے کو ہلاک کر گیا۔

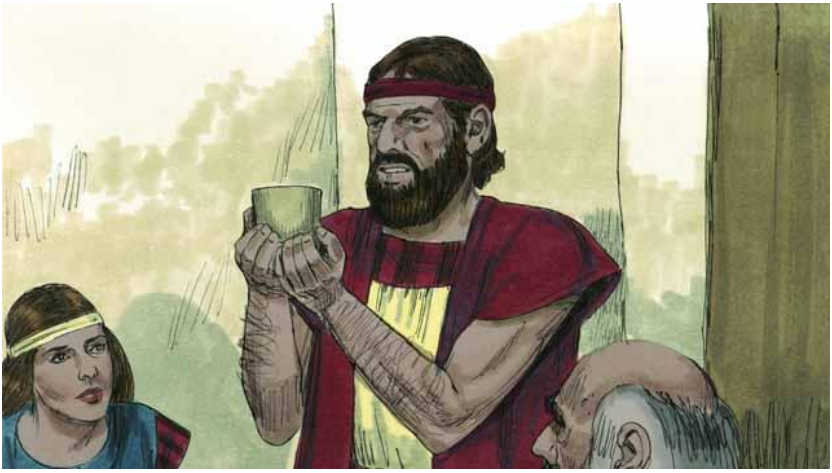

تمام اسرائیلیوں کے گھروں کے دروازوں پر خون کا نشان تھا، چنانچہ خدا اُن گھروں کو چھوڑتا گیا۔ اُن کے گھروں میں موجود ہر اک محفوظ رہا۔ وہ برے کے خون کی وجہ سے بچ گئے تھے۔

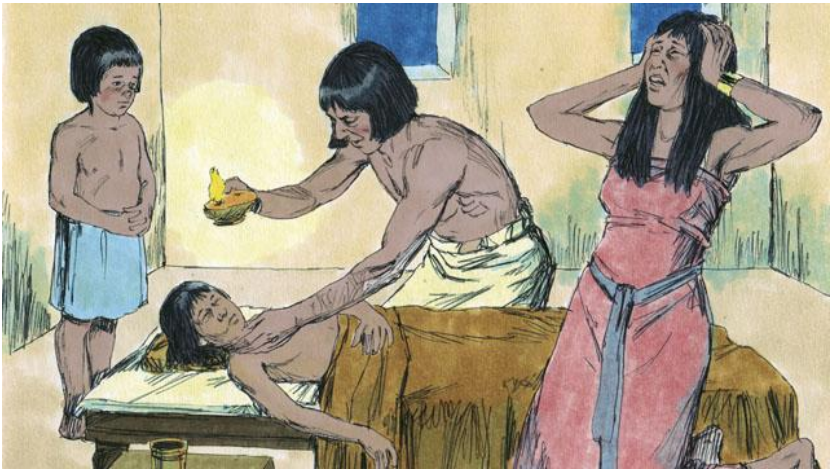

مگر مصری خدا پر ایمان نہ لائے اور نہ ہی اُس کے اِحکام کو مانا۔ پس خدا نے اُن کے گھروں کو نہ چھوڑا۔ خدا نے مصر کے ہر اک پہلوٹھے بیٹے کو ہلاک کر دیا۔

قید خانہ میں قیدی کے پہلوٹھے سے لے کر فرعون کے پہلوٹھے تک، ہر اک مصری زن پہلوٹھا ہلاک ہوا۔ ملکِ مصر میں کیا اونچ نیچ کے گھرانے صدمے کی وجہ سے رو رہے تھے اور ماتم کر رہے تھے۔

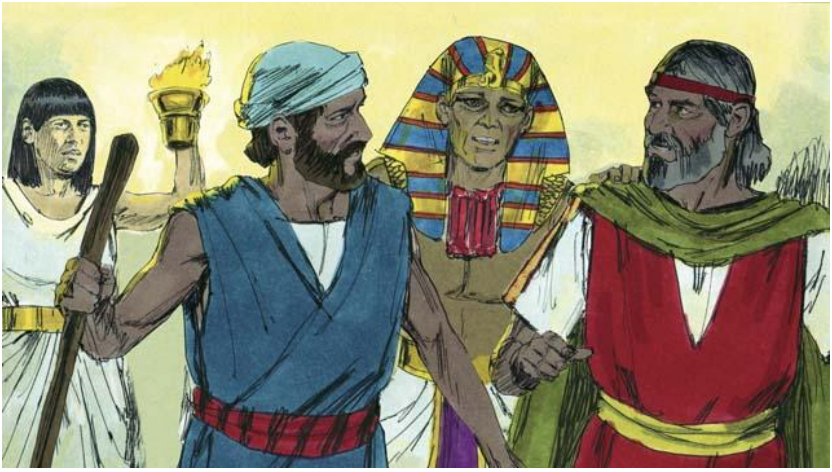

فرعون نے اُسی رات حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون کو بلایا اور اُن سے کہا، "اسرائیلیوں کو لے کر فوراً مصر سے نکل جاؤ۔" مصر کے لوگوں نے بھی اسرائیلیوں کے فوراً نکل جانے پر اصرار کیا۔

خروج 12:11-32:1 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

12- خروج

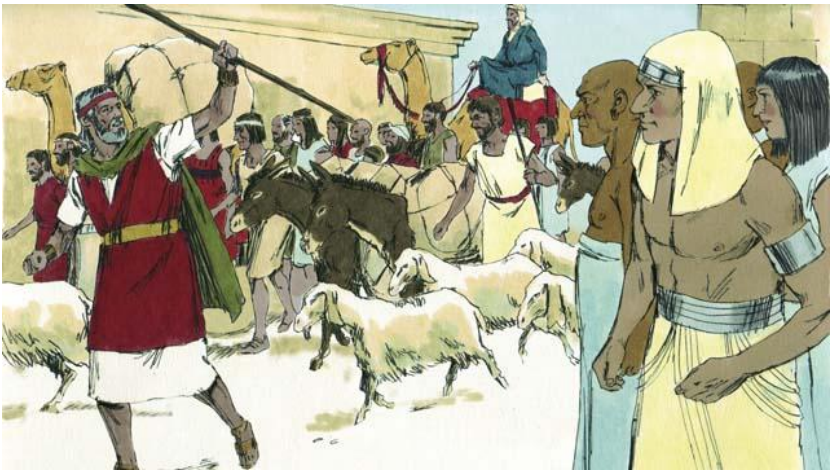

بنی اسرائیل ملکِ مصر کو چھوڑنے پر بہت خوش تھے۔ اب وہ غلام نہیں تھے، اور وعدہ کی ہوئی سرزمین کی طرف جا رہے تھے۔ مصریوں نے بنی اسرائیل کو جو کچھ اُنہوں نے مانگا دیے دیا، حتیٰ کہ سونا، چاندی اور قیمتی اشیاء بھی۔ دوسری قوموں میں سے کچھ لوگ جو خدا پر ایمان رکھتے تھے، جب بنی اسرائیل مصر سے روانہ ہوئے تو اُن کے ساتھ ہو لیے۔

خدا دن کے وقت اُن کے آگے ایک بڑے بادل کا ستون بن کر چلتا اور رات کو آگ کا ستون بن جاتا تھا۔ جدا ہو کر اُن کے ساتھ رہتا اور سیر کے دوران اُن کی رہنمائی کرتا تھا۔ اُن کو صرف ایک کام کرنے کی ضرورت تھی، کہ اُس کی پیروی کریں۔

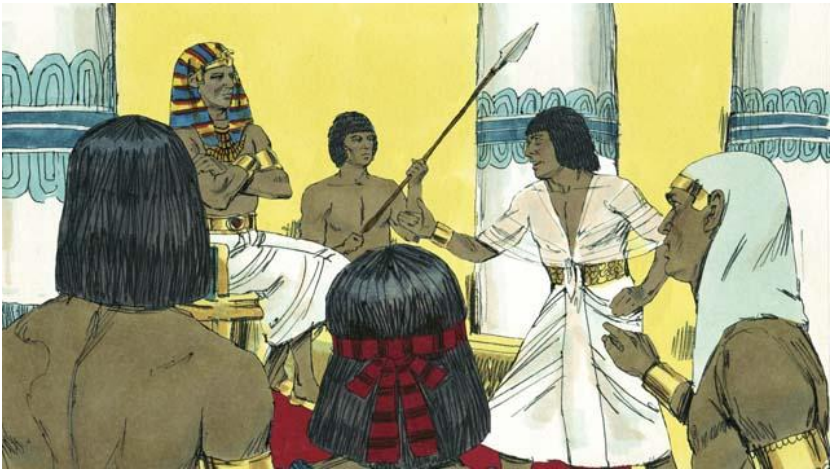

جلد ہی فرعون اور اُس کے ہوگوں کا ارادہ بدل گیا اور انہوں نے بنی اسرائیل کو دوبارہ اپنا غلام بنانا چاہا۔ خدا نے فرعون کا دل صدی بنا دیا تاکہ وہ کب یہ دیکھ سکیں کہ وہی واحد سچا خدا ہے، اور یہ جان سکیں کہ وہ یہوواہ، فرعون اور اُس کے دیوتاوں سے زیادہ قوی ہے۔

پس فرعون اور اُس کی فوج نے بنی اسرائیل کو دوبارہ اپنا غلام بنانے کے لئے اُن کا پیچھا کیا۔ جب بنی اسرائیل نے مصری فوج کو آتے دیکھا، تو انہیں یہ احساس ہوا کہ وہ فرعون کی فوج اور بحر قلزم کے درمیان پھنس گئے ہیں۔ وہ بہت ڈر گئے اور چلائے، "ہم نے مصر کو کیوں چھوڑا؟ ہم مارے جائیں گے۔"

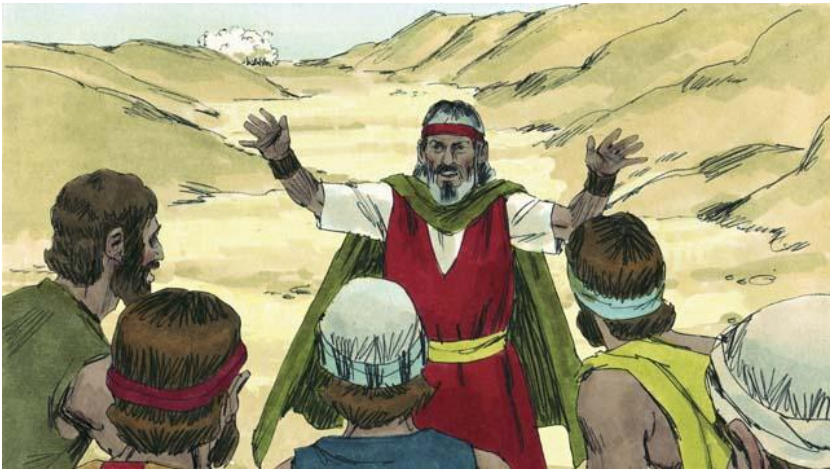

حضرت موسیٰ نے بنی اسرائیل سے کہا، "ڈرو مت! آج خدا تمھاری خاطر لڑے گا اور تمھیں بچائے گا۔" پھر خدا نے حضرت موسیٰ سے کہا، "لوگوں سے کہو کہ وہ بحر قلزم کی جانب بڑھیں۔"

پھر خدا نے بادل کے ستون کو بنی اسرائیل اور مصریوں کے درمیان رکھا تاکہ مصری بنی اسرائیل کو دیکھ نہ سکیں۔

خدا نے حضرت موسیٰ سے کہا کہ وہ اپنا ہاتھ سمندر کی طرف بڑھا کر پانی کو تقسیم کر دیں۔ تب خدا نے سمندر کے پانی کو آندھی سے دائیں اور بائیں دھکیلا تاکہ سمندر میں ایک راستہ بن جائے۔

بنی اسرائیل سمندر کے بیچ میں خشک زمین پر چلے، جبکہ پانی کی دیوار اُن کے دونوں جانب کھڑی رہی۔

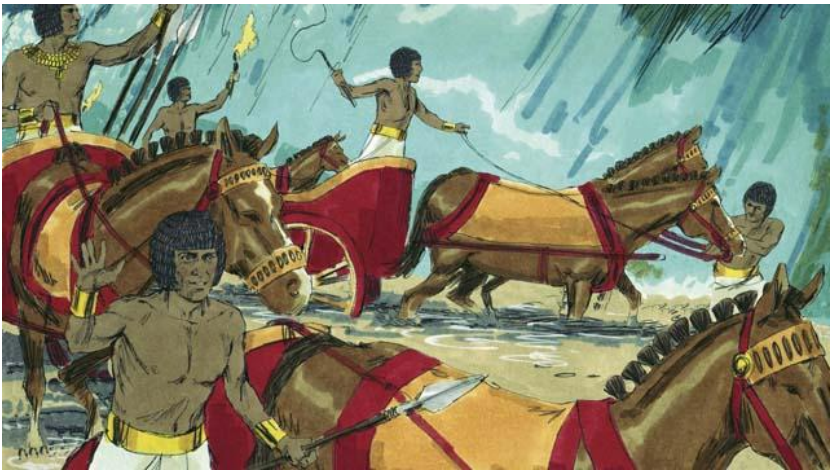

پھر خدا نے بادل کے ستون کو اُن کے راستے میں سے اوپر اٹھا لیا تاکہ مصری بنی اسرائیل کو فرار ہوتے ہوئے دیکھ سکیں۔ مصریوں نے اُن کا پیچھا کرنے کا ارادہ کیا۔

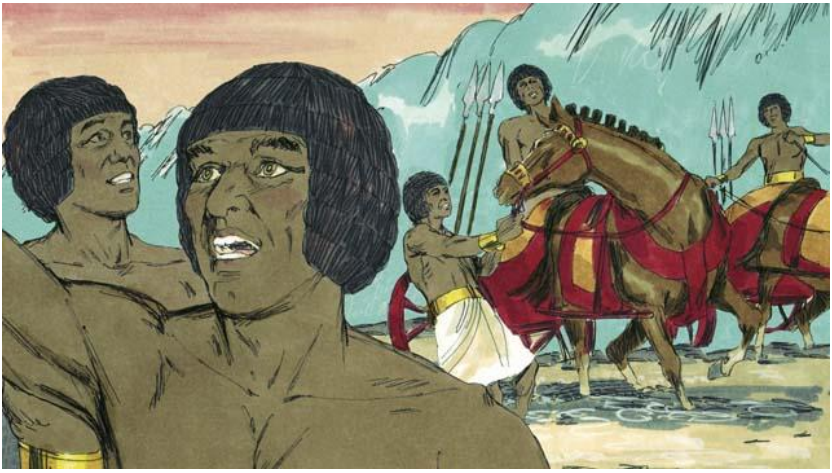

پس اُنہوں نے سمندر کے بیچ کے راستہ پر بنی اسرائیل کا پیچھا کیا، مگر خدا نے مصریوں پر دہشت ڈالی اور اُن کے رتھ دھنس گئے۔ وہ چلائے، "بھاگو! خدا بنی اسرائیل کی طرف سے لڑ رہا ہے۔"

تمام بنی اسرائیل جب بحفاظت سمندر پار کر چکے تو خدا نے حضرت موسیٰ سے کہا کہ اپنا بازو دوبارہ بڑھائے۔ جب اس نے خدا کا حکم مانا، تو پانی مصری فوج کے اوپر واپس اپنی اصلی حالت میں آگیا۔ ساری مصری فوج ڈوب گئی۔

جب بنی اسرائیل نے دیکھا کہ مصری مر گئے ہیں، تو وہ خدا پر ایمان لائے اور یقین کیا کہ حضرت موسیٰ خدا کے نبی ہیں۔

بنی اسرائیل نے بھی بہت پُرجوش طریقے سے خوشی منائی کیونکہ خدا نے انہیں موت اور غلامی سے رہائی بخشی تھی! اب وہ خدا کی خدمت کے لئے آزاد تھے۔ بنی اسرائیل نے اپنی ہی آزادی کو بہت سے گیت گا کر منایا اور خدا کی حمد و ثنا کی کیونکہ اُس نے اُنہیں مصری فوج سے بچایا تھا۔

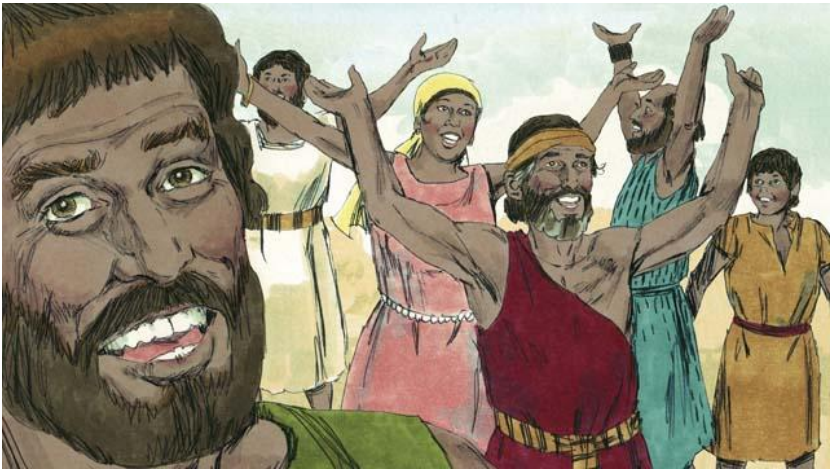

خدا نے بنی اسرائیل کو ہر سال فسح منانے کا حکم دیا تا کہ وہ یہ یاد رکھیں کہ کیسے خدا نے اُنہیں مصریوں پر فتح بخشی اور غلامی سے چھڑایا تھا۔ اُنہوں نے فسح، ایک سے عیب برے کی قربانی کر کے، اور بنا خمیر کے بنی ہوئی روٹی کے ساتھ اُسے کھا کر منائی۔

خروج 12:33-21:15 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

13۔ خدا کا بنی اسرائیل کے ساتھ عہد

بنی اسرائیل کو بحرِ قلزم میں سے گزارنے کے بعد خدا نے انکی رہنمائی بیابان سے ایک پہاڑ کی طرف کی جو کوہِ سینا کہلاتا ہے۔ یہ وہی پہاڑ تھا جس پر حضرت موسیٰ نے جلتی ہوئی جھاڑی دیکھی تھی۔ لوگوں نے پہاڑ کے اردگرد اپنے خیمے لگائے۔

خدا نے حضرت موسیٰ اور بنی اسرائیل کے لوگوں سے کہا، "اگر تم مجھے اور میرے عہد کو مانو گے تو تم کاہنوں کی مملکت، ایک مقدس قوم اور میری خاص ملکیت ہو گے۔"

تین دن کے بعد جب لوگوں نے اپنے آپ کو روحانی طور پر تیار کر لیا تو خدا گرج، چمک، دھواں اور قرنا کی آواز کے ساتھ کوہِ سینا پر اترا۔ صرف حضرت موسیٰ کو پہاڑ پر جانے کی اجازت تھی۔

تب خدا نے ابرہام کے ساتھ عہد باندھا اور کہا، "میں یہوواہ تمہارا خدا ہوں جو تمہیں مصر کی غلامی سے چھڑا لایا۔ میرے حضور غیر معبودوں کو نہ مانیئے۔"

"تراشی ہوئی مورت نہ بنانا اور اُن کی عبادت نہ کرنا، کیونکہ مَیں خداوند یہوواہ غیور خدا ہوں۔ میرا نام بے حرمتی سے مت استعمال کرنا۔ اِس بات کا خیال رکھنا کہ سبت کے دن کو پاک ماننا۔ یہ کہ اپنے سب کام کاج چھ دن میں پورے کرنا کیونکہ ساتواں دن تمھارے آرام اور مجھے یاد کرنے کا دن ہے۔"

"اپنے ماں باپ کی عزت کرنا۔ خون نہ کرنا۔ زنا نہ کرنا۔ چوری نہ کرنا۔ جھوٹ نہ بولنا۔ اپنے پڑوسی کی بیوی، اُس کے گھر اور اُس کی کسی بھی چیز کا لالچ نہ کرنا۔"

پھر خدا نے یہ دس احکام پتھر کی لوحوں پر لکھے اور انہیں حضرت موسیٰ کو دیا۔ خدا نے اَور بھی بہت سے قوانین اور ہدایات بنی اسرائیل کے لیے دیے۔ خدا نے وعدہ کیا کہ اگر لوگ ان قوانین کو مانیں گے تو وہ انہیں برکت دے گا اور اُن کی حفاظت کرے گا۔ اگر وہ انہیں نہیں مانیں گے تو خدا انہیں سزا دے گا۔

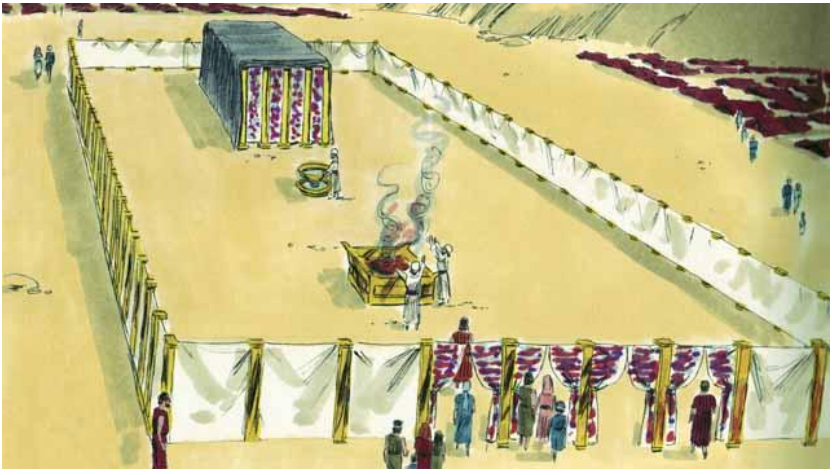

خدا نے بنی اسرائیل کو خیمہ کی مکمل تفصیل بھی دی جو وہ اُن کے بنوانا چاہتا تھا۔ اس کو خیمہ اجتماع کہا گیا اور اُس کے دو کمرے ایک پردے سے الگ کیے گئے۔ صرف کاہن اعظم کو پردے کے پیچھے والے کمرے میں جانے کی اجازت تھی، کیونکہ وہاں پر خدا موجود تھا۔

جو کوئی خدا کے احکام کو نہ مانتا تو اُسے کفارے (قربانی) کے لئے ایک جانور کو خیمہ اجتماع کے سامنے خدا کے لئے قربان گاہ پر لایا ہوتا تھا۔ کاہن جانور کی قربانی کرتا اور اُسے قربان گاہ پر جلاتا۔ قربان ہوئے جانور کا خون اُس آدمی کے گناہ دھانک دیتا اور خدا کی نظر میں اُس آدمی کو پاک کر دیتا تھا۔ خدا نے حضرت موسیٰ کے بھائی حضرت ہارون اور حضرت ہارون کی اولاد کو اپنے کاہن ہونے کے لئے چنا۔

تمام لوگوں نے اتفاق کیا کہ خدا کے دیئے ہوئے احکام کی پیروی کریں گے، صرف خدا کی عبادت کریں، اور اُس کے خاص لوگ بنیں گے۔ لیکن خدا سے وعدہ کرنے کے کچھ ہی عرصہ بعد اُنہوں نے گھناؤنا گناہ کیا۔

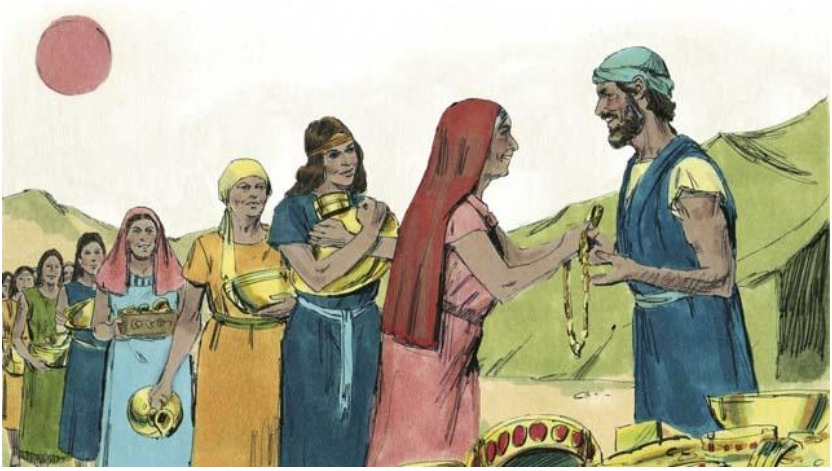

حضرت موسیٰ کئی دِنوں تک کوہِ سینا پر خدا سے باتیں کر رہے تھے۔ لوگ اُن کی واپسی کا اِنتظار کرتے کرتے اُکتا گئے۔ پس وہ حضرت ہارون کے پاس سونا لے کر آئے اور اُن سے کہا کہ اُن کے لئے ایک بت بنا دیں۔

حضرت ہارون نے بچھڑے کی طرح کا ایک سونے کا بت بنایا۔ لوگوں نے بت کی جنگلیوں کی طرح (والہانہ) عبادت شروع کر دی اور اُس کے آگے مٹھائیاں چڑھائیں! خدا اُن سے اُن کے گناہ کی وجہ سے بہت ناراض ہوا اور انہیں تباہ کرنے کا ارادہ کیا۔ مگر حضرت موسیٰ نے اُن کے لئے دعا کی اور خدا نے اُن کی دعا سنی اور انہیں تباہ نہ کیا۔

جب حضرت موسیٰ پہاڑ سے نیچے آئے اور بت کو دیکھا تو اُن کو اِس قدر غصہ آیا، کہ اُنہوں نے وہ لوحیں جن پر خدا کے دس احکام لکھے تھے، توڑ ڈالیں۔

پھر حضرت موسیٰ نے بت کو پیس کر راکھ بنایا اور اُسے پانی میں ملایا اور وہ پانی لوگوں کو پلایا۔ خدا نے لوگوں سے وہ پانی پینے اور اُن میں سے بت سے ملاک ہو گئے۔

حضرت موسیٰ نے دوبارہ پہاڑ پر چڑھ کر دعا کی کہ خدا لوگوں کو معاف کر دے۔ خدا نے حضرت موسیٰ کی دعا سنی اور انہیں معاف کیا۔ حضرت موسیٰ نے جو لوحیں توڑ دی تھیں اُن کی جگہ نئی لوحوں پر دس احکام کو لکھا۔ تب خدا نے بنی اسرائیل کی رہنمائی کوہِ سیناہ سے دور وعدہ کی سرزمین کی طرف کی۔

خروج کی کتاب کے 5 - 10 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

14۔بیابان میں (بے مقصد) سفر

جب خدا نے بنی اسرائیل کو وہ احکام جو وہ چاہتا تھا، کہ اسکے عہد کے مطابق انہیں مانیں بتا دیئے، تو وہ کوہ سینا کو چھوڑ کر آگے بڑھے۔ خدا نے وعدے کی سرزمین، جو کہ کنعان بھی کہلاتی تھی، کی جانب انکی رہنمائی شروع کی۔ بادل کا ستون اُن کے آگے کنعان کی طرف چلا اور وہ اُس کے پیچھے چلے۔

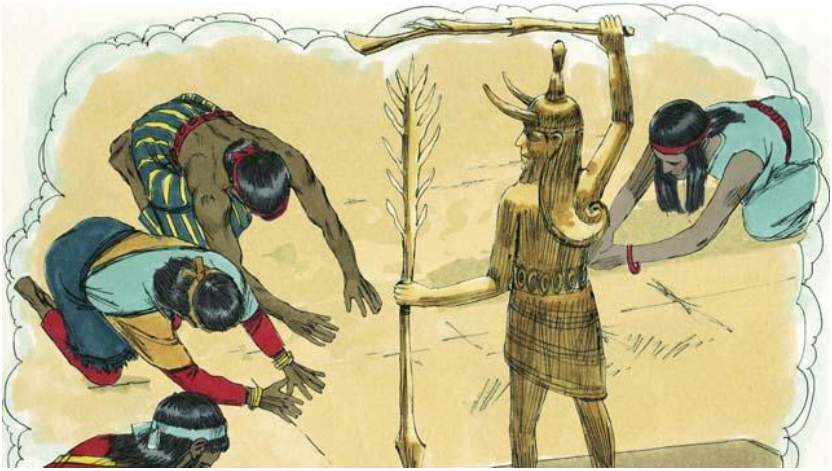

خدا نے حضرت ابرہام، حضرت اضحاق اور حضرت یعقوب کے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ وہ اُن کی آل اولاد کو وعدہ کی سرزمین دیئے گا، مگر اب وہاں بہت سی قومیں بس رہی تھیں۔ وہ کنعانی کہلاتے تھے۔ کنعانی نہ تو خدا کی عبادت کرتے اور نہ ہی اُسکی اطاعت کرتے تھے۔ وہ جھوٹے خداؤں کی عبادت اور بہت سے برے کام کرتے تھے۔

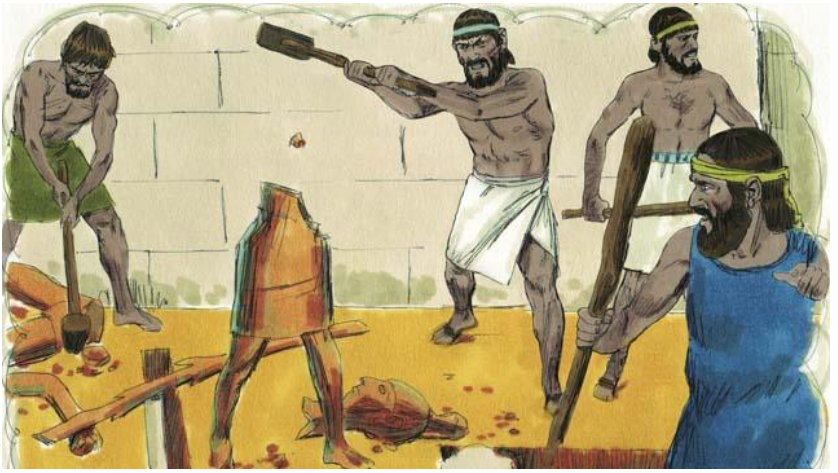

خدا نے بنی اسرائیلوں کو کہا، "تمہیں وعدے کی سرزمین میں تمام کنعانیوں سے چھٹکارا حاصل کرنا لازم ہے۔ اُنکے ساتھ امن قائم نہ کرنا اور اُنکے ساتھ شادیاں نہ کرنا۔ تمہیں اُنکے تمام بتوں کو مکمل طور پر مسمار کرنا لازم ہے۔ اگر تم نے میرا کہنا نہیں مانا، تو میری بجائے اُن کے بتوں کی عبادت کرنے لگو گے۔"

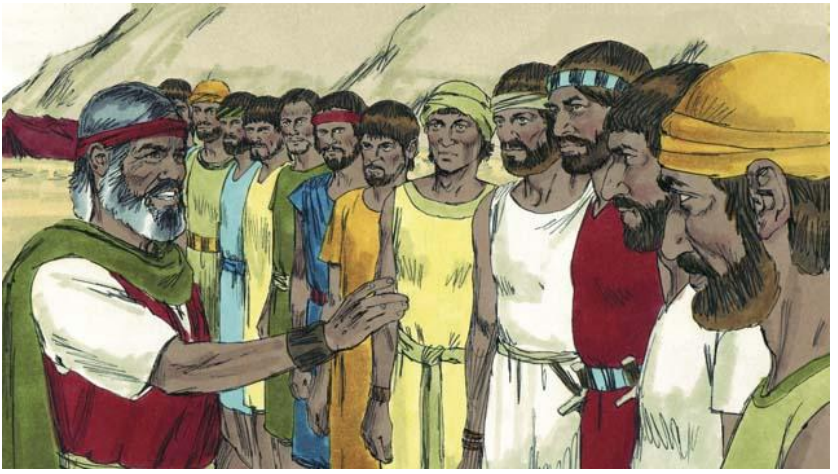

جب بنی اسرائیل کنعان کی سرحد پر پہنچے تو حضرت موسیٰ نے بارہ آدمی چنے، اسرائیل کے ہر قبیلے سے ایک۔ اُنہوں نے آدمیوں کو ہدایات دیں کہ وہ جا کر جاسوسی کریں اور دیکھیں کہ وہ سرزمین کیسی ہے۔ اُنہیں کنعانیوں کی بھی جاسوسی کرنی تھی، کہ دیکھیں آیا وہ طاقور ہیں یا کمزور۔

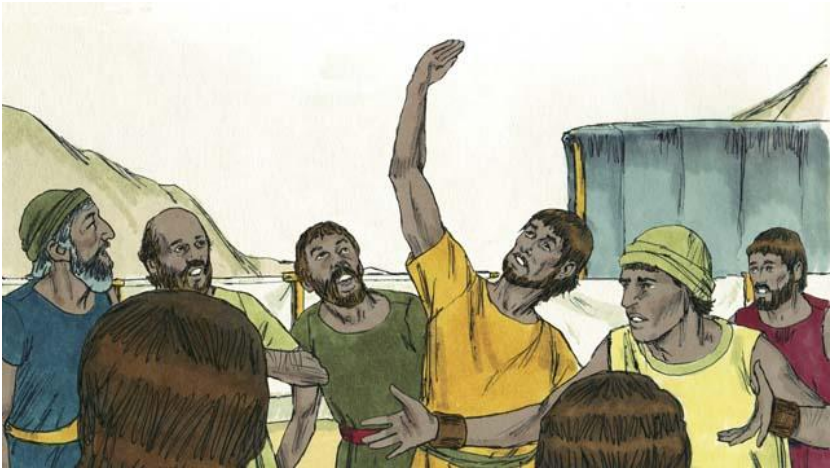

وہ بارہ آدمی چالیس دن تک کنعان میں سفر کرنے کے بعد واپس لوٹ آئے۔ انہوں نے لوگوں کو بتایا، "یہ زمین بہت زرخیز ہے اور فصلوں کی بہتات ہے!" لیکن ان میں سے دس جاسوسوں نے بتایا، "شہر بہت مضبوط ہیں اور لوگ دیو قامت ہیں۔ اگر ہم حملہ کریں گے تو وہ یقیناً ہمیں شکست دیں گے اور مار ڈالیں گے!"

دو جاسوسوں کالب اور یشوع نے فوراً کہا، "یہ سچ ہے کہ کنعانی لوگ قد آور اور طاقتور ہیں مگر ہم یقیناً انہیں شکست دیں گے! خدا ہماری طرف سے لڑے گا۔"

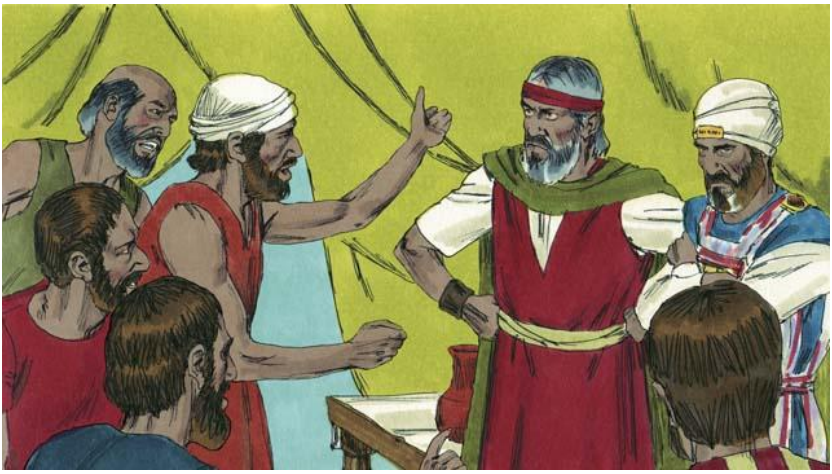

مگر لوگوں نے کالب اور یشوع کی نہ سنی۔ وہ حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون سے ناراض ہو گئے اور کہا، "تم ہمیں اِس بہت ناک جگہ پر کیوں لائے ہو؟ ہمیں جنگ میں ہلاک ہونے اور ہمارے بیوی اور بچوں کو غلام بنانے کی بجائے ہمیں مصر میں رہنا چاہیے تھا۔ لوگ ایک دوسرا قائد چننا چاہتے تھے جو انہیں واپس مصر لے جائے۔

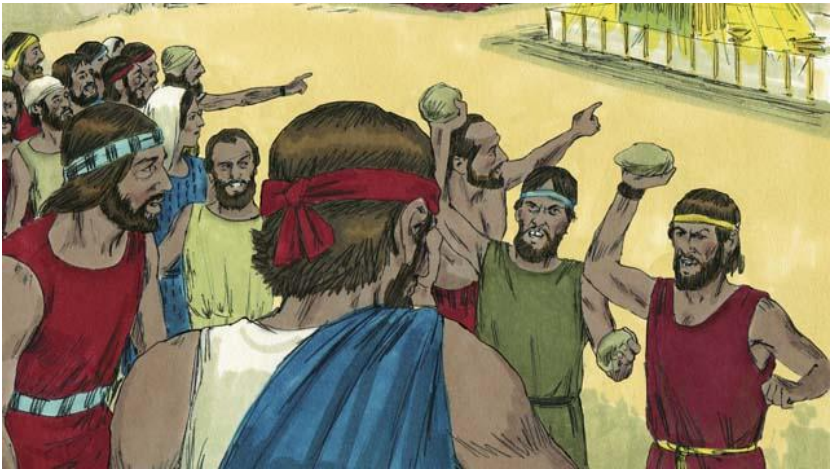

خدا بہت ناراض ہوا اور خیمہ اجتماع میں آیا۔ خدا نے کہا، "چونکہ تم نے مجھ سے بغاوت کی ہے، تمام لوگ بیابان میں آوارہ بھٹکتے رہیں گے۔ یسوع اور کالب کے علاوہ، ہر کوئی جو بیس سال یا اُس سے اوپر کا ہے بیابان میں ہی ہلاک ہو گا اور کبھی بھی وعدہ کی ہوئی زمین میں داخل نہ ہو گا۔

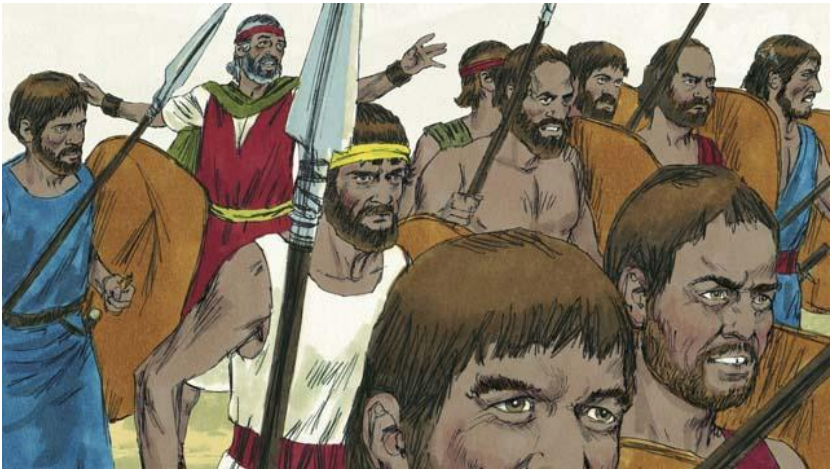

جب لوگوں نے یہ سُنا تو وہ اپنے گناہ پر شرمندہ ہوئے۔ انہوں نے اپنے ہتھیار لیے اور کنعان کے لوگوں پر حملہ کرنے نکل پڑے۔ حضرت موسیٰ نے انہیں جانے سے روکا کیونکہ خدا اُن کے ساتھ نہ تھا، مگر اُنہوں نے اُن کی نہ سنی۔

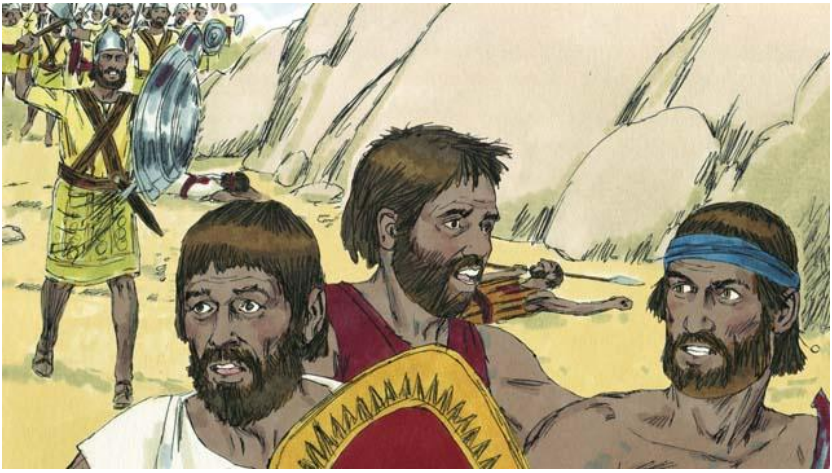

خدا اُس جنگ میں اُن کے ساتھ نہ گیا، پس انہیں شکست ہوئی اور اُن میں سے بہت سے ہلاک ہوئے۔ پھر وہ اپنے کنعان سے واپس لوٹے اور خانہ بدوش کی طرح صحرا میں رہنے لگے۔

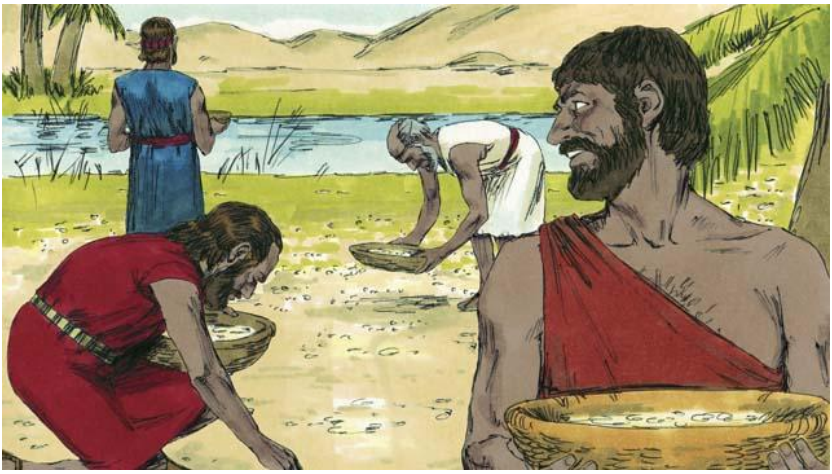

اُن چالیس سالوں کے دوران جب اسرائیل کے لوگ بیابان میں پھرتے رہے تو خدا نے اُنکے لیے ضرورت کی ہر چیز مہیا کی۔ اس نے انہیں آسمان سے روٹی دی، جسے "مَنّہ" کہتے ہیں۔ وہ اُن کے پڑاؤ (کیمپ) میں پتھروں کے غول بھی بھیجتا رہا تاکہ اُن کے پاس کھانے کو گوشت ہو۔ اُس سارے وقت کے دوران، خدا نے اُن کے کپڑے اور جوتے پھٹنے نہ دیے۔

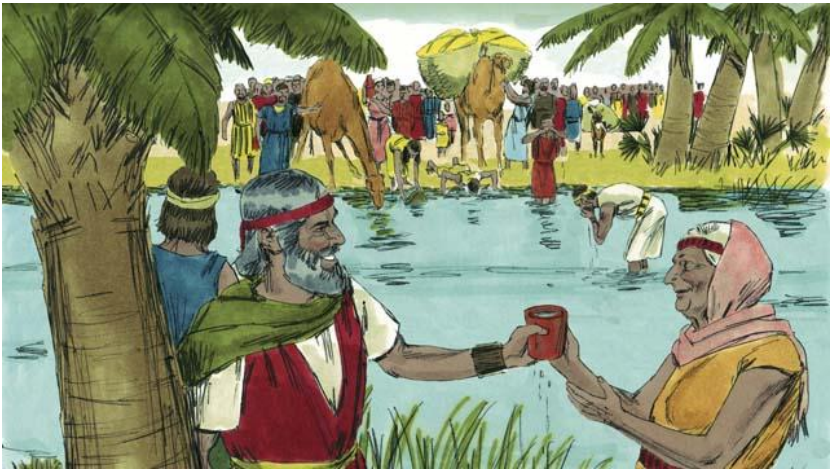

حتیٰ کہ خدا نے معجزانہ طور پر انہیں چٹان سے پانی پلایا۔ مگر اُن سب کے باوجود، اسرائیل کے لوگ خدا کے خلاف اور حضرت موسیٰ کے خلاف بڑبڑاتے اور شکایات کیں۔ پھر بھی، خدا حضرت ابرہام، حضرت اضحاق اور حضرت یعقوب کے ساتھ کیے ہوئے اپنے وعدوں پر قائم رہا۔

ایک اَور موقع پر جب لوگوں کے پاس پانی نہ تھا، خدا نے حضرت موسیٰ سے کہا، "چٹان سے کہہ تو پانی اُس میں سے نکل آئے گا۔" مگر حضرت موسیٰ نے تمام لوگوں کے سامنے کلام کرنے کی بجائے دو مرتبہ چٹان پر لاٹھی مار کر خدا کی بے حرمتی کی۔ ہر ایک کے پینے کے لیے چٹان میں سے پانی نکل آیا، مگر خدا حضرت موسیٰ سے ناراض ہوا اور کہا، "تم وعدہ کی سرزمین میں داخل نہ ہوسکو گے۔"

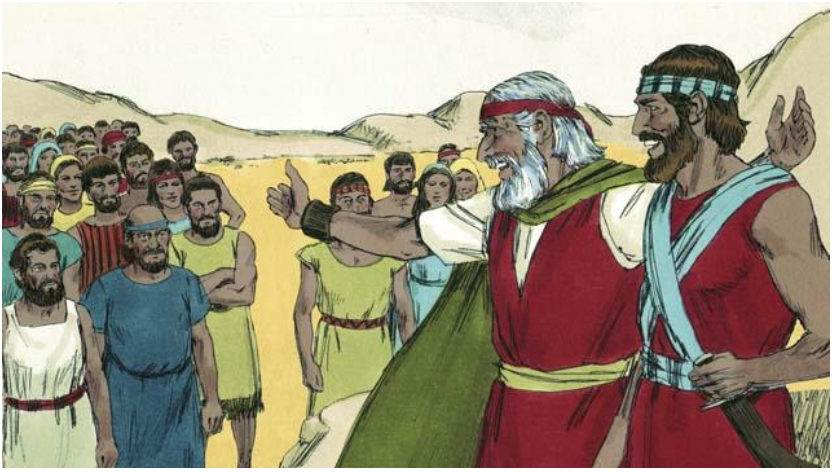

بنی اسرائیل کے چالیس سال بیابان میں پھرنے کے بعد اُن میں سے تمام جنہوں نے خدا کے خلاف بغاوت کی تھی مر گئے۔ پھر خدا نے لوگوں کی دعوہ کی سرزمین کی سرحد کی طرف جانے کے لئے دوبارہ رہنمائی کی۔ حضرت موسیٰ اب بہت بوڑھے ہو چکے تھے، پس خدا نے یسوع کو لوگوں کی رہبری اور مدد کے لئے چنا۔ خدا نے حضرت موسیٰ سے بھی وعدہ کیا کہ ایک دن، وہ حضرت موسیٰ جیسا ایک اور نبی بھیجے گا۔

پس خدا نے حضرت موسیٰ کو پہاڑ کی چوٹی پر جانے کو کہا تاکہ وہ وعدہ کی سرزمین کو دیکھ سکیں۔ حضرت موسیٰ نے وعدہ کی سرزمین کو دیکھا مگر خدا نے انہیں اُس میں داخل ہونے کی اجازت نہ دی۔ تب حضرت موسیٰ فوت ہو گئے اور بنی اسرائیل نے پورے دن ماتم کیا۔ یشوع ان کا نیا قائد بنا۔ یشوع ایک اچھا قائد تھا کیونکہ وہ خدا کو مانتا اور اُس پر یقین کرتا تھا۔

خروج 16-17، گنتی 10-14؛20:27؛ استثنا 34 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

15۔ وعدے کی سرزمین

آخر کار بنی اسرائیل کا وعدے کی سرزمین، کنعان میں داخل ہونے کا وقت آگیا۔ یشوع نے دو جاسوسوں کو کنعان کے شہر یریحو بھیجا جسے مضبوط دیواروں کا تحفظ حاصل تھا۔ اُس شہر میں راحب نامی ایک طوائف رہتی تھی جس نے جاسوسوں کو چھپایا اور بعد میں اُن کی بچ نکلنے میں مدد کی۔ اُس نے اِس لئے ایسا کیا کیونکہ وہ خدا پر ایمان لے آئی تھی۔ انہوں نے اُس سے یہ وعدہ کیا تھا کہ جب بنی اسرائیل یریحو کو تباہ کریں گے تو راحب اور اُس کا گھرانا محفوظ رہے گا۔

وعدہ کی سرزمین میں داخل ہونے کے لیے بنی اسرائیل کو دریائے یردن پار کرنا ضروری تھا۔ خدا نے یسوع سے کہا، "کاہنوں کو چلے جانے دو۔" جب کاہنوں نے دریائے یردن میں اپنے قدم رکھے، تو پانی جس جگہ سے بہتا ہوا آرہا تھا، وہیں بند ہو گیا تاکہ بنی اسرائیل خشک زمین پر چل کر دریا کو پار کر سکیں۔

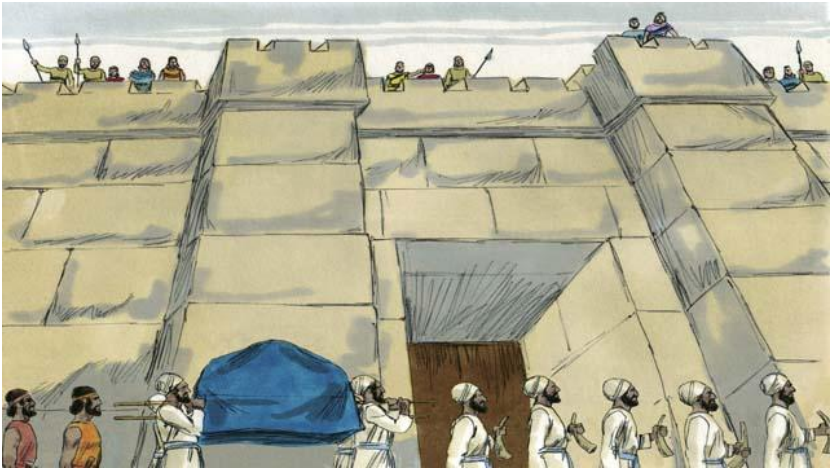

لوگوں کے دریائے یردن پار کرنے کے بعد خدا نے یشوع کو بتایا کہ مضبوط شہر یریحو پر کیسے حملہ کرنا ہے۔ لوگوں نے خدا کا حکم مانا۔ جیسا خدا نے انہیں کرنے کو کہا تھا، چھ دنوں تک، دن میں ایک مرتبہ فوجی سپاہیوں اور کاہنوں نے یریحو شہر کے گرد پریڈ کی۔

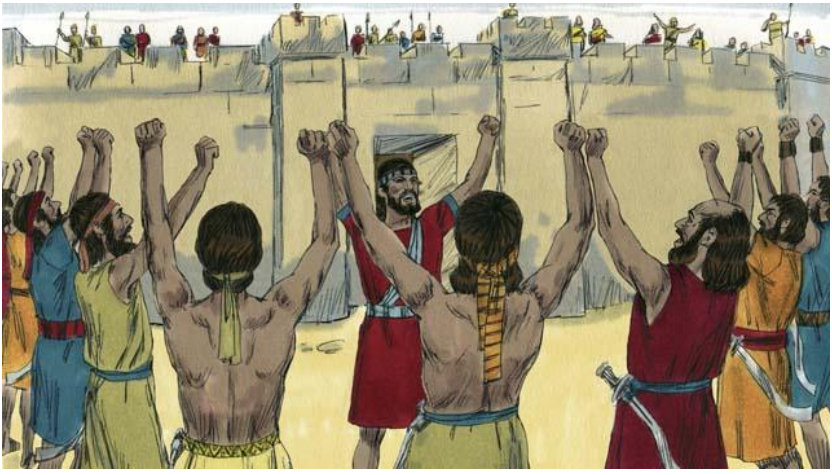

تب ساتویں دن، بنی اسرائیل نے سات مرتبہ شہر کے گرد پریڈ کی۔ جیسے ہی انہوں نے شہر کے گرد آخری مرتبہ چکر لگایا، سپاہیوں نے للکارا جبکہ کاہنوں نے اپنے بگل بجائے۔

تب یریحو کے گرد دیواریں گر پڑیں! بنی اسرائیل نے خدا کے حکم کے مطابق شہر میں موجود ہر شے کو تباہ کر دیا۔ انہوں نے صرف راحب اور اس کے گھرانے کو بچایا اور وہ بنی اسرائیل میں شامل ہو گئے۔ جب کنعان میں بسنے والے دوسرے لوگوں نے سنا کہ بنی اسرائیل نے یریحو کو تباہ کر دیا ہے تو وہ خوفزدہ ہوئے کہ بنی اسرائیل ان پر بھی حملہ کریں گے۔

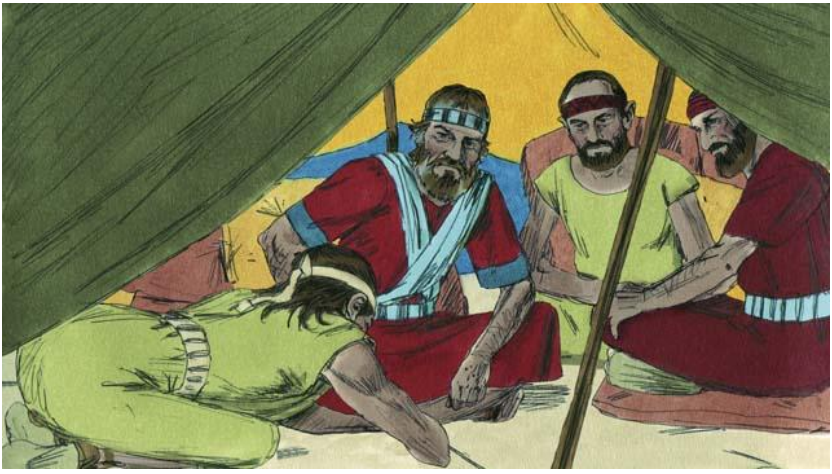

خدا نے بنی اسرائیل کو حکم دیا کہ کنعان میں کسی بھی گروہ کے ساتھ صلح کا معاہدہ نہ کرنا۔ مگر ایک کنعانی گروہ جو جبعونی کہلاتے تھے انہوں نے یسوع سے جھوٹ بولا کہ وہ کنعان سے دور کسی اور جگہ سے ہیں۔ انہوں نے یسوع کو اُن کے ساتھ صلح کا معاہدہ کرنے کو کہا۔ یسوع اور بنی اسرائیل نے خدا سے نہیں پوچھا کہ جبعونی کہاں سے ہیں۔ تب یسوع نے اُن کے ساتھ صلح کا معاہدہ کر لیا۔

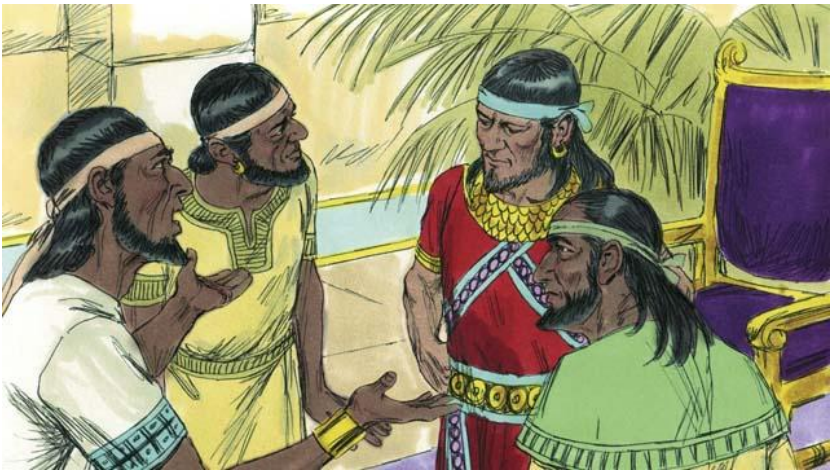

جب بنی اسرائیل کو معلوم ہوا کہ جبعونیوں نے انہیں دھوکہ دیا ہے تو بنی اسرائیل کو بہت غصہ آیا۔ مگر انہوں نے صلح کے معاہدہ کو قائم رکھا جو انہوں نے ان کے ساتھ کیا تھا کیونکہ یہ خدا کے سامنے کیا گیا تھا۔ کچھ عرصہ بعد کنعان میں دو یہ بے گروہ، اموریوں کے بادشاہوں نے سنا کہ جبعونیوں نے بنی اسرائیل کے ساتھ صلح کر لی ہے تو انہوں نے اپنی تمام افواج کو اکٹھا کر کے ایک لشکر تیار کیا اور جبعون پر حملہ کر دیا۔ جبعونیوں نے مدد کے لئے یسوع کو پیغام بھیجا۔

پس یشوع نے اسرائیلی فوج کو اکٹھا کیا اور جبعونیوں تک پہنچنے کے لئے ساری رات سفر کیا۔ اُنہوں نے صبح سویرے پہنچ کر اموریوں کی افواج کو پسپا کر دیا اور اُن پر حملہ کیا۔

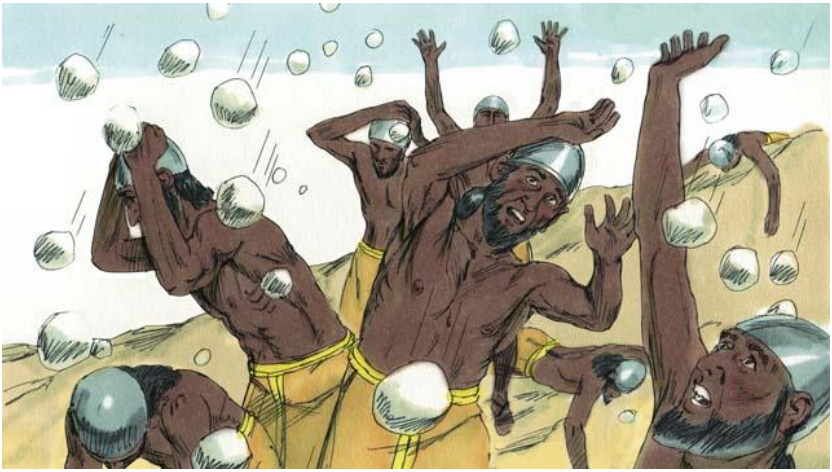

اُس دن خدا اسرائیل کی طرف سے لڑا۔ اُس نے اموریوں کو بوکھلا دیا اور اُن پر اولے برسائے جن سے کئی اموری ہلاک ہو گئے۔

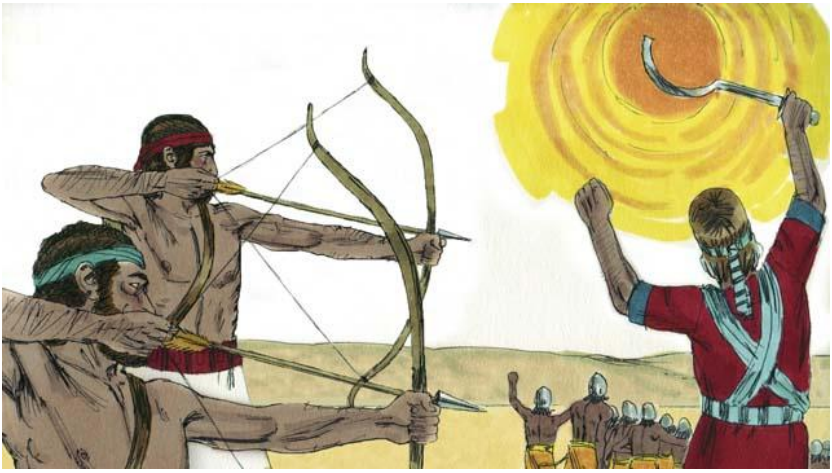

خدا نے آسمان پر سورج کو بھی ایک جگہ روک دیا تاکہ اموریوں کو مکمل شکست دینے کے لئے اسرائیل کے پاس کافی وقت ہو۔ اُس دن، خدا نے اسرائیل کے لئے ایک عظیم فتح حاصل کی۔

جب خدا نے اُن فوجوں کو شکست دے دی تو بہت سے دوسرے کنعانی لوگوں کے گروہ اسرائیل پر حملہ کرنے کے لیے اکٹھے ہو گئے۔ یسوع اوربنی اسرائیل نے حملہ کر کے انہیں تباہ کر دیا۔

اِس جنگ کے بعد، خدا نے اسرائیل کے ہر ایک قبیلہ کو وعدہ کی سرزمین کا الگ الگ حصہ دیا۔ پھر خدا نے اسرائیل کو اُس کی سرحدوں پر امن دیا۔

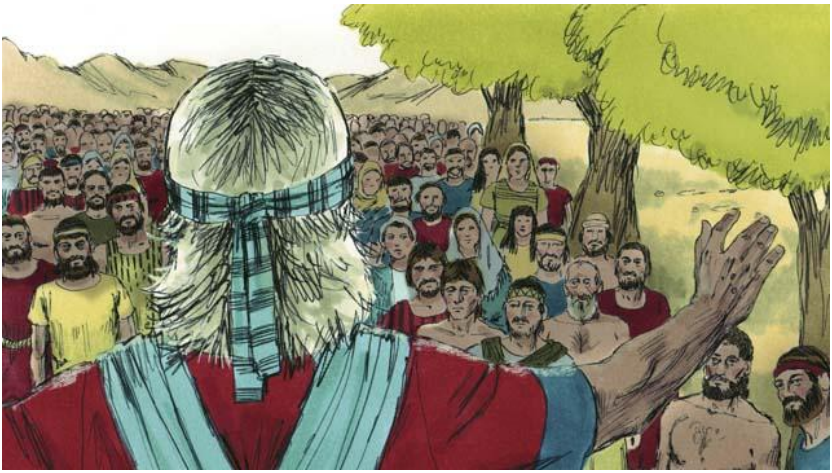

جب یشوع بوڑھا ہو گیا تو اُس نے اسرائیل کے سب لوگوں کو بلا کر اکٹھا کیا۔ پھر یشوع نے لوگوں کو اُن کے ہر فرض یاد دلایا کہ کوہِ سینا پر جو خدا نے بنی اسرائیل کے ساتھ عہد باندھا تھا اُس کو پورا کریں۔ لوگوں نے خدا کے ساتھ وفادار رہنے اور اس کے حکموں کو ماننے کا وعدہ کیا۔

یشوع 1–24 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

16۔ نجات دہندگان

یشوع کی موت کے بعد، بنی اسرائیل نے خدا کی نافرمانی کی اور اسکے قوانین کی حکم عدولی کی اور باقی کے کنعانیوں کو نہ نکالا۔ بنی اسرائیل نے خداوند خدا کی بجائے کنعانی معبودوں کی عبادت کرنا شروع کر دی۔ اور بنی اسرائیل کا کوئی بادشاہ نہیں تھا، اس لیے ہر ایک نے وہی کیا جو اُس کی نظر میں صحیح تھا۔

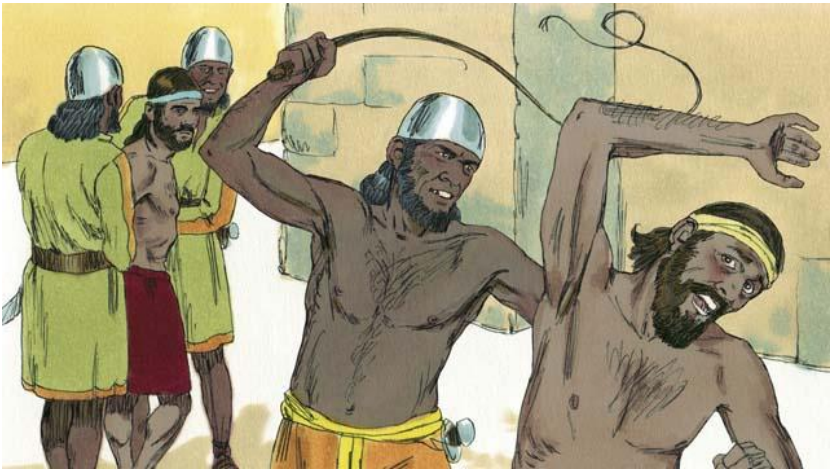

چونکہ بنی اسرائیل خدا کی نافرمانی کرتے رہے اور خدا نے اُنہیں اِس طرح سزا دی کہ اُن کے دشمنوں کو اُنہیں سکیسیت دینے کی اجازت دے دی۔ اُن دشمنوں نے بنی اسرائیل سے چیزیں لوٹ لیں، اُن کی املاک کو تباہ کر دیا، اور اُن میں سے بہتوں کو قتل کر دیا۔ بہت عرصہ خدا کی حکم عدولی کرنے کے بعد اور اپنے دشمنوں کے زیر تسلط رہنے کے بعد، بنی اسرائیل نے توبہ کی اور خدا سے درخواست کی کہ اُنہیں چھڑائے۔

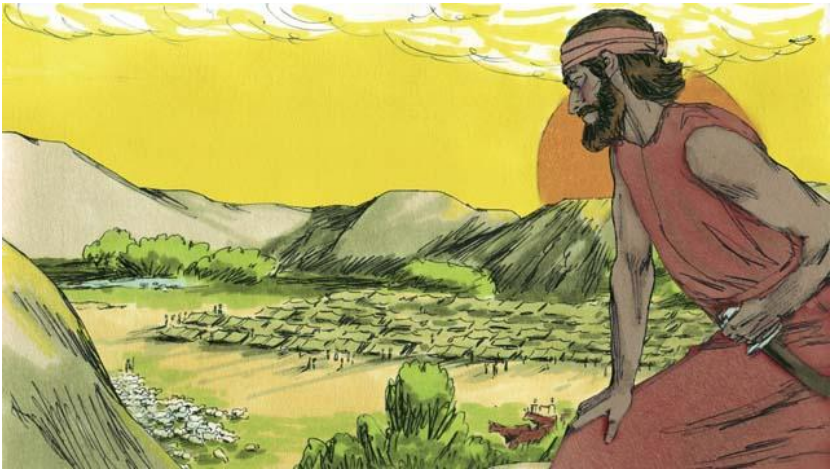

پھر خدا نے اُن کے دشمنوں سے اُن کو بچانے کے لیے ایک نجات دہندہ فراہم کیا اور اگلی سہ زمین پر امن قائم رہا۔ لیکن جلدی لوگ خدا کو بھول گئے اور پھر سے بُروں کی پرستش شروع کر دی تو خدا نے مدیانی لوگوں کو جو ان کا ایک ہمسایہ دشمن تھا، انہیں سزا دینے کی اجازت دے دی۔

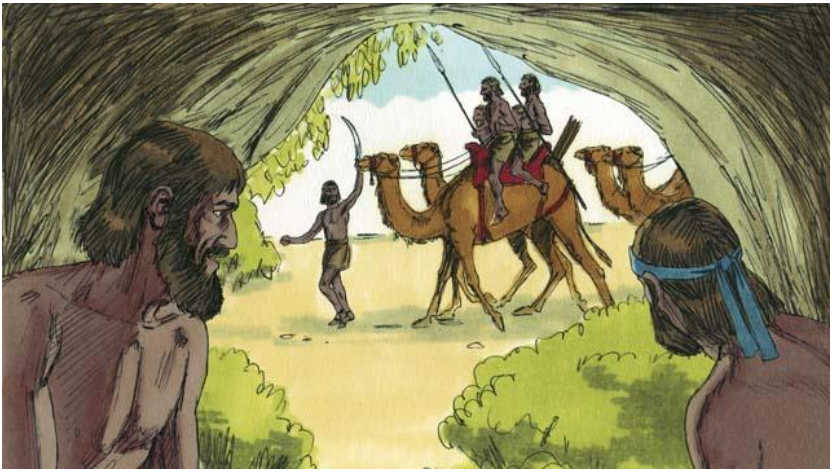

مدیانی سات سال تک بنی اسرائیل سے اُن کی تمام فصلیں لُوٹتے رہے۔ بنی اسرائیل بے حد خوفزدہ ہو گئے تھے؛ وہ غاروں میں چھپ جاتے تاکہ مدیانی اُن کو ڈھونڈ نہ سکیں۔ بالآخر، انہوں نے خدا سے مدد کی کہ اُن کو بچائے۔

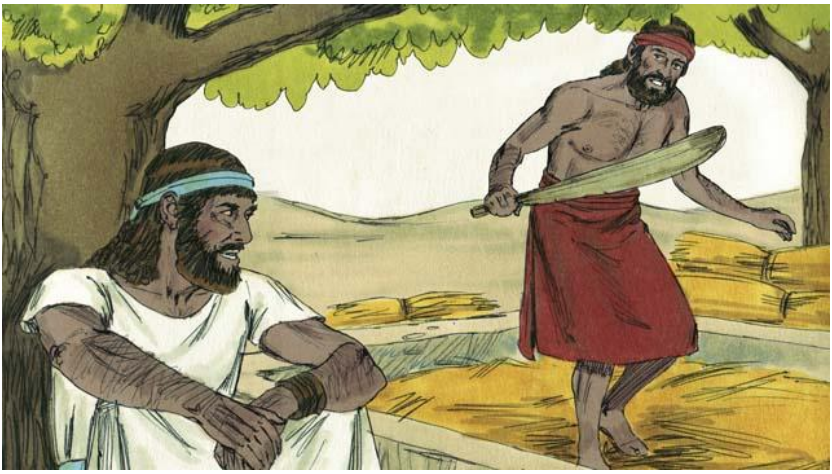

ایک دن جدعون نامی ایک اسرائیلی شخص جو چھپ کے اناج جھاڑ رہا تھا تاکہ کہیں مدیانی لُوٹ نہ لیں۔ خداوند یہوواہ کے فرشتے نے آکر جدعون سے کہا، "اے زبردست جنگجو خدا تیرے ساتھ ہے۔ جا اور مدیانیوں سے اسرائیل کو بچا لے۔"

جدعون کے باپ نے بعلوں کے لیے ایک قربان گاہ وقف کی ہوئی تھی۔ خدا نے جدعون سے کہا کہ اُس قربان گاہ کے مذبح کو ڈھا دے۔ لیکن جدعون لوگوں سے ڈرتا تھا، لہذا اُس نے رات ڈھلنے کا انتظار کیا۔ پھر اُس نے مذبح ڈھا دیا اور اُس کے بگڑے بگڑے کر دیے۔ جہاں بعلوں کا مذبح تھا وہاں اُس نے ایک نیا مذبح خدا کے لیے تیار کیا اور اُس پر خدا کے لیے ایک قربانی دی۔

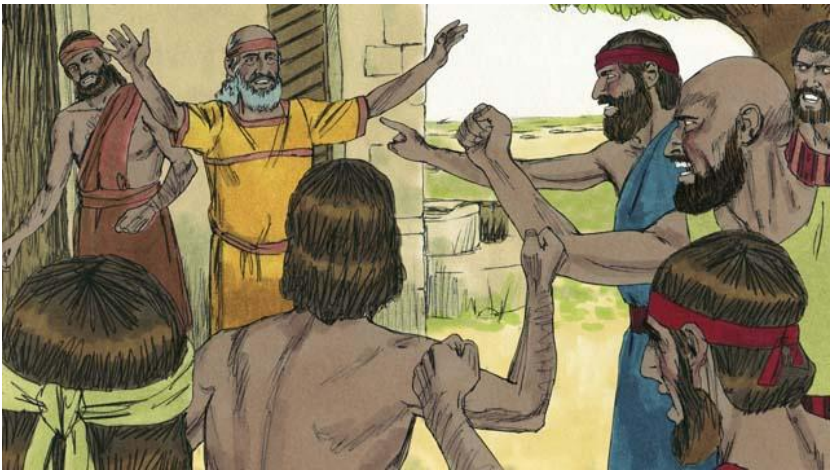

اگلی صبح جب لوگوں نے دیکھا کہ کسی نے مذبح ڈھا کر قربان گاہ کو تباہ کر دیا ہے تو وہ بہت غصے میں آ گئے۔ وہ جدعون کے گھر گئے تاکہ اُسے قتل کریں؛ لیکن جدعون کے والد نے کہا، "تم کیوں اپنے خدا کی مدد کرنے کی کوشش کر رہے ہو؟ اگر وہ خدا ہے تو اُسے خود اپنی حفاظت آپ کرنے دو!" اُس کے ایسا کہنے پر سے لوگوں نے جدعون کو قتل نہ کیا۔

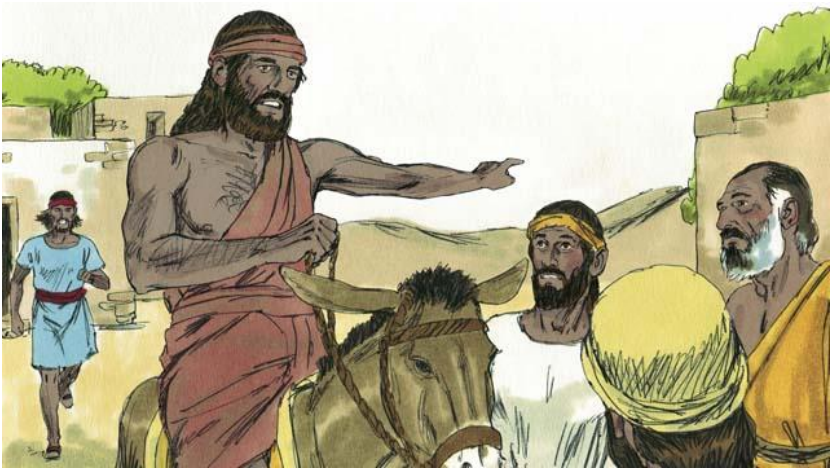

تب مدیانی دوبارہ بنی اسرائیل کی فصلیں چرانے آئے۔ وہ تعداد میں اِس قدر زیادہ تھے کہ اُن کا شمار نہیں کیا جا سکتا تھا۔ جدعون نے اُن سے لڑنے کے لیے بنی اسرائیل کو بلا کر اکٹھا کیا۔ جدعون نے خدا سے دو نشانیاں مانگیں تاکہ اُسے یقین ہو جائے کہ خدا اسرائیل کو جیتنے کے لئے اُسے استعمال کرے گا۔

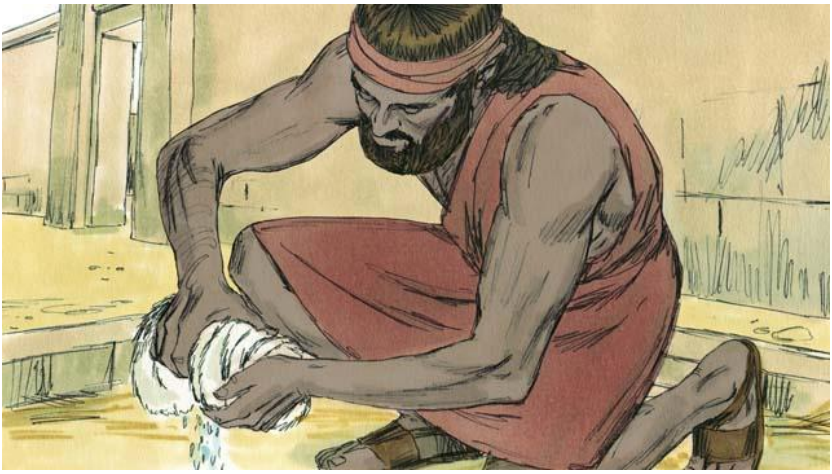

پہلی نشانی کے طور پر جدعون نے زمین پر ایک کپڑا رکھا اور خدا سے کہا کہ رات کی اوس صرف اِس کپڑے پر ہو اور باقی زمین پر نہیں۔ خدا نے ویسا ہی کیا۔ اگلی رات اُس نے کہا کہ زمین گیلی ہو جائے لیکن کپڑا خشک رہے۔ خدا نے وہ بھی کر دیا۔ اِن دو نشانیوں سے جدعون کو یقین دلا دیا کہ خدا اسرائیل کو مدیانیوں سے بچانے کے لئے اُسے استعمال کرے گا۔

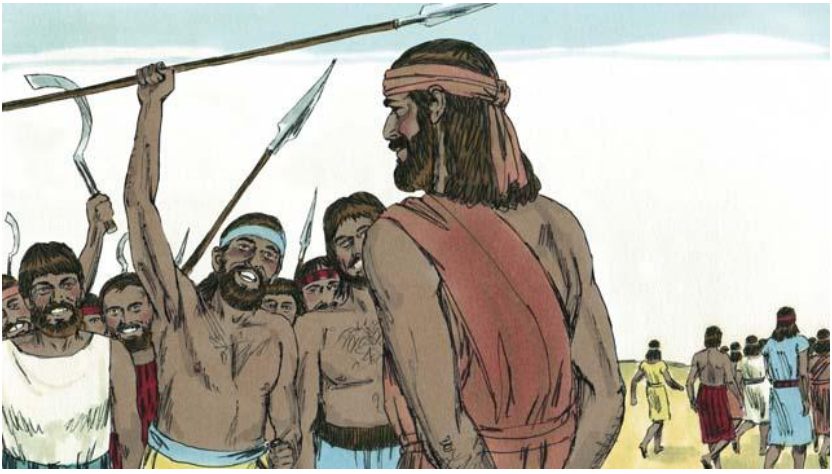

32000 اسرائیلی فوجی سپاہی جدعون کے پاس آئے، لیکن خدا نے اُس سے کہا کہ یہ بہت زیادہ ہیں۔ پس جدعون نے اُن 22000 کو جو ڈرے سے تھے واپس گھر بھیج دیا۔ خدا نے جدعون سے کہا کہ ابھی بھی اُس کے پاس بہت زیادہ آدمی ہیں۔ پس جدعون نے ماسوائے 300 فوجی سپاہیوں کے سب کو گھر واپس بھیج دیا۔

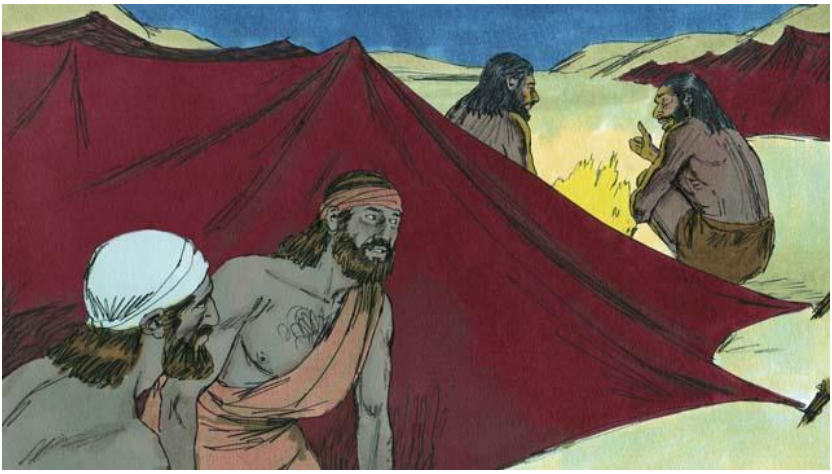

اُس رات خدا نے جدعون سے کہا، "مدیانیوں کے کیمپ میں جا اور جب تو سنے گا کہ وہ کیا کہتے ہیں، تو پھر تیرا دِل دور ہو جائے گا۔" پس اُس رات جدعون مدیانیوں کے کیمپ میں گیا اور ایک مدیانی فوج سپاہی کو کہتے سنا جو اپنے دوست کو اپنا خواب سنا رہا تھا۔ سپاہی کے دوست نے کہا، "اِس خواب کا مطلب ہے کہ جدعون کی فوج مدیانی فوج کو شکست دے گی!" جدعون نے جب یہ سنا تو اُس نے خدا کی تمجید کی۔

تب جدعون اپنے فوجیوں کے پاس واپس آیا اور اُن میں سے ہر ایک کو ایک نرسینگا اور ایک گھڑا اور ایک مشعل دی۔ انہوں نے پڑاؤ (کیمپ) کے باہر اُس جگہ جہاں مدیانی فوجی سو رہے تھے گھیرا ڈال لیا۔ جدعون کے 300 فوجیوں کی مشعلیں اُن کے گھروں میں تھیں تاکہ مدیانی مشعلوں کی روشنی دیکھ نہ سکیں۔

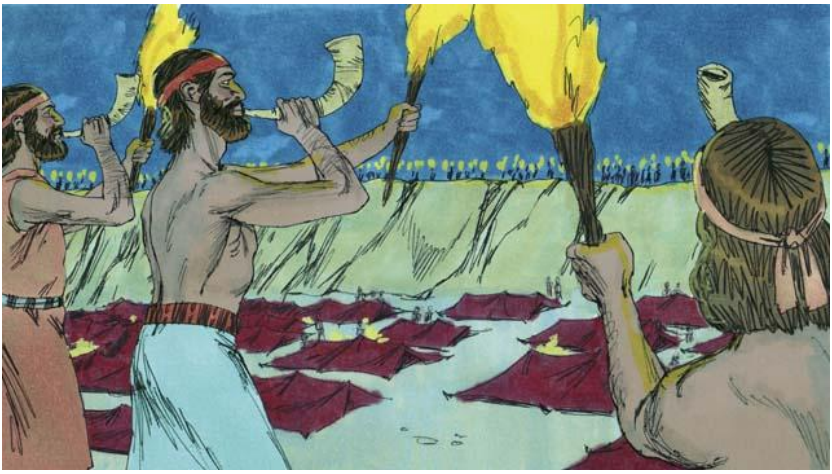

پھر جدعون کے تمام فوجیوں نے، بہ یک وقت اپنے گھڑے توڑ ڈالے، اور اچانک مشعلوں کی آگ کے
شعلے ظاہر ہوئے۔ انہوں نے اپنے رسینگے بجائے اور للکارنے لگے، "یہوواہ کی اور جدعون کی تلوار!"

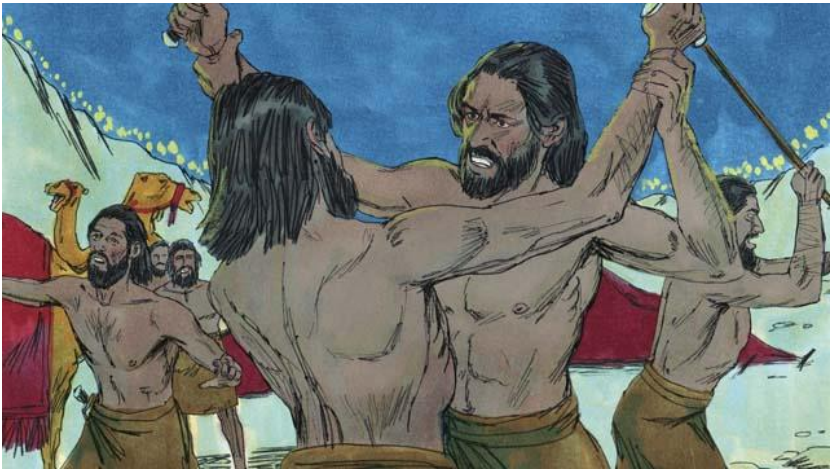

خدا نے مدیانیوں کو بوکھلا دیا اور انہوں نے ایک دوسرے کو قتل کرنا شروع کر دیا۔ فوراً باقی تمام بنی
اسرائیل کو ان کے گھروں سے بلایا گیا کہ آکر مدیانیوں کا پیچھا کریں۔ انہوں نے بہتوں کو ہلاک کیا اور کچھ
کا پیچھا کر کے اسرائیل کی سرزمین سے باہر نکال دیا۔ اُس دن 120000 مدیانی ہلاک ہوئے۔ خدا نے
اپنا کام کر لیا تھا۔

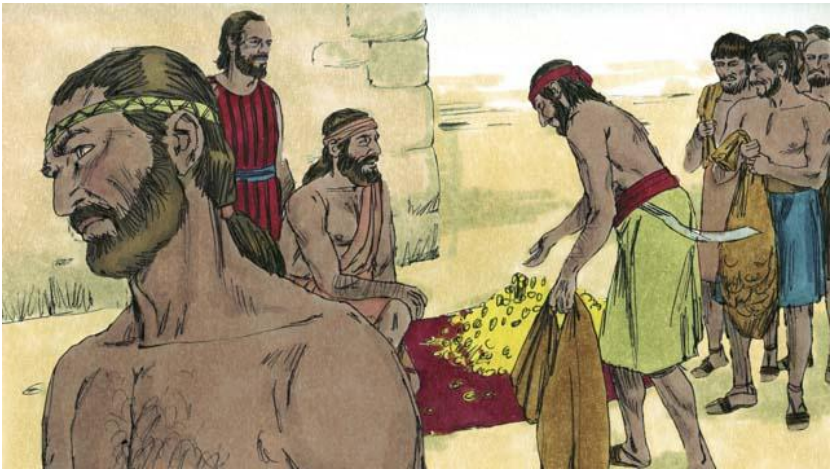

لوگ جدعون کو اپنا بادشاہ بنانا چاہتے تھے۔ جدعون نے اُنہیں ایسا کرنے کی اجازت نہ دی؛ لیکن اُس نے اُن سے سونے کی کچھ انگوٹھیاں مانگیں جو اُنہوں نے مدیانیوں کی اتاری تھیں۔ لوگوں نے جدعون کو ایک بڑی مقدار میں سونا دیا۔

پھر جدعون نے سونے کی پہننے کے لئے ایک خاص پوشاک بنائی جیسا کہ کاہنِ اعظم پہنا کرتا تھا۔ لیکن لوگوں نے اس کی ایک بت کی طرح پرستش کرنی شروع کر دی۔ پس خدا نے اسرائیل کو پھر سزا دی کیونکہ وہ بتوں کی پوجا کرنے لگے تھے۔ خدا نے ان کے دشمنوں کو اجازت دی کہ اُن کو شکست دیں۔ اور آخر کار جب انہوں نے خدا سے مدد مانگی، اور خدا نے اُن کے لئے ایک اور جج مہیا کیا۔

ایسا کئی بار ہوا کہ بنی اسرائیل گناہ کرتے، خدا اُنہیں سزا دیتا، وہ توبہ کرتے، اور خدا اُن کو بچانے کے لئے ایک نجات دہندہ بھیجتا۔ کئی برسوں کے دوران، خدا نے کئی نجات دہندہ بھیجے جنہوں نے بنی اسرائیل کو اُن کے دشمنوں سے بچایا۔

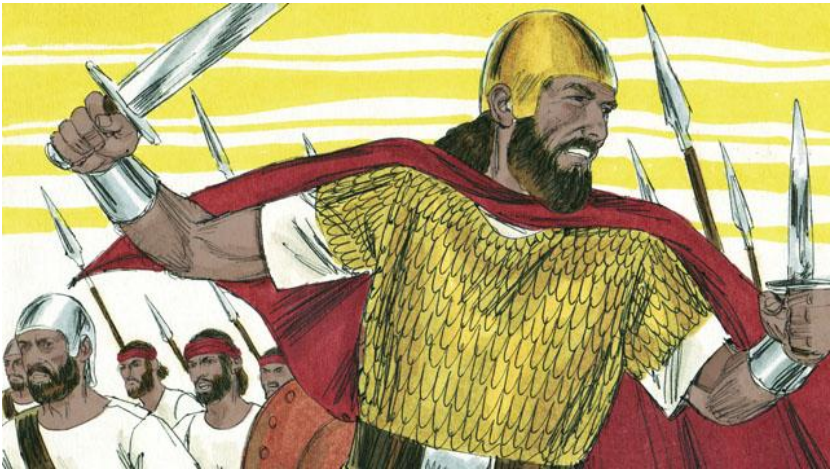

بالآخر، لوگوں نے خدا سے دیگر تمام قوموں کی مانند اپنے لیے ایک بادشاہ مانگا۔ وہ ایک ایسا بادشاہ چاہتے تھے جو قدآور اور طاقتور ہو، اور جو جنگ میں اُن کی قیادت کر سکے۔ خدا کو یہ درخواست پسند نہیں آئی، لیکن اُس نے اُنہیں ایک بادشاہ دے دیا، بالکل ویسا ہی جیسا وہ چاہتے تھے۔

قضاۃ 1-3؛ 6-8 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

17۔ حضرت داؤد کے ساتھ خدا کا عہد

ساؤل اسرائیل کا پہلا بادشاہ تھا۔ وہ لمبا چوڑا خوبصورت نوجوان تھا، بالکل ویسا ہی جیسا کہ لوگ چاہتے تھے۔ ساؤل اپنی حکومت کے پہلے چند سالوں میں ایک اچھا بادشاہ تھا۔ لیکن پھر وہ ایک بدکار انسان بن گیا جو خدا کی اطاعت نہیں کرتا تھا، پس خدا نے ایک اور آدمی کو چن لیا جس نے ایک دن اُس کی جگہ بادشاہ ہونا تھا۔

خدا نے ایک نوجوان اسرائیلی کا انتخاب کیا جن کا نام حضرت داؤد تھا جنہیں ساؤل کے بعد بادشاہ بننا تھا۔ حضرت داؤد بیت لحم سے کے ایک چرواہے تھے۔ مختلف اوقات میں جب حضرت داؤد اپنے باپ کی بھیڑ بکریاں چرا رہے تھے، تو اُنہوں نے ایک شیر اور ایک ریچھ دونوں کو مار ڈالا تھا جنہوں نے اُن کی بھیڑ بکریوں پر حملہ کیا تھا۔ حضرت داؤد ایک حلیم اور راستباز شخص تھے جو خدا کو مانتے اور اُس پر یقین کرتے تھے۔

حضرت داؤد ایک عظیم سپاہی اور رہنما بن گئے۔ جب حضرت داؤد ابھی نوجوان ہی تھے تو انہوں نے جولیت نامی ایک دیو ہیکل جنگجو کے ساتھ ہراول کی۔ جولیت ایک فلستی فوج کا سپاہی، انتہائی طاقور، اور بہت ہی بڑا اور اونچا لمبا شخص تھا! لیکن جدعہ حضرت داؤد کی جولیت کو قتل کرنے اور اسرائیل کو بچانے میں مدد کی۔ اس کے بعد، حضرت داؤد نے اسرائیل کے دشمنوں کے خلاف متعدد جنگوں میں فتوحات حاصل کیں جس کے لیے لوگوں کی طرف سے انہیں بہت پذیرائی ملی۔

لوگوں کی حضرت داؤد سے محبت دیکھ کر ساؤل حسد کرنے لگا۔ ساؤل نے کئی بار اُن کو قتل کرنے کی کوشش کی لیکن حضرت داؤد ساؤل سے چھپ جاتے۔ ایک دن ساؤل حضرت داؤد کی تلاش میں تھا تاکہ انہیں قتل کر سکے۔ ساؤل اس غار میں چلا گیا جہاں حضرت داؤد ساؤل کے ڈر سے چھپے ہوئے تھے لیکن ساؤل نے اُن کو نہیں دیکھا۔ حضرت داؤد ساؤل کے اِس قدر قریب تھے کہ اُسے آسانی سے مار سکتے تھے، لیکن انہوں نے نہیں مارا۔ اُس کو مارنے کی بجائے حضرت داؤد نے ساؤل کی پوشاک کا ایک ٹکڑا بطور تبرک لیا تاکہ ساؤل کو بتا سکیں کہ وہ بادشاہ بننے کے لئے اُسے نہیں ماریں گے۔

آخیر کار، ساؤل ایک جنگ میں مارا گیا، اور حضرت داؤد اسرائیل کے بادشاہ بن گئے۔ وہ ایک اچھے بادشاہ تھے، اور لوگ اُن سے محبت کرتے تھے۔ جدعا نے حضرت داؤد کو برکت دی اور اُنہیں کامیاب بنایا۔ حضرت داؤد نے کئی جنگیں لڑیں اور جدعا نے اُنہیں اسرائیل کے دشمنوں کو شکست دینے میں مدد کی۔ حضرت داؤد نے یروشلم کو فتح کیا اور اُسے اپنا دارالحکومت بنایا۔ حضرت داؤد کے دورِ حکومت میں اسرائیل طاقتور اور دولت مند بن گیا۔

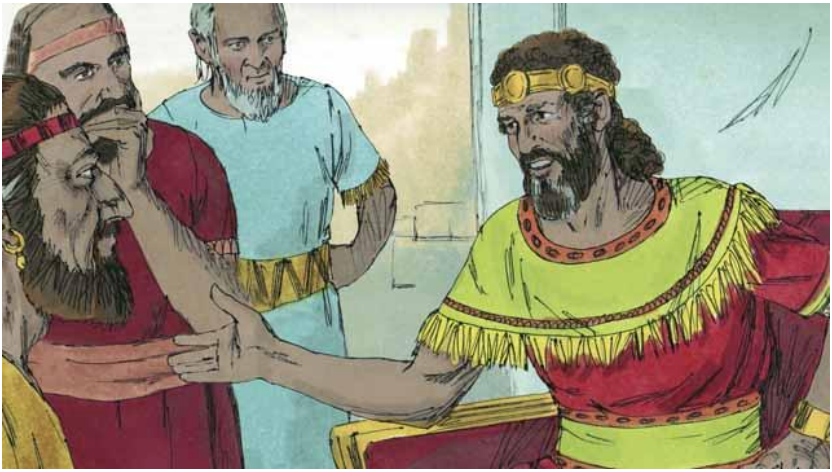

حضرت داؤد ایک ہیکل تعمیر کرنا چاہتے تھے جہاں سب بنی اسرائیل آکر خدا کی عبادت کر سکیں اور اُسکے حضور قربانیاں پیش کر سکیں۔ تقریباً 400 سال سے لوگ خدا کی عبادت اور قربانیاں حضرت موسیٰ کے بنائے ہوئے خیمۂ اجتماع میں پیش کر رہے تھے۔

لیکن خدا نے حضرت ناتن نبی کو حضرت داؤد کے پاس یہ پیغام دے کر بھیجا، "کیونکہ تُو ایک مردِ جنگ ہے، تُو میرے لیے یہ ہیکل تعمیر نہیں کرے گا۔ تیرا بیٹا اِس کی تعمیر کرے گا۔ لیکن، میں تجھے یہ برکت دوں گا۔ تیری اولاد میں سے ایک ہمیشہ کے لئے تیری قوم پر بادشاہ کے طور پر راج کرے گا۔" حضرت داؤد کی آل اولاد میں سے ہمیشہ کے لئے حکومت صرف موعود مسیح (مسیحا) میں کر سکتا تھا۔ موعود مسیح (مسیحا)، خدا کا وہ چنا ہوا تھا، جو دنیا کے لوگوں کو اُن کے گناہ سے بچا سکتا تھا۔

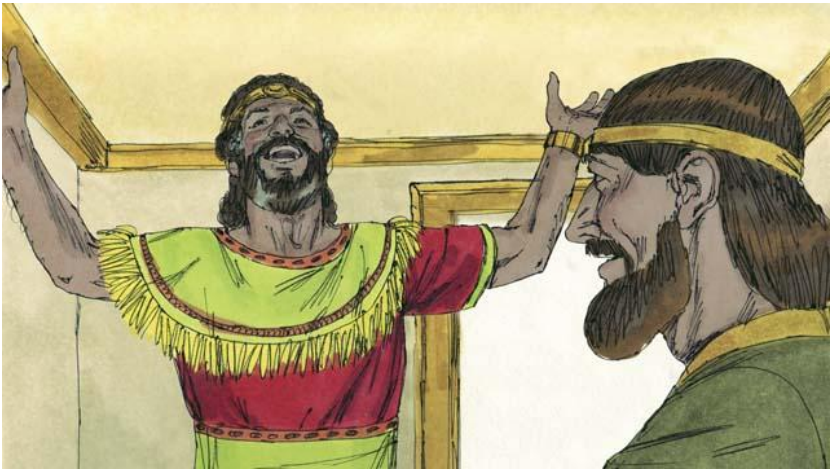

جب حضرت داؤد نے یہ باتیں سنیں تو فوراً خدا کا شکر اور اُسکی تعریف کی، کیونکہ اُس نے حضرت داؤد سے اِس عظیم اعزاز اور بہت سی برکات کا وعدہ کیا تھا۔ حضرت داؤد کو یہ معلوم نہیں تھا کہ کب خدا اِن سب کاموں کو کرے گا۔ لیکن کچھ ایسا ہوا کہ بنی اسرائیل کو ایک طویل مدت تک مسیحا کے آنے کا اِنتظار کرنا پڑا، یہ تقریباً 1000 سال!

حضرت داؤد نے کئی سال انصاف اور وفاداری کے ساتھ حکومت کی اور خدا نے اُنہیں برکت دی۔ تاہم، اُن کی زندگی کے آخری ایام میں اُنہوں نے خدا کے خلاف گھناؤنا گناہ کیا۔

ایک دن جب حضرت داؤد کی فوج کے تمام سپاہی گھر سے دور میدانِ جنگ میں تھے تو اُنہوں نے اپنے محل سے باہر ایک خوبصورت عورت کو غسل کرتے دیکھا۔ عورت کا نام بت سبع تھا۔

اُس عورت پر سے اپنی آنکھ ہٹانے کی بجائے، حضرت داؤد نے اُسے اپنے پاس لانے کے لئے کسی کو بھیجا۔ وہ اُس کے ساتھ سوئے اور پھر اُسے گھر واپس بھیج دیا۔ تھوڑے ہی عرصہ بعد بت سبع نے حضرت داؤد کو ایک پیغام بھیجا کہ وہ حاملہ ہے۔

بت سبع کا شوہر، اوریاہ حضرت داؤد کے بہترین فوجیوں میں سے ایک تھا۔ حضرت داؤد نے اوریاہ کو جنگ سے واپس بلا کر اُسے اُسکی بیوی کے پاس جانے کے لئے کہا۔ لیکن اوریاہ نے اپنے گھر جانے سے انکار کر دیا کیونکہ باقی تمام فوج میدانِ جنگ میں تھی۔ پھر حضرت داؤد نے اوریاہ کو واپس جنگ کرنے کے لئے بھیجا اور یرمیاہ سے کہا کہ جنگ میں اُسے پہلی صفوں میں رکھے جہاں مدِمقابل دشمن کے طاقتور فوجی ہوں تاکہ وہ ہلاک ہو جائے۔

اوریاہ کو قتل کرنے کے بعد حضرت داؤد نے بت سبع سے شادی کر لی۔ بعد ازاں، بت سبع نے حضرت داؤد کے بیٹے کو جنم دیا۔ حضرت داؤد نے جو کچھ کیا اس پر خدا کو بہت غصہ آیا اور اس نے حضرت ناتن نبی کو بھیجا تاکہ حضرت داؤد کو بتائیں کہ ان کا گناہ کس قدر گھناؤنا تھا۔ حضرت داؤد نے اپنے گناہ سے توبہ کی اور خدا نے انہیں معاف کر دیا۔ زندگی کے بقیہ ایام میں، حضرت داؤد نے مسلسل دنوں میں بھی خدا کے احکام مانے اور اس کی پیروی کی۔

لیکن حضرت داؤد کے گناہ کی سزا کے تحت ہیں اُن کا بیٹا مر گیا۔ حضرت داؤد کی زندگی کے باقی دنوں میں اُن کے گھرانے میں ہمیشہ ہی لڑائی جھگڑے رہے، اور حضرت داؤد کی طاقت بہت کم ہو گئی۔ حالانکہ حضرت داؤد نے خدا سے بے وفائی کی، مگر خدا پھر بھی اپنے وعدوں پر قائم رہا۔ بعد ازاں، حضرت داؤد اور بت سبع کے ہاں ایک اور بیٹا پیدا ہوا، اور انہوں نے اسکا نام سلیمان رکھا۔

1 سموئیل 10؛ 15-19؛ 24؛ 31؛ 2 سموئیل 5؛ 7؛ 11-12 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

18- تقسیم شده سلطنت

کئی سالوں کے بعد، حضرت داؤد کا انتقال ہو گیا، اور اُن کے بیٹے حضرت سلیمان اسرائیل پر حکومت کرنے لگے۔ خدا نے حضرت سلیمان سے کلام کیا اور اُن سے پوچھا کہ انہیں سب سے زیادہ کس چیز کی خواہش ہے کہ انہیں ملے۔ جب حضرت سلیمان نے حکمت مانگی، تو خدا بہت خوش ہوا اور انہیں دنیا کا انتہائی دانشمند انسان بنا دیا۔ حضرت سلیمان نے بہت کچھ سیکھا اور وہ بہت بڑی حکمت والے جج تھے۔ خدا نے اُسے بہت دولتمند بھی بنا دیا۔

یروشلم میں، حضرت سلیمان نے وہ ہیکل تعمیر کی جس کے لیے اُنکے باپ حضرت داؤد نے منصوبہ بنایا تھا اور تعمیری سامان بھی اکٹھا کر رکھا تھا۔ جیسے میں خدا سے ملاقات کرنے کی جائے اور اب خدا کی عبادت اور اُس کی حضور کی قربانیاں ہیکل میں پیش کرنے تھے۔ خدا ہیکل میں موجود تھا، اور وہ وہاں اپنے لوگوں کے ساتھ رہتا تھا۔

لیکن حضرت سلیمان دوسرے ملکوں کی عورتوں سے محبت کرنے لگے۔ اُنھوں نے تقریباً 1000 عورتوں سے شادی کر کے خدا کی نافرمانی کی! اِن میں بہت سی خواتین بیرونی ممالک سے تھیں اور اِپنے ساتھ اپنے معبودوں کو لائیں اور اُن ہی کی عبادت جاری رکھی۔ جب حضرت سلیمان بوڑھے ہو گئے، تو وہ بھی اُن کے دیوتاؤں کی پوجا کرنے لگے۔

خدا کو حضرت سلیمان پر غصہ تھا اور حضرت سلیمان کی نافرمانی کی سزا کے طور پر اُس نے وعدہ کیا کہ حضرت سلیمان کی موت کے بعد اسرائیل کی قوم دو سلطنتوں میں تقسیم کر دی جائے گی۔

حضرت سلیمان کے مرنے کے بعد، اُن کا بیٹا، رحبعام، بادشاہ بنا۔ رحبعام ایک بے وقوف آدمی تھا۔ اسرائیل کی قوم نے سب کو اُس کی بادشاہت کی تصدیق کرنے کے لئے جمع ہوئے۔ انہوں نے رحبعام سے شکایت کی کہ حضرت سلیمان اُن سے بہت محنت کا کام کرواتے تھے اور اُن سے بہت زیادہ وصولی کرتے تھے۔

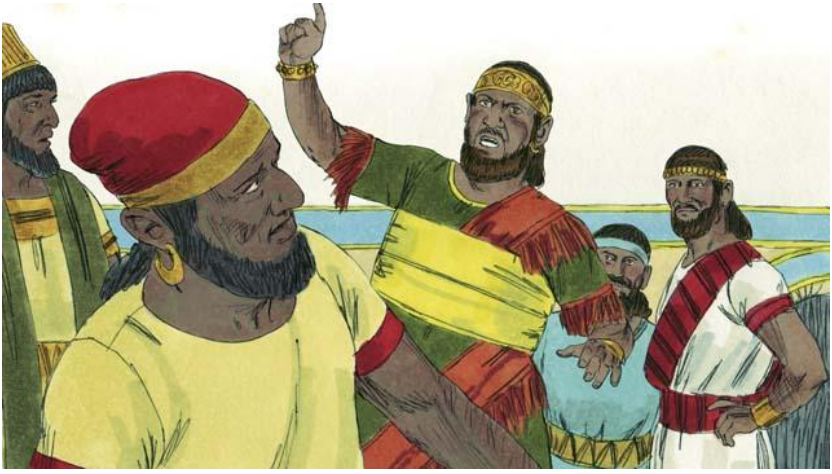

رحبعام نے بیوقوفی سے اُن کو جواب دیا، "تم نے سوچا کہ میرا باپ تم سے بہت محنت کا کام کرواتا تھا، لیکن میں تم سے اُسکی نسبت کہیں زیادہ محنت کرواؤں گا، اور میں تمہیں اُسکی نسبت کہیں زیادہ کڑی سزا دوں گا۔"

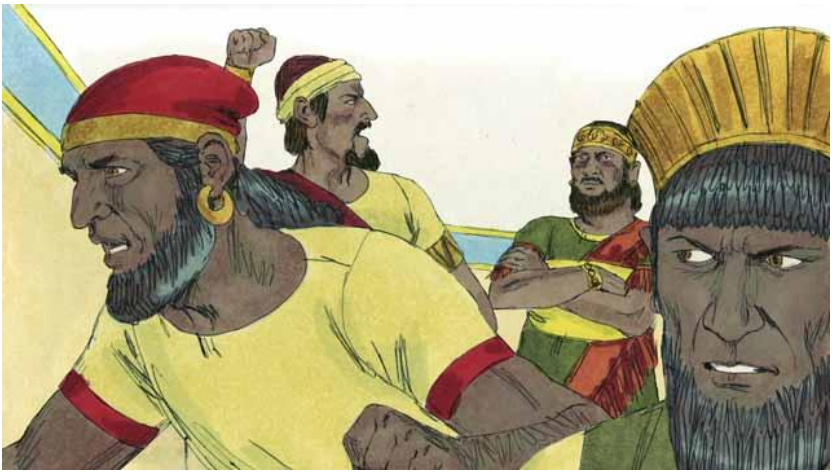

اسرائیلی قوم کے دس قبیلوں نے رحبعام کے خلاف بغاوت کر دی۔ صرف دو قبیلے اُس کے وفادار رہے۔ یہ دو قبیلے یہوداہ کی سلطنت بن گئے۔

اسرائیل کی قوم کے دیگر دس قبائل جنہوں نے رحبعام کے خلاف بغاوت کی تھی، اُنہوں نے یربعام نامی ایک شخص کو اپنا بادشاہ مقرر کیا۔ اُنہوں نے ملک کے شمالی حصے کی سرزمین میں اپنی سلطنت قائم کی اور وہ اسرائیل کی سلطنت کہلائے۔

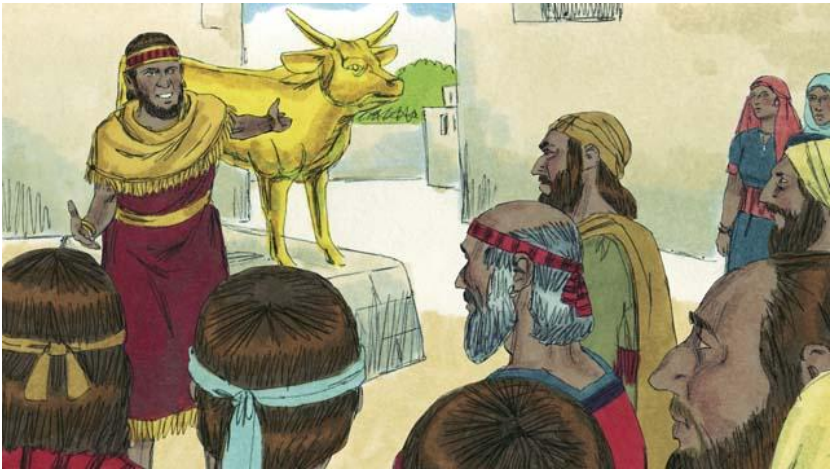

یربعام نے خدا کے خلاف بغاوت کی اور لوگوں کو گناہ پر اُکسایا۔ اُس نے یہوداہ کی سلطنت کی سرحد پر دو بت بھیجوائے تاکہ اُسکے لوگ ہیکل میں خدا کی عبادت کی بجائے اُن بتوں کی پوجا کریں۔

یہوداہ اور اسرائیل کی سلطنتیں ایک دوسرے کے دشمن بن گئے اور وہ اکثر ایک دوسرے کے خلاف جنگیں لڑتے۔

اسرائیل کی نئی سلطنت کے تمام بادشاہ بدکار تھے۔ ان بادشاہوں میں بہت سے بادشاہ بنی اسرائیلوں ہی کے ہاتھوں ہلاک ہوئے جو ان کی جگہ خود بادشاہ بننا چاہتے تھے۔

اسرائیل کی سلطنت کے سارے بادشاہ اور اسرائیل کی سلطنت کی زیادہ تر عوام بتوں کی پوجا کرتی تھی۔
یہ لوگ یروشلیم کے ہیکل پر اخلاق اور کبھی کبھی حیوانوں کی قربانیاں بھی چڑھاتے تھے۔

یہوداہ کے بادشاہ حضرت داؤد کی آل اولاد تھے۔ ان بادشاہوں میں سے کچھ اچھے اور خدا پرست تھے جو انصاف سے حکومت کرتے تھے۔ لیکن یہوداہ کے بیشتر بادشاہ بدکار، بے ایمان (بدچلن)، بتوں کی پوجا کرنے والے تھے۔ ان میں سے کچھ بادشاہوں نے وہاں تک کہ اپنے بچوں تک کو جھوٹے معبودوں کے آگے قربان کر دیا۔ یہوداہ کے بیشتر لوگوں نے بھی خدا کے خلاف بغاوت کی اور دوسرے معبودوں کی پرستش کی۔

1-سلاطین 1-6؛ 11-12 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

19۔ انبیاء کرام

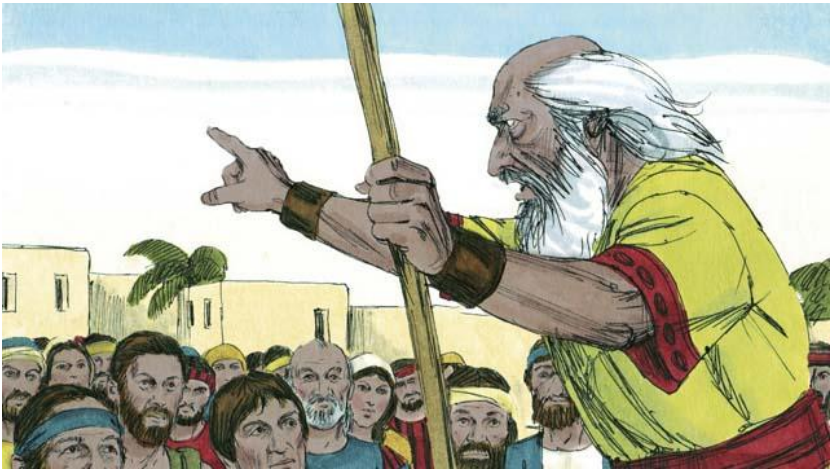

بنی اسرائیل کی پوری تاریخ میں، خدا نے اُن کے درمیان نبیوں کو بھیجا۔ انبیاء خدا کی جانب سے پیغامات کو سنتے اور پھر لوگوں کو خدا کے پیغامات سناتے تھے۔

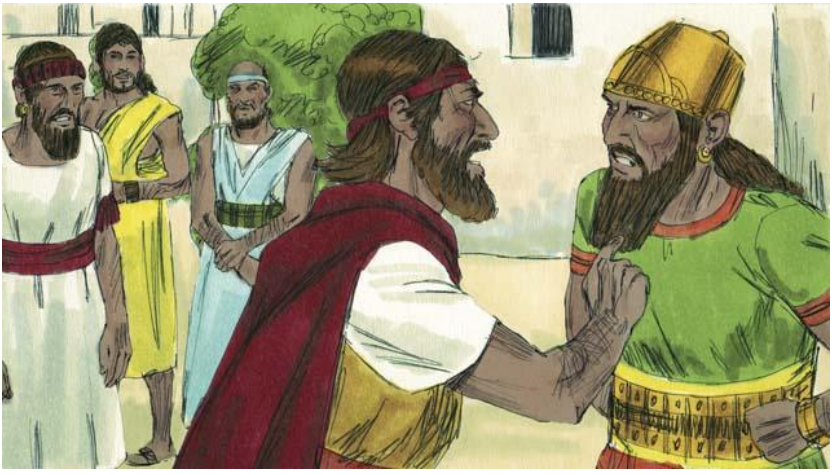

حضرت ایلیاہ نبی نے اُس وقت نبوت کی جب اخی اب اسرائیل کی سلطنت پر بادشاہی کیا کرتا تھا۔ اخی اب ایک بدکار شخص تھا جس نے لوگوں کی حوصلہ افزائی کی کہ بعل نامی ایک جھوٹے دیوتا کی عبادت کریں۔ حضرت ایلیاہ نے اخی اب سے کہا، "جب تک میں نہ کہوں اسرائیل کی سلطنت میں نہ اوس پڑے گی اور نہ بارش ہو گی۔" اس بات پر اخی اب کو بہت غصہ آیا۔

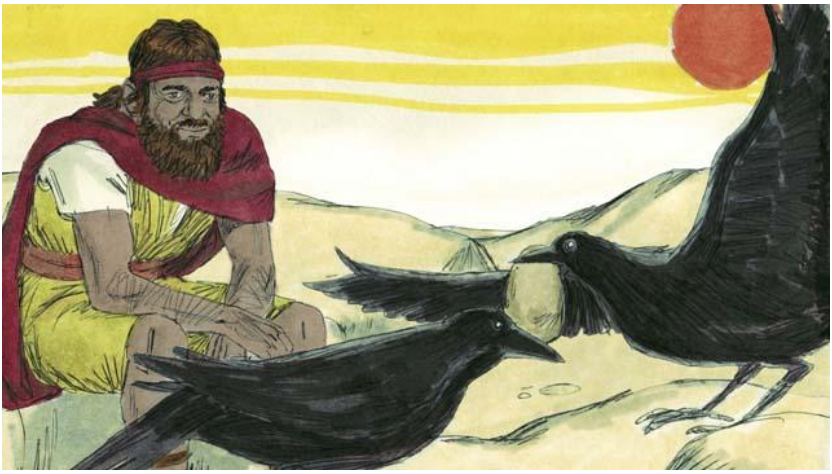

چونکہ اخی اب اُن کو قتل کرنا چاہتا تھا تو خدا نے حضرت ایلیاہ کو کہا کہ وہ بیابان میں جا کر ایک ندی میں چھپ جائیں۔ ہر صبح اور ہر شام، پرندے اُنہیں روٹی اور گوشت لا کر دیا کرتے تھے۔ اخی اب اور اُس کی فوج حضرت ایلیاہ کی تلاش میں لگے رہے، لیکن وہ اُنہیں تلاش نہ کر پائے۔ جنگ سالی اِس قدر ہوئی کہ ندی بالآخر سوکھ گئی۔

پس حضرت ایلیاہ ایک ہمسایہ ملک میں چلے گئے۔ اُس ملک میں قحط کی وجہ سے ایک بیوہ اور اُس کا بیٹا بھوکا فاقہ کشی کی حالت تک پہنچ چکے تھے۔ لیکن اُنہوں نے حضرت ایلیاہ کی دیکھ بھال کی، اور جیسا اُنہوں نے اُن کو ایسے مہیا کیا کہ اگلے آٹے کا مرتبان اور تیل کا دبہ کبھی خالی نہ ہوئے۔ قحط کے سارے وقت اُن کے پاس کھانے کی کمی نہ ہوئی۔ حضرت ایلیاہ نے کئی سال وہاں رہ کر گزارے۔

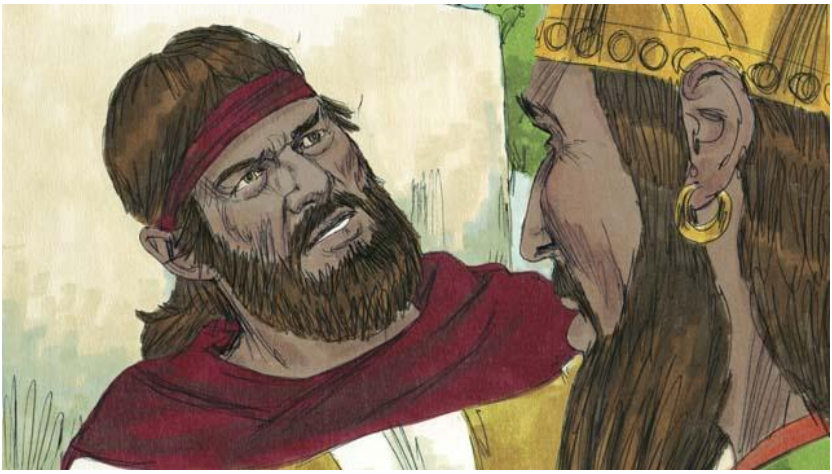

سات سال بعد، خدا نے حضرت ایلیاہ سے کہا کہ وہ اسرائیل کی سلطنت کو واپس لوٹ جائیں اور اخی اب کے ساتھ بات کریں کہ وہ مکہ خدا پھر سے وہاں بارش بھیجے والا تھا۔ جب اخی اب نے حضرت ایلیاہ کو دیکھا تو کہا "او، تو یہاں ہے، اسرائیل کی مصیبت!" حضرت ایلیاہ نے اسے جواب دیا، "مصیبت میں نہیں بلکہ تو ہے اور تیرے باپ کے گھرانے نے یہوواہ، خداوند کے حکموں کو ترک کر دیا ہے اور بعل کی پوجا کی ہے۔ اسرائیل کی سلطنت کے تمام لوگوں کو کوہ کارمل پر لا کر جمع کرو۔"

بعل کے 450 نبی یسبیت اسرائیل کی سلطنت کے تمام لوگ کوہِ کارمل پر آئے ۔ حضرت ایلیاہ نے لوگوں سے کہا، "تم کب تک اپنے خیالات بدلتے رہو گے؟ اگر یہوواہ خداوند خدا ہے، تو اس کی خدمت (عبادت) کرو! اگر بعل خدا ہے، تو اس کی خدمت (عبادت) کرو!"

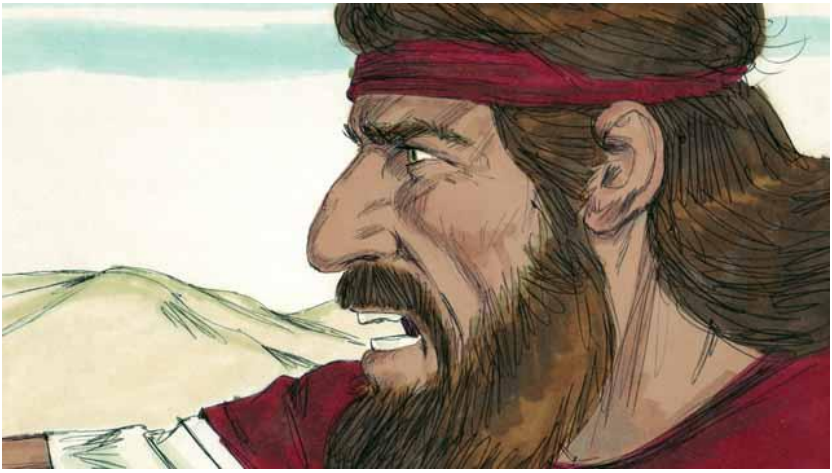

تب حضرت ایلیاہ نے بعل کے نبیوں سے کہا، " ایک بیل کو ذبح کر کے قربانی کے طور پر تیار کرو؛ لیکن آگ نہیں جلانا۔ میں بھی ایسا ہی کروں گا۔ اور وہ خدا جو آگ سے جواب دے گا وہی حقیقی خدا ہو گا۔" پس وہ بعل کے کاہنوں نے قربانی تیار کی لیکن آگ نہیں جلائی۔

پھر بعل کے نبیوں نے بعل سے دعا کی، "بعل ہماری سن! " وہ سارا دن دعا کرتے اور پکارتے رہے اور ہتھیار لے کر چھڑ ہوا کے ساتھ اپنے آپ کو گھائل کرتے رہے لیکن پھر بھی کوئی جواب نہ آیا۔

دن ڈھلنے پر، حضرت ایلیاہ نبی نے خدا کے لئے قربانی تیار کی۔ پھر اُنہوں نے لوگوں کو کہا کہ قربانی کے اوپر بارہ مٹکے پانی ڈالیں تاکہ گوشت، لکڑی، اور یہاں تک کہ قربانگاہ کے ارد گرد کی زمین پوری طرح بھیگ جائے۔

تب حضرت ایلیاہ نبی نے دعا کی، "اَے خداوند یہوواہ، ابرہام، اضحاق اور یعقوب کے خدا، آج ہمیں یہ دکھا دے کہ تُو ہی اسرائیل کا خدا ہے اور یہ کہ میں تیرا نوکر ہوں۔ مجھے ایسا جواب دے کہ یہ لوگ جان جائیں کہ تُو ہی سچا خدا ہے۔

فوراً آسمان سے آگ گری اور گوشت، لکڑی، پتھر، مٹی ہر چیز کو بھسم کر گئی اور یہاں تک کہ قربان گاہ کے ارد گرد کے پانی کو بھی۔ جب لوگوں نے یہ دیکھا تو سجدے میں زمین پر گر پڑے اور کہنے لگے، "خداوند یہوواہ خدا ہے! خداوند یہوواہ خدا ہے!"

تب حضرت ایلیاہ نے کہا "بعل کے نبیوں میں سے کسی کو بھی فرار نہ ہونے دو!" پس لوگوں نے بعل کے نبیوں کو گرفتار کر لیا اور انہیں وہاں سے دور لے جا کر قتل کر ڈالا۔

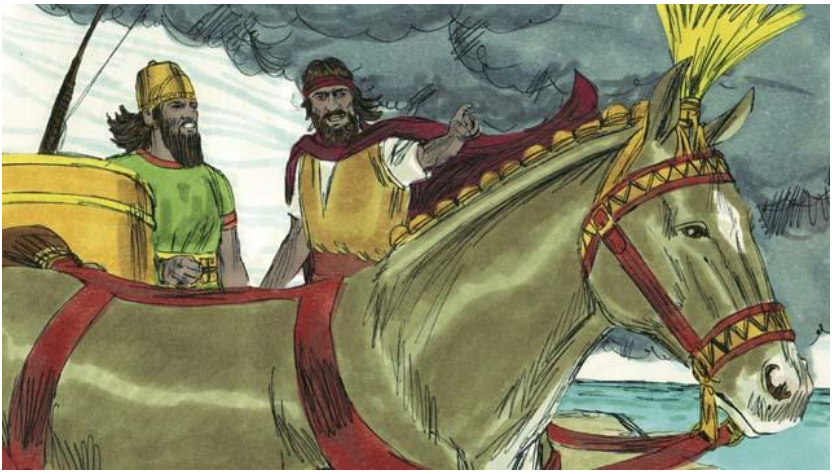

تب حضرت ایلیاہ نے اخی اب بادشاہ سے کہا "فوراً شہر کو واپس لوٹ جاؤ کیونکہ بارش ہونے والی ہے۔" جلد ہی آسمان سیاہ ہو گیا اور مسلادھار بارش شروع ہو گئی۔ خداوند یہوواہ نے خشک سالی ختم کر دی تھی اور یہ ثابت کر دیا تھا کہ وہی سچا خدا ہے۔

حضرت ایلیاہ کے وقت کے بعد، خدا نے الیشع نامی شخص کو اپنا نبی ہونے کے لیے چنا۔ خدا نے حضرت الیشع کے ذریعے بہت سے معجزات کیے۔ اِن معجزات میں سے ایک معجزہ نعمان، ایک دشمن سپہ سالار کے ساتھ ہوا، جسے جلد کی ایک خوف ناک بیماری تھی۔ اس نے حضرت الیشع کے بارے میں سن رکھا تھا تو اُس نے جا کر حضرت الیشع سے شفا کے لئے پوچھا۔ حضرت الیشع نے نعمان سے کہا کہ جا کر دریائے یردن میں سات بار غوطے لگائے۔

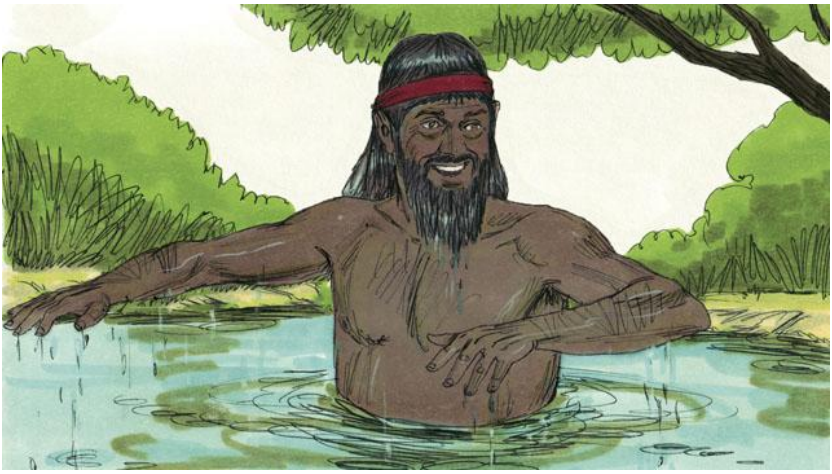

پہلے تو نعمان کو بہت غصہ آیا اور وہ یہ نہیں کرنا چاہتا تھا کیونکہ ایسا کرنا اُسے بے وقوفی دکھائی دیتا تھا۔ لیکن بعد میں اُس کا ذہن بدل گیا اور اُس نے جا کر دریا میں یردن میں سات بار غوطے لگائے۔ جب آخری بار وہ اوپر آیا، تو وہ اپنی جلد کی بیماری سے مکمل طور پر شفا پا چکا تھا! خدا نے اُسے شفا دی تھی۔

خدا نے اور بھی بہت سے پیغمبر بھیجے۔ اُن میں سے بعض نے لوگوں کو کہا کہ بت پرستی چھوڑ دیں اور دوسروں کے ساتھ انصاف اور رحمدلی کے ساتھ پیش آئیں۔ بعض نے لوگوں کو خبردار کیا کہ اگر انہوں نے بدکاری چھوڑ کر خدا کی اطاعت شروع نہ کی، تو خدا اُنکی عدالت مہروں کے طور پر کرے گا، اور انہیں سزا دے گا۔

بیشتر وقت، لوگوں نے خدا کی اطاعت نہ کی۔ وہ اکثر انبیاء سے بُرا سلوک کرتے اور کئی بار انبیا کو شہید بھی کر دیا کرتے تھے۔ ایک بار، حضرت یرمیاہ نبی کو ایک خشک کنوئیں میں ڈال کر وہاں مرنے کے لیے چھوڑ دیا گیا تھا۔ وہ کنوئیں کی دلدل میں دھنس گئے، اِس سے پہلے کہ وہ مر جاتے بادشاہ کو اُن پر رحم آیا اور اُس نے اپنے نوکروں کو حکم دیا کہ حضرت یرمیاہ کو کھینچ کر کنوئیں سے باہر نکالیں۔

حالانکہ لوگ انبیا سے نفرت کرتے تھے، پھر بھی انہوں نے خدا کی تبلیغ جاری رکھی۔ اُنہوں نے لوگوں کو خبردار کیا کہ اگر اُنہوں نے توبہ نہ کی تو خدا اُن کو تباہ کر دے گا۔ اُنہوں نے خدا کے اُس وعدہ کی کہ موعود مسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) آئے گا، لوگوں کو یاد دھانی کرائی۔

1-سلاطین 16-18؛ 2-سلاطین 5؛ یرمیاہ 38 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

20۔ (جلاوطنی) اسیری اور واپسی

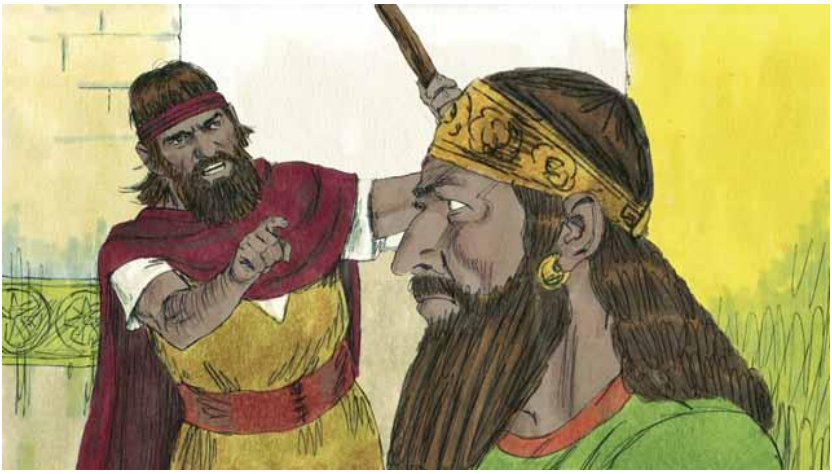

اسرائیل کی سلطنت اور یہوداہ کی سلطنت دونوں نے خدا کے خلاف گناہ کیا۔ اُنہوں نے وہ عہد توڑا جو خدا نے اُن کے ساتھ کوہِ سینا پر باندھا تھا۔ خدا نے اُن کو خبردار کرنے کے لئے اپنے پیغمبروں کو بھیجا کہ وہ کریں اور پھر سے اُس کی عبادت کریں، لیکن اُنہوں نے ماننے سے انکار کیا۔

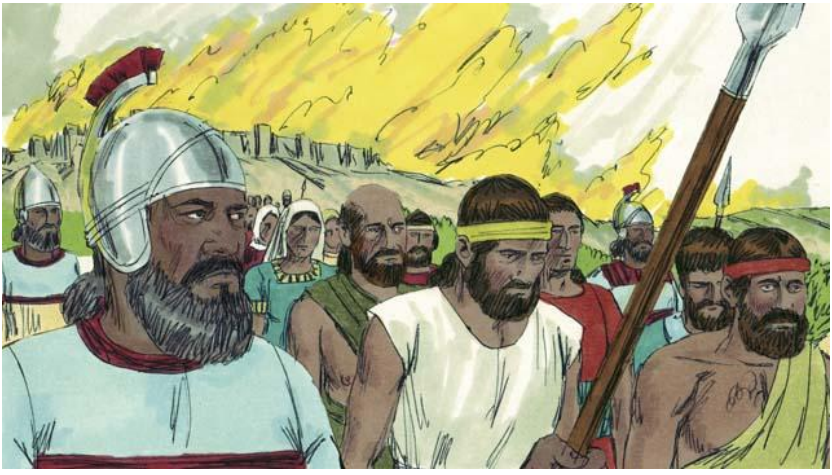

پس خدا نے اُن دونوں کی سزا کے لیے اُن کے دشمنوں کو اجازت دی کہ دونوں سلطنتوں کو تباہ کریں۔ اسوریہ ایک طاقتور سلطنت تھی جس نے اسرائیل کی سلطنت کو ہلاک کر دیا۔ اسوریوں نے اسرائیل کی سلطنت کے بہت سے لوگوں کو مارا، ہر قیمتی چیز کو لے گئے اور ملک کا بہت سا حصہ جلا ڈالا۔

اسوریوں نے تمام راہنماؤں کو، امیر لوگوں کو اور ہنرمند لوگوں کو اکٹھا کیا اور انہیں اسور لے گئے۔ صرف بہت غریب اسرائیلی جن کو مارا نہ گیا وہ اسرائیل کی سلطنت میں رہ گئے۔

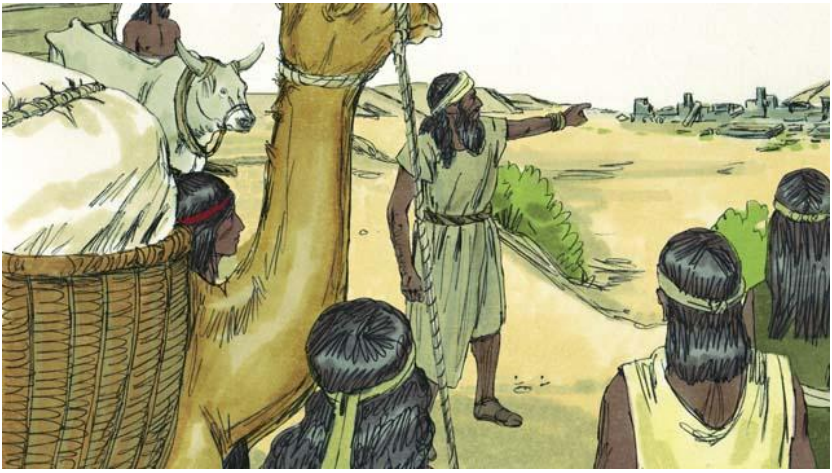

پھر اسوری غیر قوم کے باشندوں کو اُس سرزمین میں بسنے کے لئے لائے جہاں اسرائیل کی سلطنت تھی۔ غیر قوم کے باشندوں نے بیاہ بسدہ شہروں کی بھیڑ کی اور اسرائیلیوں سے جو وہاں رہ گئے تھے شادیاں کیں۔ اسرائیلوں کی وہ نسلیں جو اسوریوں سے غیر قوم کے باشندوں سے شادیاں کیں رفتہ رفتہ ختم ہو گئیں

یہوداہ کی سلطنت کے لوگوں نے دیکھا کہ کیسے خدا نے اسرائیل کی سلطنت کے لوگوں کو اُس کو نہ ماننے اور اُس کی تابعداری نہ کرنے کے باعث سزا دی۔ لیکن اُنہوں نے پھر بھی، یسعیاہ نبی کے عہد معہودوں سمیت، بتوں کی پوجا کی۔ خدا نے اُن کو خبردار کرنے کے لئے انبیاء کو بھیجا، لیکن اُنہوں نے سننے سے انکار کیا۔

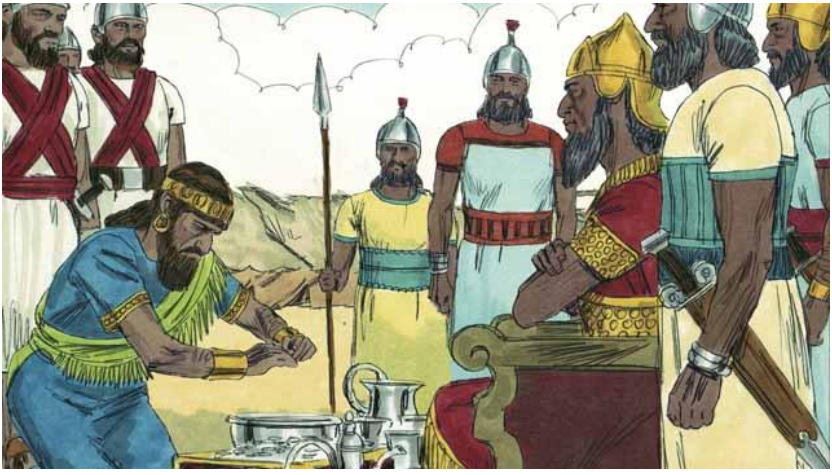

اسیریوں کے اسرائیل کی سلطنت کو تباہ کرنے کے سو سال بعد، خدا نے نبوکدنضر کو بھیجا، جو بابلیوں کا بادشاہ تھا، کہ یہوداہ کی سلطنت پر حملہ کرے۔ بابل ایک طاقتور سلطنت تھی۔ یہوداہ کا بادشاہ نبوکدنضر کا غلام بنے اور اُسے ہر سال بھاری خراج دینے پر راضی ہو گیا۔

لیکن چند برسوں بعد، یہوداہ کے بادشاہ نے بابل کے خلاف بغاوت کر دی۔ پس بابلی واپس آ گئے اور یہوداہ کی سلطنت پر حملہ کیا۔ انہوں نے یروشلیم شہر پر قبضہ کر لیا، ہیکل کو برباد کیا اور ہیکل اور شہر کے سارے خزانے لوٹ کر لے گئے۔

یہوداہ کے بادشاہ کو بغاوت کی سزا دینے کے لئے، نبوکدنضر کے سپاہیوں نے بادشاہ کے بیٹوں کو اُس کے سامنے قتل کیا اور پھر اُسے اندھا کر دیا۔ اس کے بعد، وہ بادشاہ کو بابل، مدتوں رہنے کے لئے لے گئے۔

نبوکدنضر اور اُس کی فوج تقریباً یہوداہ کی سلطنت کے سارے لوگوں کو بابل لے گئی، حتیٰ کہ غریب لوگوں کو بھی یاری کے لئے پیچھے چھوڑ دیا۔ یہ دور جب خدا کے لوگ وعدہ کی گئی سرزمین کو چھوڑنے پر مجبور کیے گئے اسیری کہلاتا ہے۔

اگرچہ خدا نے اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں کی سزا اسیری میں لے جاکر دی، پھر بھی وہ اُنہیں اور اپنے وعدوں کو نہیں بھولا۔ خدا نے اپنے لوگوں پر نظر رکھنا اور پیغمبروں کے وسیلے اُن سے کلام کرنا جاری رکھا۔ اُس نے وعدہ کیا تھا کہ ستر سال کے بعد وہ دوبارہ وعدہ کی گئی سرزمین پر واپس آنے کے۔

تقریباً ستر سال کے بعد، خورس، فارس کے بادشاہ نے بابل کو شکست دی، پس فارسی سلطنت نے بابلی سلطنت کی جگہ لے لی۔ اسرائیل اب یہودی کہلاتے تھے اور اُن میں سے بیسیوں نے اپنی ساری زندگیاں بابل میں گزار دی تھیں۔ صرف چند بہت ضعیف یہودیوں کو یہوداہ کی سرزمین یاد تھی۔

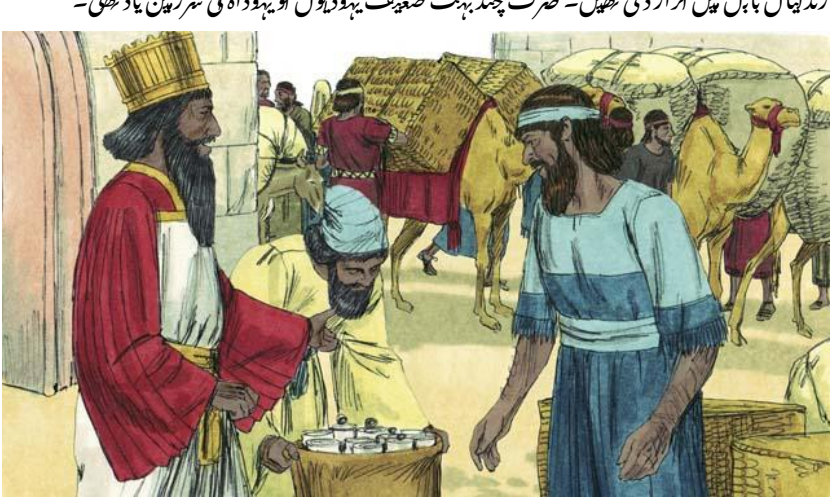

فارسی سلطنت بہت مضبوط تھی لیکن جن لوگوں پر فتح پائی اُن کے لئے رحم دل بھی تھی۔ جلد ہی جب خورس فارسیوں کا بادشاہ بن گیا، اس نے یہ حکم دیا کہ کوئی بھی یہودی جو یہوداہ واپس جانا چاہتا ہے وہ فارس چھوڑ سکتا ہے اور یہوداہ واپس جا سکتا ہے۔ یہاں تک کہ اُس نے ہیکل کی بحالی کے لئے مال و دولت بھی دیا! پس، ستر سال کی اسیری کے بعد، یہودیوں کا ایک چھوٹا گروہ یہوداہ کے شہر یروشلیم واپس آیا۔

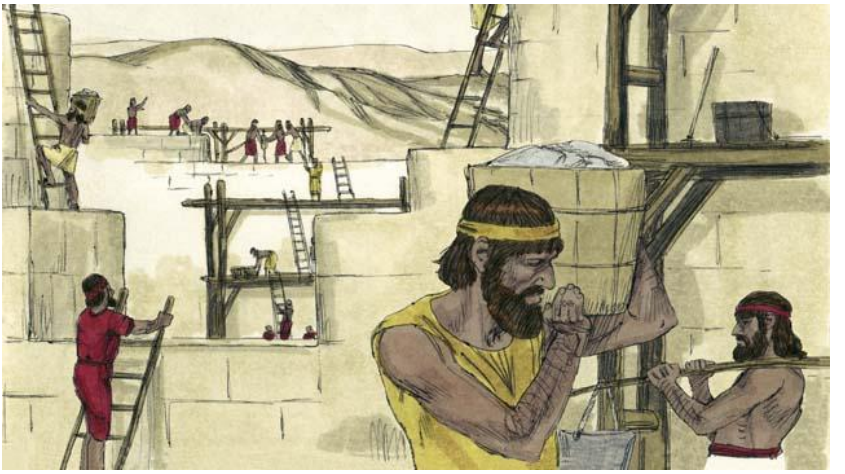

جب لوگ یروشلیم پہنچے تو انہوں نے ہیکل کی اور شہر کے گرد فصیل کی تعمیرِنو کی۔ اگرچہ وہ اب بھی دوسرے لوگوں کے ماتحت تھے، لیکن وہ دوبارہ وعدہ کی گئی سرزمین میں رہنے لگے اور ہیکل میں عبادت کرنے لگے۔

سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی 1-13؛ نحمیاہ 1-10؛ عزرا 36؛ تواریخ 2- ؛ 24-25 ؛ 17 سلاطین 2-

21۔ خدا موعود امسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) کا وعدہ کرتا ہے

ابتدا ہی سے، خدا نے موعود امسیح (وعدہ کیا ہوا) کو بچانے کا منصوبہ بنایا تھا۔ موعود امسیح کا پہلا وعدہ حضرت آدم اور حوا سے کیا گیا تھا۔ خدا نے وعدہ کیا تھا کہ حوا کی نسل سے ایک ایسا پیدا ہوگا جو سانپ کا سر کچلے گا۔ وہ سانپ جس نے حوا کو دھوکہ دیا شیطان تھا۔ وعدہ کا مطلب تھا کہ موعود امسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) کامل طور پر شیطان کو شکست دے گا۔

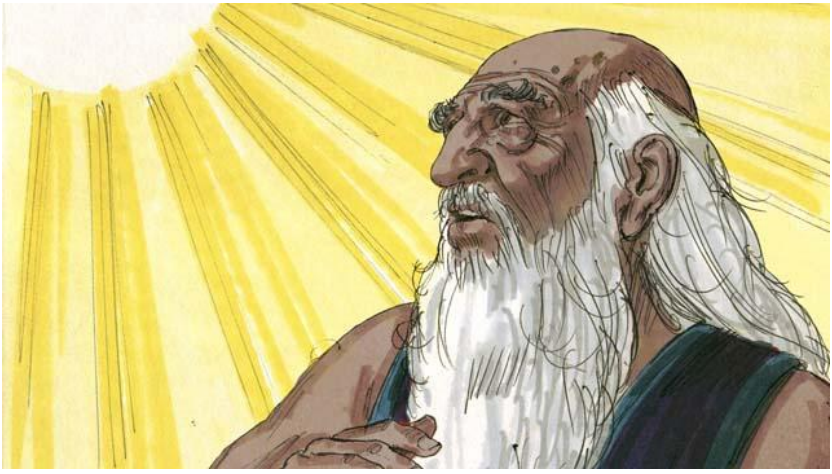

خدا نے حضرت ابرہام سے وعدہ کیا کہ اُس کے وسیلے سے دنیا کی تمام قومیں برکت پائیں گی۔ یہ برکت اُس وقت کامل طور پر ملی تھی جب موعود امسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) نے مسیحا کامل میں آنا تھا۔ وہ ہی اس وعدے کو پورا کرنے والا تھا کہ دنیا کی سب قومیں بچائی جا سکیں۔

خدا نے حضرت موسیٰ سے وعدہ کیا تھا کہ مستقبل میں وہ حضرت موسیٰ کی مانند ایک اَور نبی برپا کرے گا ۔ یہ موعود مسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) کے متعلق ایک اَور وعدہ تھا جو مستقبل میں کسی وقت آنے والا تھا ۔

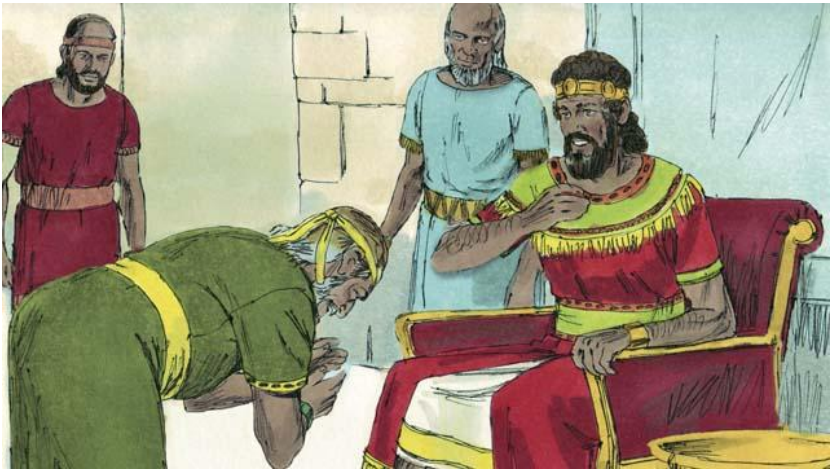

خدا نے حضرت داؤد سے وعدہ کیا کہ اُنکی نسل میں سے ایک بادشاہ خدا کے لوگوں پر ابد تک بادشاہی کریے گا۔ اُس کا مطلب یہ تھا کہ موعود مسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) حضرت داؤد کی نسل میں سے ایک کو ہونا تھا۔

حضرت یرمیاہ نبی کی معرفت، خدا نے ایک نیا عہد باندھنے کا وعدہ کیا، لیکن اُس عہد کی مانند نہیں جو خدا نے اُن کے باپ دادا سے کیا تھا۔ نئے عہد میں، خدا اپنی شریعت لوگوں کے دلوں پر لکھنے والا تھا تاکہ لوگ خدا کو شخصی طور پر جانیں، وہ اُن کے لوگ ہوں اور خدا اُن کے گناہوں کو معاف کرے۔ موعود مسیح نے یہ عہد شروع کرنا تھا۔

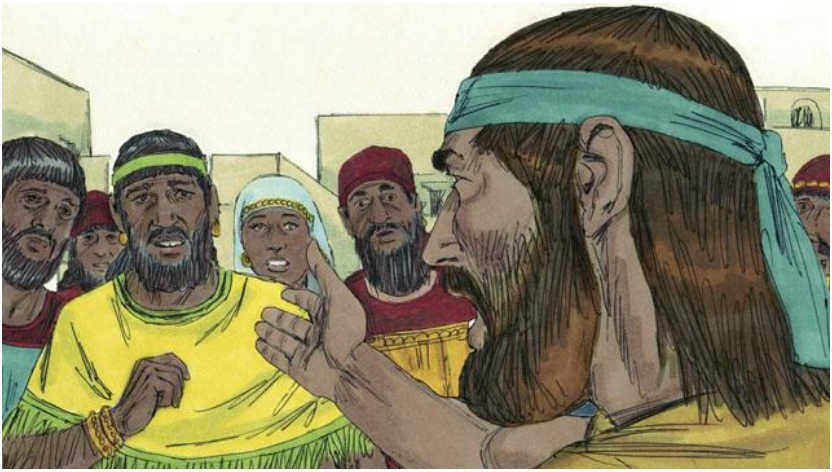

خدا کے نبیوں نے یہ بھی کہا کہ موعود مسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) ایک نبی، ایک کاہن اور ایک بادشاہ ہوگا۔ نبی ایک ایسا شخص ہوتا ہے جو خدا کے کلام کو سنتا ہے اور پھر خدا کے کلام کی لوگوں میں منادی کرتا ہے۔ خدا نے جس مسیحا کو بھیجنے کا وعدہ کیا وہ ایک کامل نبی ہوگا۔

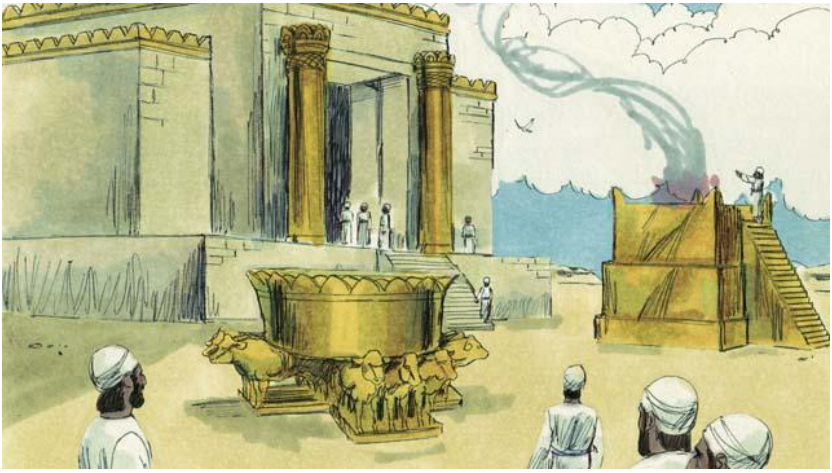

اسرائیلی کاہن لوگوں کی ایما پر اُن کے گناہوں کی سزا کے فدیہ کے طور پر قربانیاں دیا کرتے تھے۔ کاہن لوگوں کی خاطر خدا سے دعا بھی کیا کرتے تھے۔ موعود مسیح ایک کامل سردار کاہن ہوگا جو اپنے آپ کو خدا کے حضور بطور کامل قربانی پیش کرے گا۔

بادشاہ وہ ہوتا ہے جو کسی سلطنت پر حکومت کرتا ہے اور لوگوں کا انصاف کرتا ہے۔ موعود مسیح ایک کامل بادشاہ ہوگا جو اپنے باپ دادا حضرت داؤد کے تخت پر بیٹھے گا۔ وہ ہمیشہ کے لیے ساری دنیا پر حکومت کرے گا، اور ہمیشہ ایماندار ی سے عدالت کرتے ہوئے راست فیصلے کرے گا۔

خدا کے نبیوں نے موعود امسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) کے بارے میں بہت سی دوسری چیزوں کی پیش گوئی کی۔ ملاکی نبی نے موعود امسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) کے آنے سے پہلے ایک اور بڑے نبی کے آنے کی پیش گوئی کی۔ حضرت یسعیاہ نبی نے بتایا کہ موعود امسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) ایک کنواری سے پیدا ہوگا۔ حضرت میکاہ نبی نے یہ کہا کہ وہ بیت لحم کے شہر میں پیدا ہوگا۔

حضرت یسعیاہ نے کہا کہ موعود امسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) گلیل میں رہے گا، شکستہ دلوں کو تسلی دے گا، اور اسیروں کے لئے آزادی کا اعلان کرے گا اور قیدیوں کو رہائی بخشے گا۔ اُس نے یہ بھی پیش گوئی کی کہ موعود امسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) بیماروں کو اور وہ جو نہ سن سکتے ہیں، نہ دیکھ سکتے ہیں، نہ بول سکتے ہیں اور نہ چل سکتے ہیں شفا دے گا۔

یسعیاہ نبی نے یہ بھی پیشن گوئی کی کہ بے سہارا موعود امسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) سے نفرت کی جائے گی اور اسے رد کر کیا جائے گا۔ دیگر انبیاء نے پیشن گوئی کی کہ وہ جنہوں نے موعود امسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) کو مارا وہ اس کے کپڑوں کے لیے قرعہ ڈالیں گے اور یہ بھی کہ ایک دوست ہی اس بے دغا کرے گا۔ زکریاہ نبی نے پیشن گوئی کی کہ اس دوست کو موعود امسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) سے دغا کرنے کی قیمت بیس چاندی کے سکے دی جائے گی۔

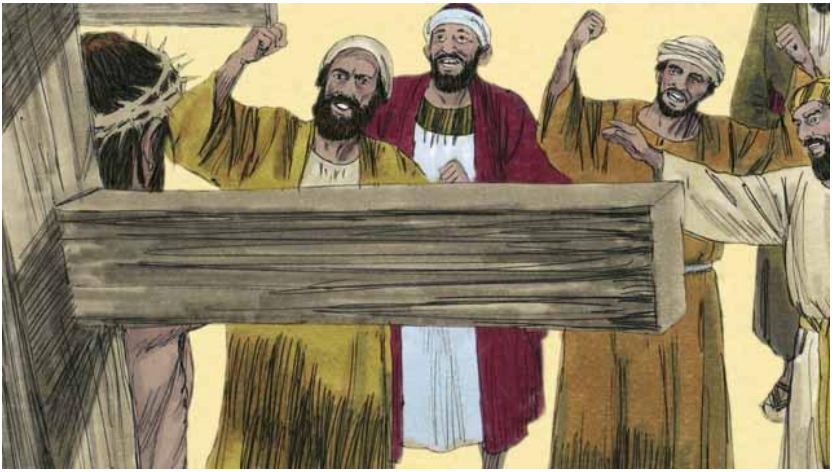

انبیاء نے یہ بھی پیشن گوئی کی کہ موعود امسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) کیسے مرے گا۔ یسعیاہ نے پیشن گوئی کی کہ لوگ موعود امسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) پر تھوکیں گے، مذاق اڑائیں گے اور ماریں گے۔ وہ اس کے بدن میں چھید کریں گے اور اگرچہ اس نے کچھ غلط نہیں کیا ہو گا وہ شدید اذیت اور دکھ میں مرے گا۔

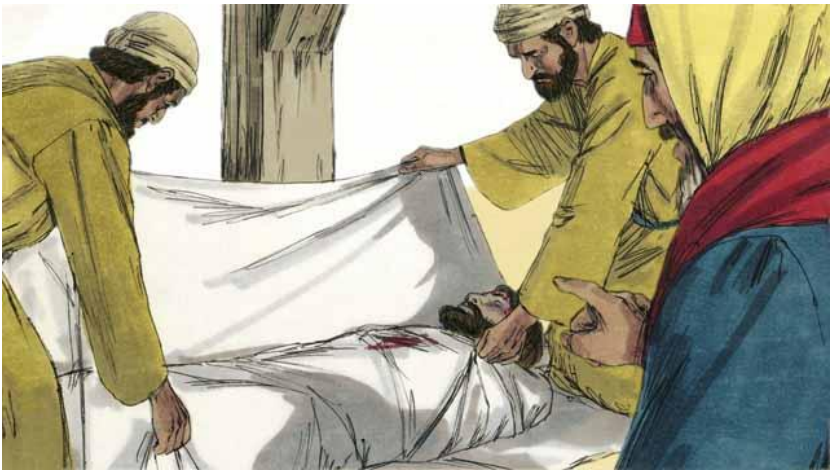

انبیاء نے یہ بھی کہا کہ موعود امسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) بے عیب، کامل اور گناہ سے مبرّا ہوگا۔ وہ دوسرے لوگوں کے گناہوں کی سزا پانے کے لئے مرے گا۔ اُس کا سزا پانا خدا اور لوگوں کے مابین صلح کو قائم کرے گا۔ اِس وجہ سے یہ خدا کی مرضی تھی کہ موعود امسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) کو کچلے۔

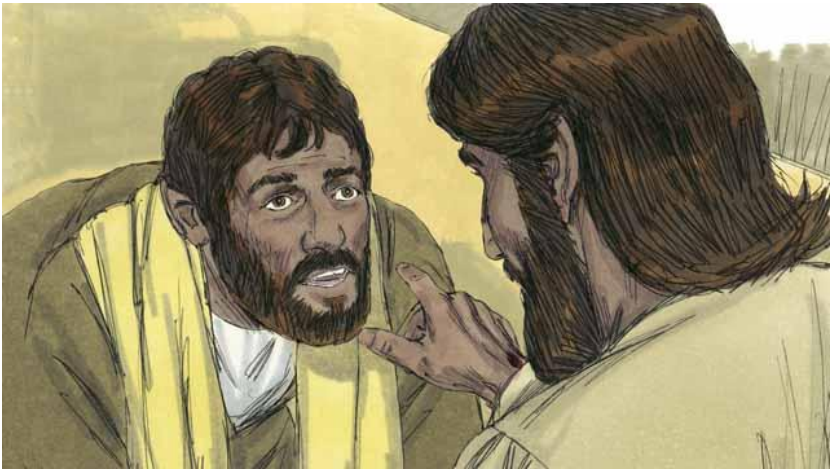

انبیاء نے یہ پیشن گوئی کی کہ موعود امسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) مرے گا مگر خدا اُسے مُردوں میں سے زندہ کرے گا۔ موعود امسیح کی موت اور جی اُٹھنے کے باعث، خدا گناہ گاروں کو بچائے اور نئے عہد کو قائم کرنے کا اپنا منصوبہ مکمل کرنے والا تھا۔

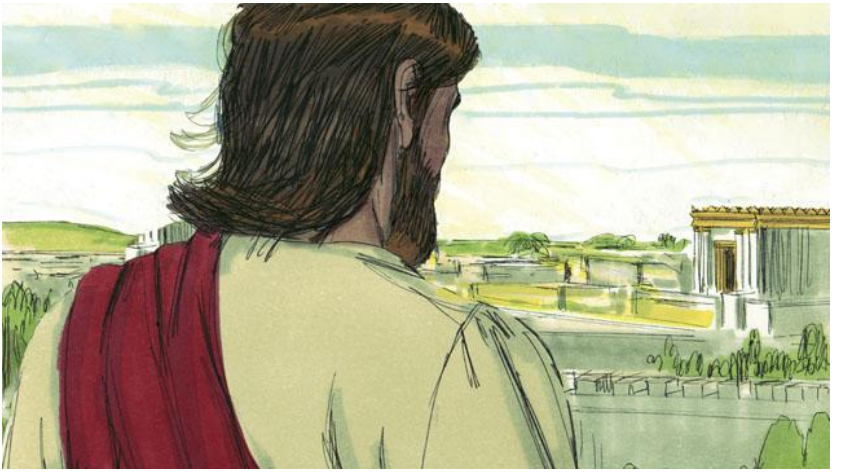

خدا نے انبیاء پر موعود امسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) کے حوالہ سے بہت سی چیزوں کو ظاہر کیا، لیکن اُن انبیاء میں سے کِسی کے بھی دور میں موعود امسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) نہیں آیا۔ اُن پیسن گوئیوں میں سے آخری پیسن گوئی دیے جانے کے تقریباً چار سو سال کے بعد، معین وقت پر، خدا موعود امسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) کو اِس دنیا میں بھیجنے والا تھا۔

پیدائش 3:15؛ 3-1:12؛ استثنا 18:15؛ 2-سموئیل 7؛ یرمیاہ 31؛ یسعیاہ 16:59؛ دانی ایل 7؛ ملاکی 4:5؛
یسعیاہ 7:14؛ 5-3:35؛ میکاہ 2:5؛ یسعیاہ 9: 1-7؛ 35: 3-5؛ 61؛ 53؛ زبور 22:18؛ 19:35؛ 69:4؛ 41:9 زکریاہ
11: 13-12؛ یسعیاہ 50:6؛ زبور 16: 10-11 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

22۔ یوحنا (بپتسمہ دینے والے) کی پیدائش

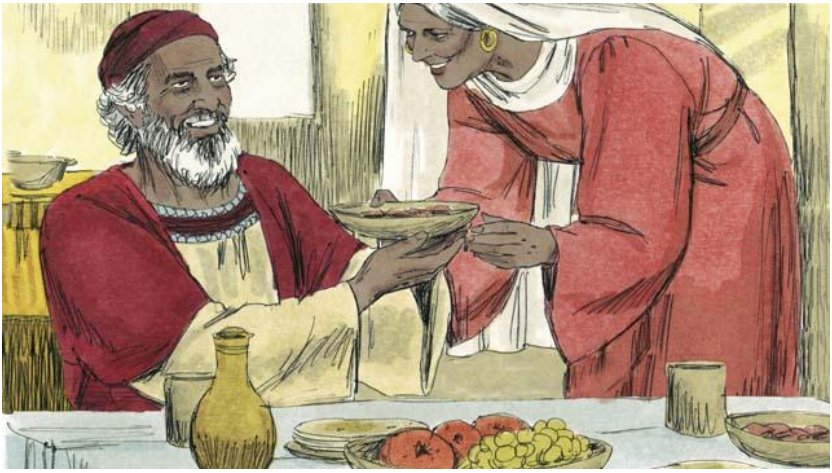

ماضی میں خدا نے اپنے لوگوں سے اپنے فرشتوں اور نبیوں کے وسیلہ سے کلام کیا۔ لیکن پھر چار سو سال گزر گئے کہ اُس نے اُن سے کلام نہیں کیا۔ اچانک ایک فرشتہ زکریاہ نامی ایک بوڑھے کاہن کے پاس خدا کا پیغام لے کر آیا۔ زکریاہ اور اُس کی بیوی، الیشبع خدا ترس لوگ تھے، لیکن ان کے ہاں کوئی اولاد نہ تھی۔

فرشتے نے زکریاہ سے کہا، "تمہاری بیوی کے ایک بیٹا ہوگا۔ اور تم اُس کا نام یوحنا رکھنا۔ وہ روح القدس سے معمور ہوگا اور لوگوں کو یہوواہ کی طرف (وعدہ کیا ہوا مسیحا) کے لئے تیار کرے گا!" زکریاہ نے جواب دیا، "میری بیوی اور میں اِتنے بوڑھے ہیں کہ بچہ پیدا نہیں کر سکتے! مجھے کیسے پتا چلے گا کہ ایسا ہوگا؟"

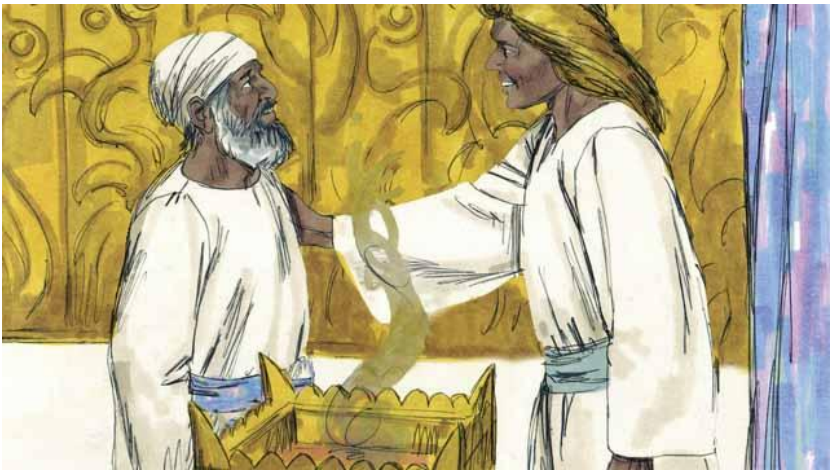

فرشتے نے زکریاہ کو جواب دیا، "مَیں خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہوں کہ تم تک یہ خوشخبری پہنچاؤں۔ کیونکہ تم نے میرا یقین نہیں کیا، تم بچے کے پیدا ہونے تک بولنے کے قابل نہیں رہو گے۔" اور ایسا ہی اُس کی زبان بند ہو گئی۔ پھر فرشتہ زکریاہ کے پاس سے چلا گیا۔ اِس کے بعد جب زکریاہ گھر واپس لوٹا تو اُس کی بیوی حاملہ ہو گئی۔

جب الیشبع کو چھٹا مہینہ تھا، تو وہی فرشتہ الیشبع کی رشتہ دار، جس کا نام مریم تھا، پر اچانک ظاہر ہوا۔ وہ کنواری تھی اور اُس کی منگنی یوسف نامی شخص کے ساتھ ہوئی تھی۔ فرشتے نے کہا، "تو حاملہ ہو گی اور ایک بیٹا جنے گی، تو اُس کا نام یسوع رکھنا۔ وہ خدا کے عظیم کاموں کا ہو گا اور ابد تک بادشاہی کرے گا۔"

بی بی مریم نے جواب دیا، "یہ کیسے ہو سکتا ہے جبکہ میں کنواری ہوں؟" فرشتے نے وضاحت کی، "روح القدس تم پر نازل ہوگا اور خدا کی قدرت تم پر سایہ ڈالے گی۔ اِس لئے بچہ، خدا کا بیٹا اور پاک ہوگا۔" بی بی مریم نے یقین کیا اور جو کچھ فرشتے نے کہا اُسے قبول کیا۔

بی بی مریم کے فرشتے سے ہمکلام ہونے کے بعد جلد ہی وہ الیشبع سے ملاقات کرنے کے لیے گئی۔ جیسے ہی الیسبع نے بی بی مریم کا سلام سنا، الیسبع کا بچہ اُس کے پیٹ میں اُچھل پڑا۔ جو کچھ خدا نے اُن کے لئے کیا تھا، اُس کے لئے وہ دونوں بہت خوش ہوئیں۔ تین ماہ بی بی مریم، الیسبع کے پاس رہنے کے بعد واپس اپنے گھر لوٹ آئی۔

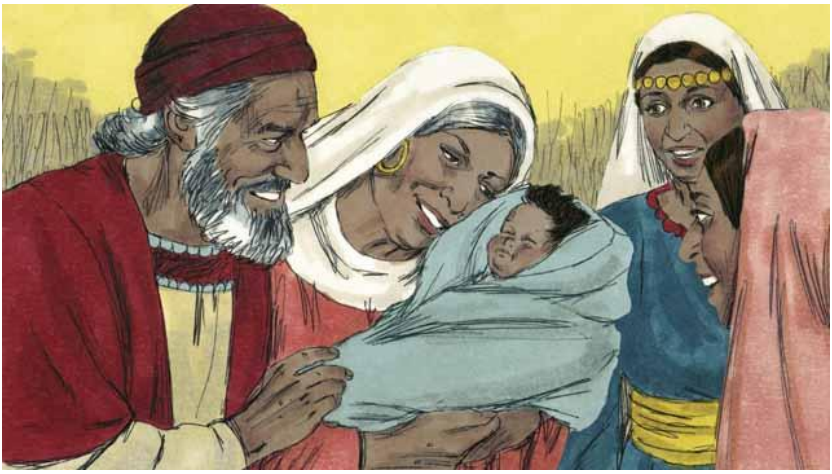

الیشبع کے بچے کو جنم دینے کے بعد، الیشبع اور زکریاہ نے فرشتے کے حکم کے مطابق اُس بچے کا نام یوحنا رکھا۔ تب خدا نے زکریاہ کی زبان پھر سے کھول دی اور وہ بولنے لگا۔ زکریاہ نے کہا، "خدا کی تمجید ہو، کیونکہ اُس نے اپنے لوگوں کو یاد رکھا ہے! ہم، میرے بیٹے، خدا کے عظیم کے ایک نبی کہلاؤ گے جو لوگوں کو بتائے گا کہ وہ کیسے اپنے گناہوں سے معافی حاصل کر سکتے ہیں!"

لوقا 1 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

23۔ جناب یسوع المسیح کی پیدائش

بی بی مریم کی منگنی یوسف نامی ایک راستباز شخص سے ہوئی تھی۔ جب اُس نے یہ سُنا کہ بی بی مریم حاملہ ہے تو وہ جانتا تھا کہ یہ بچہ اُس کا نہیں ہے۔ وہ بی بی مریم کو شرمندہ نہیں کرنا چاہتا تھا، لہذا اُس نے چپکے سے اُنہیں چھوڑ دینے کا ارادہ کیا۔ اِس سے پہلے کہ وہ ایسا کرتا، ایک فرشتہ اُس کے پاس آیا اور خواب میں اُس سے مخاطب ہوا۔

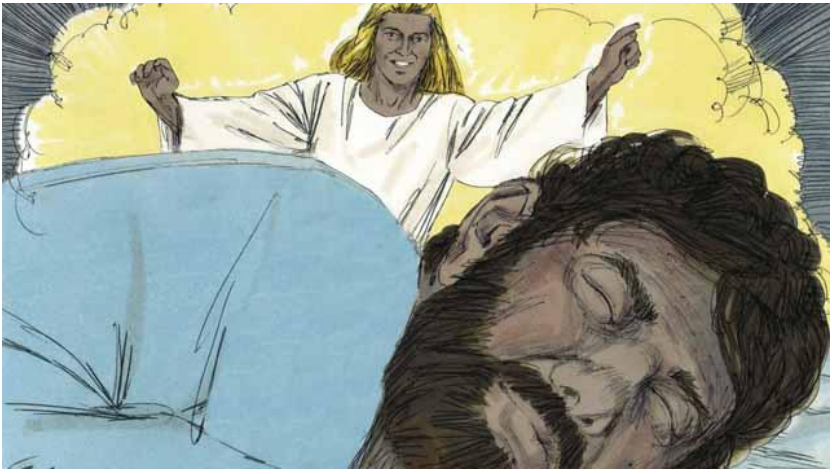

فرشتے نے کہا، "یوسف، مریم کو اپنی بیوی بنانے میں خوف نہ کھا۔ جو بچہ اُس کے پیٹ میں ہے روح القدس (پاک روح) کی قدرت سے ہے۔ وہ ایک بیٹے کو جنم دے گی۔ تُو اُس کا نام یسوع رکھنا (جس کا مطلب ہے، 'یہوواہ نجات ہے')، کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے نجات دے گا۔"

لہٰذا یوسف نے بی بی مریم سے شادی کر لی اور اُنہیں اپنی بیوی کے طور پر گھر لے آیا، لیکن اُن کے جنم دینے تک وہ اُن کے ساتھ نہ سویا۔

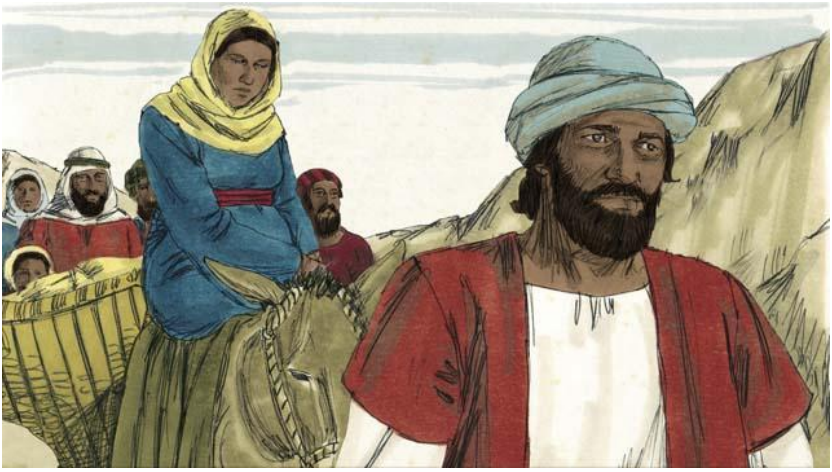

جب بی بی مریم کے بچے کو جنم دینے کا وقت نزدیک آیا، تو رومی حکومت نے ہر ایک کو کہا کہ وہ اُس شہر کو مردم شماری کروانے جائے جہاں اُس کے آباؤ اجداد رہتے تھے۔ یوسف اور بی بی مریم کو بھی ناصرت سے جہاں وہ رہتے تھے بیت لحم کو جانا تھا کیونکہ اُن کا جدِ امجد حضرت داؤد جن کا آبائی شہر بیت لحم تھا۔

جب وہ پہنچے، تو اُن کے رہنے کو کہیں جگہ نہ تھی۔ صرف ایک ہی کمرہ مل سکا جہاں جانور رکھے جاتے تھے۔ بچہ وہاں پیدا ہوا اور اُس کی ماں نے اُسے چرنی میں رکھا، کیونکہ اُس کے لئے اُن کے پاس بستر نہیں تھا۔ اُنہوں نے بچے کا نام یسوع رکھا۔

اُس رات وہاں قریب ہی ایک میدان میں کچھ چرواہے اپنے ریوڑوں کی رکھوالی کر رہے تھے۔ اچانک، ایک فرشتہ اُن پر ظاہر ہوا، اور وہ خوفزدہ ہو گئے۔ فرشتہ نے کہا، "ڈرو مت، کیونکہ میرے پاس تمہارے لئے ایک خوشخبری ہے۔ موعود (وعدہ کیا ہوا مسیح) مالک، مت لہم میں پیدا ہوا ہے۔

"جاؤ بچے کو ڈھونڈو، اور تم اُسے کپڑے میں لپٹا چرنی میں پڑا ہوا پاؤ گے۔" اچانک، آسمان خدا کی حمد کرتے ہوئے فرشتوں سے بھر گیا کہ، "آسمان پر خدا کی تمجید ہو اور زمین پر جن سے وہ راضی ہے صلح ہو!"

چرواہے جلدی اُس جگہ پہنچ گئے جہاں جناب یسوع المسیح تھے اور اُنہوں نے اُسے چرنی میں پڑا ہوا پایا، جیسا فرشتوں نے اُنہیں بتایا تھا۔ وہ چھوٹے بہ سہارے تھے۔ یہ بی بی مریم بھی بہت خوش تھیں۔ جو کچھ چرواہوں نے دیکھا اور سنا تھا اُسکی وجہ سے خدا کی حمد کرتے ہوئے میداؤں میں اپنی بھیڑوں کے پاس واپس لوٹ آئے۔

کچھ عرصہ بعد، مشرق کے دور دراز ملکوں سے دانشور آدمیوں نے آسمان میں ایک غیر معمولی ستارہ دیکھا۔ وہ سمجھ گئے کہ اُس کا مطلب یہ تھا کہ یہودیوں کا نیا بادشاہ پیدا ہوا تھا۔ پس انہوں نے اُس بادشاہ کو دیکھنے کے لئے بہت لمبا سفر کیا۔ وہ یروشلیم آئے اور اُس گھر کو ڈھونڈا جہاں جناب یسوع المسیح اور اُس کے ماں باپ رہ رہے تھے۔

جب دانشوروں نے جناب یسوع المسیح کو اُن کی ماں کے ساتھ دیکھا، تو اُن کو سجدہ کیا اور اُن کی عبادت کی۔ اُنہوں نے جناب یسوع المسیح کو قیمتی تحائف دیے۔ پھر وہ واپس گھر لوٹ گئے۔

متی 1؛ لوقا 2 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

24۔ یوحنا جناب یسوع المسیح کو بپتسمہ دیتا ہے

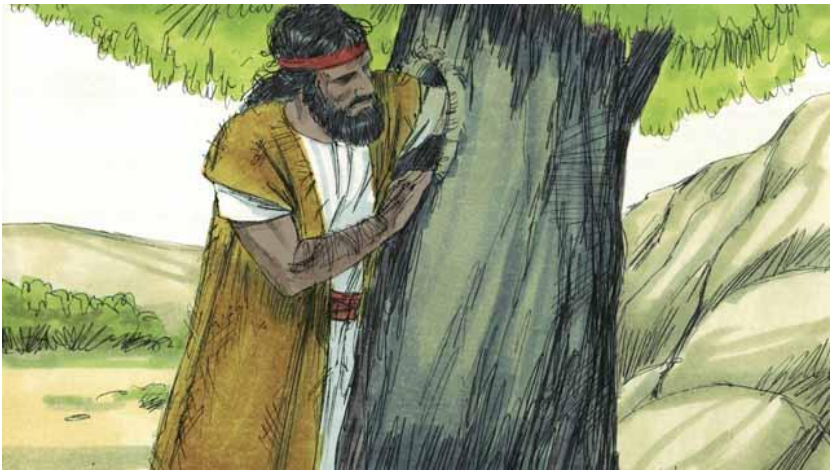

حضرت یوحنا، حضرت زکریاہ اور بی بی الشبع کے بیٹے، بڑے ہو کر ایک نبی بن گئے۔ وہ بیابان میں رہتے، جنگلی شہد اور ٹڈیاں کھاتے، اور اونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنتے تھے۔

بہت سے لوگ بیابان میں حضرت یوحنا کو سننے کے لیے آئے۔ اُنہوں نے اُن کے سامنے یہ کہتے ہوئے منادی کی کہ "توبہ کرو، کیونکہ خدا کی بادشاہی نزدیک ہے!"

جب یوگوں نے حضرت یوحنا کا پیغام سُنا، تو اُن میں سے بہتیروں نے اپنے گناہوں سے توبہ کی، اور حضرت یوحنا سے اُنہیں بپتسمہ دیا۔ بہت سے مذہبی راہنما بھی حضرت یوحنا سے بپتسمہ لینے آئے، لیکن انہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف نہ کیا اور توبہ نہ کی۔

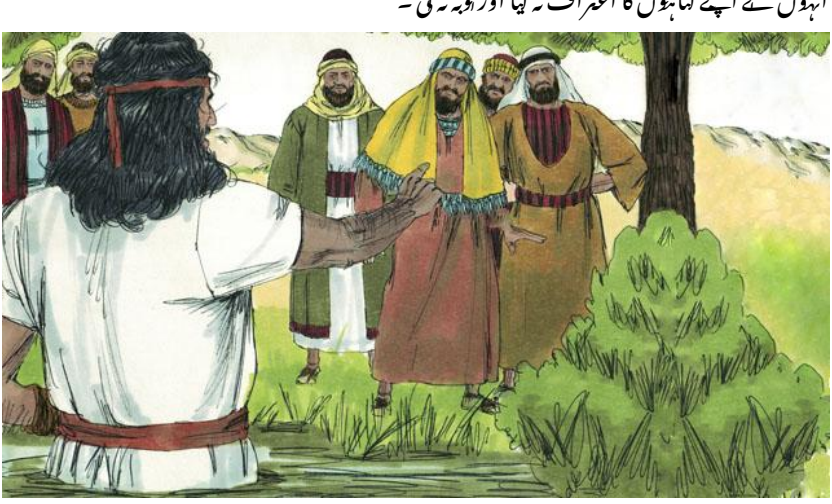

حضرت یوحنا نے مذہبی راہنماؤں کو کہا، "اے زہریلے سانپو! توبہ کرو اور اپنے رویّوں کو بدلو۔ ہر درخت جو اچھا پھل نہیں لاتا کاٹ ڈالا جائے گا اور آگ میں پھینکا جائے گا۔" حضرت یوحنا نے وہ سب پورا کیا جو نبی نے کہا تھا، "دیکھ میں اپنے رسول کو تیرے آگے بھیجوں گا اور وہ تیرے لئے راہ تیار کرے گا۔"

بعض یہودیوں نے حضرت یوحنا سے پوچھا کہ کیا وہ موعود امسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) ہیں۔ حضرت یوحنا نے جواب دیا، "میں موعود امسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) نہیں ہوں، لیکن کوئی میرے بعد آنے والا ہے۔ وہ اتنا اعظیم ہے کہ میں اُس کی جوتی کا تسمہ تک کھولنے کے لائق نہیں ہوں۔"

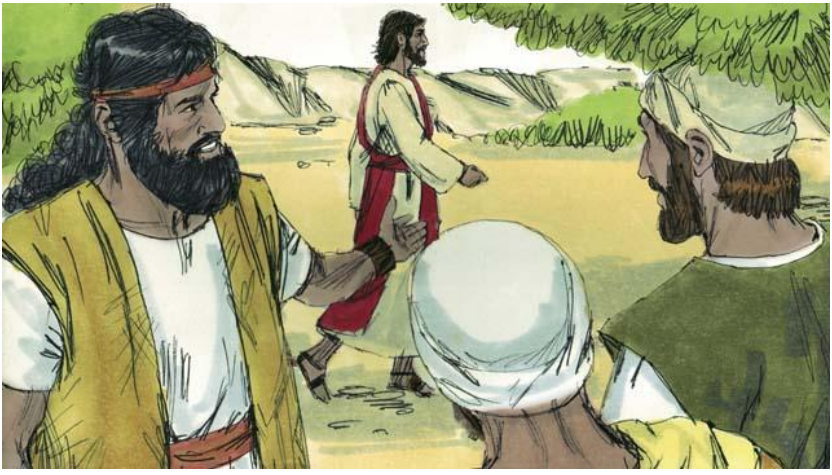

اگلے دن، جناب یسوع امسیح حضرت یوحنا سے بپتسمہ لینے کو آئے۔ جب حضرت یوحنا نے اُنہیں دیکھا، تو کہا، "دیکھو، خدا کا برہ جو دُنیا کا گناہ اُٹھا لے جائے گا۔"

حضرت یوحنا نے جناب یسوع المسیح کو کہا، "میں آپ کو بپتسمہ دینے کے لائق نہیں ہوں۔ بلکہ آپ کو مجھے بپتسمہ دینا چاہیے۔" مگر جناب یسوع المسیح نے کہا، "نہیں مجھے بپتسمہ دینا چاہیے کیونکہ ایسا کرنا درست ہے۔" پس حضرت یوحنا نے انہیں بپتسمہ دیا، حالانکہ جناب یسوع المسیح نے کچھ گناہ نہیں کیا تھا۔

جب جناب یسوع المسیح بپتسمہ لینے کے بعد پانی سے باہر اوپر آئے، تو خدا کی روح فاختہ کی شکل میں ظاہر ہوئی اور آپ پر آ کر ٹھہر گئی۔ اُسی وقت، آسمان سے خدا کی آواز آئی، "یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے

خدا نے حضرت یوحنا کو بتایا تھا کہ، "جس ایک پر جسے تو بپتسمہ دیگا پاک روح آکر ٹھہر جائے گی۔ وہی شخص خدا کا بیٹا ہے۔" خدا صرف ایک ہے۔ لیکن جب حضرت یوحنا نے جناب یسوع المسیح کو بپتسمہ دیا، تو انہوں نے خدا باپ کو بولتے ہوئے سنا، خدا کے بیٹے کو دیکھا، جو جناب یسوع المسیح ہیں اور انہوں نے پاک روح کو (فاختہ کی شکل میں) دیکھا۔

متی 3، مرقس 11-9:1 اور لوقا 23-1:3 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

25۔ شیطان جناب یسوع المسیح کو آزماتا ہے

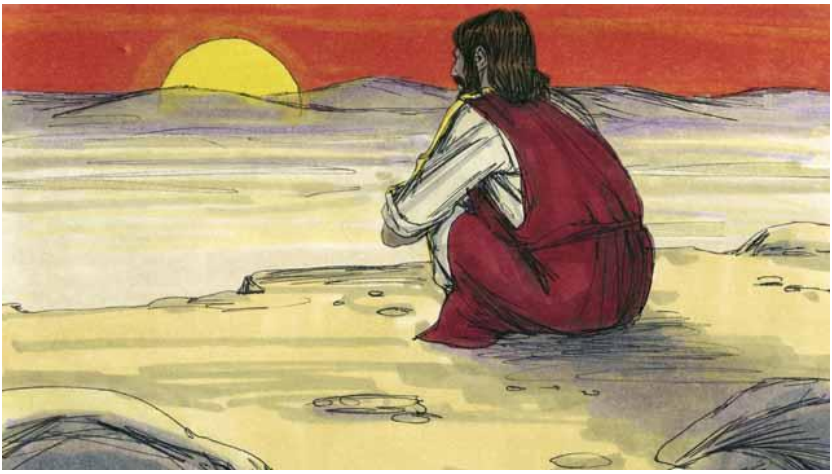

جناب یسوع المسیح کے بپتسمہ لینے کے فوراً بعد روح القدس اُنہیں بیابان میں لے گئی جہاں اُنہوں نے چالیس دن اور چالیس راتوں تک روزہ رکھا۔ پھر شیطان نے جناب یسوع المسیح کے پاس آکر اُنہیں گناہ کرنے کے لئے آزمایا۔

شیطان نے یہ کہہ کر جناب یسوع المسیح کو آزمایا، "اگر آپ خدا کے بیٹے ہیں تو اِن پتھروں کو روٹیوں میں بدل دیں تاکہ آپ انہیں کھا سکیں!"

جناب یسوع المسیح نے جواب دیا، "خدا کے کلام میں لکھا ہے، 'لوگوں کو زندہ رہنے کے لیے صرف روٹی ہی کی ضرورت نہیں، بلکہ انہیں ہر اُس لفظ کی ضرورت ہے جو خدا بولتا ہے!'"

پھر شیطان جناب یسوع المسیح کو ہیکل کے سب سے اونچے مقام پر لے گیا اور کہا، "اگر آپ خدا کے بیٹے ہیں تو اپنے آپ کو نیچے پھینک دیں، کیونکہ یہ لکھا ہے کہ 'خدا اپنے فرشتوں کو حکم دے گا کہ آپ کو اٹھا لیں تاکہ آپ کے پاؤں کو پتھر سے ٹھوکر نہ لگے۔'"

لیکن جناب یسوع المسیح نے کلام مقدس سے حوالہ دیتے ہوئے شیطان کا جواب دیا۔ اُنہوں نے کہا، "خدا اپنے کلام میں حکم دیتا ہے، 'اپنے رب خداوند خدا کو آزماؤ۔'"

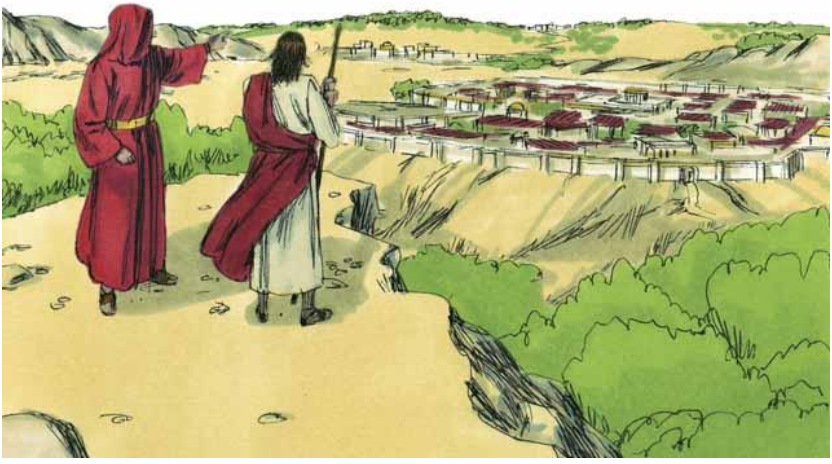

پھر شیطان نے جناب یسوع المسیح کو دنیا کی ساری سلطنتیں اور اُن کی شان و شوکت دکھائی اور کہا، "اگر جھک کر مجھے سجدہ کرو اور میری عبادت کرو، تو میں یہ سب تمہیں دے دوں گا۔"

جناب یسوع المسیح نے جواب دیا، "مجھ سے دور ہو جا او شیطان! خدا اپنے کلام میں لوگوں کو حکم دیتا ہے، 'صرف خداوند اپنے خدا کی عبادت کرو، اور صرف اُس کو سجدہ کرو۔'

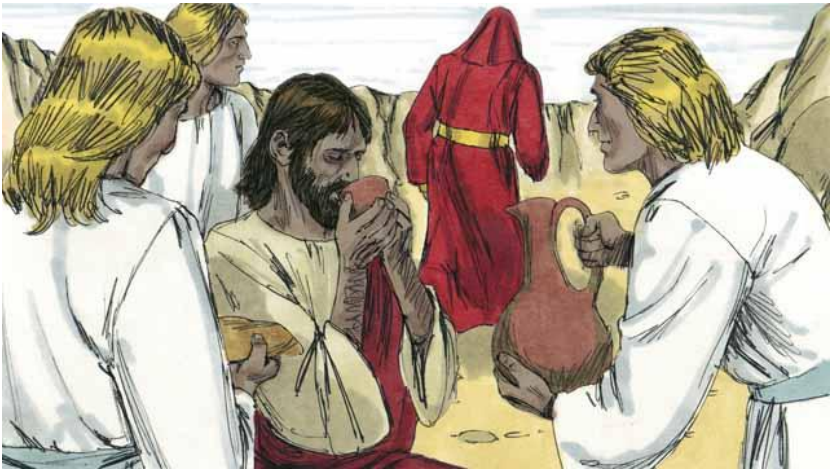

جناب یسوع المسیح شیطان کی آزمائشوں میں نہ آئے، تو شیطان نے اُنہیں چھوڑ دیا۔ پھر فرشتوں نے آکر جناب یسوع المسیح کی خدمت کی۔

متی 4: 1-11؛ مرقس 1: 12-13؛ لوقا 4: 1-13 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

26۔ جناب یسوع المسیح اپنا تبلیغی کام شروع کرتے ہیں

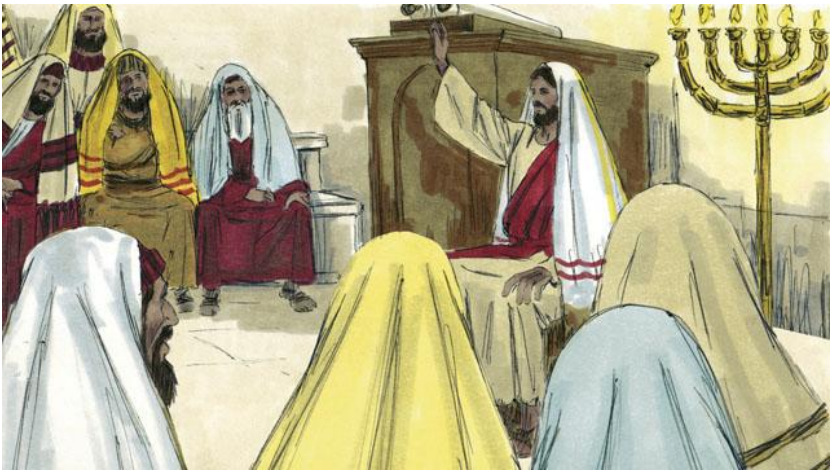

شیطان کی آزمائشوں پر قابو پانے کے بعد، جناب یسوع المسیح گلیل کے علاقے میں جہاں وہ رہتے تھے، روح القدس کی طاقت میں واپس آئے۔ جناب یسوع المسیح درس و تدریس کے لیے جگہ جگہ گئے۔ اُن کے بارے میں ہر ایک کی رائے اچھی تھی۔

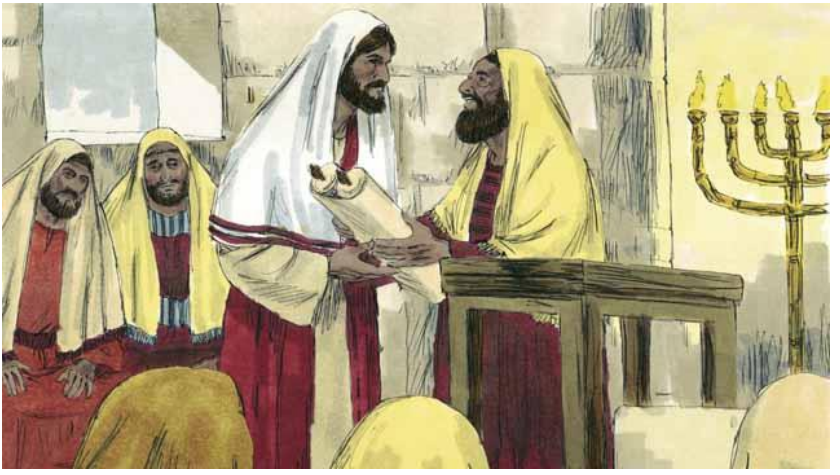

جناب یسوع المسیح ناصرت کے شہر گئے جہاں اُنہوں نے اپنا بچپن گزارا تھا۔ سبت کے دن، وہ عبادت خانے میں گئے۔ اُنہوں نے تلاوت کے لیے حضرت یسعیاہ ہی کا صحیفہ اُن کو دیا۔ جناب یسوع المسیح نے طومار کو کھولا، کر اُس کا ایک حصہ لوگوں کو پڑھ کر سنایا۔

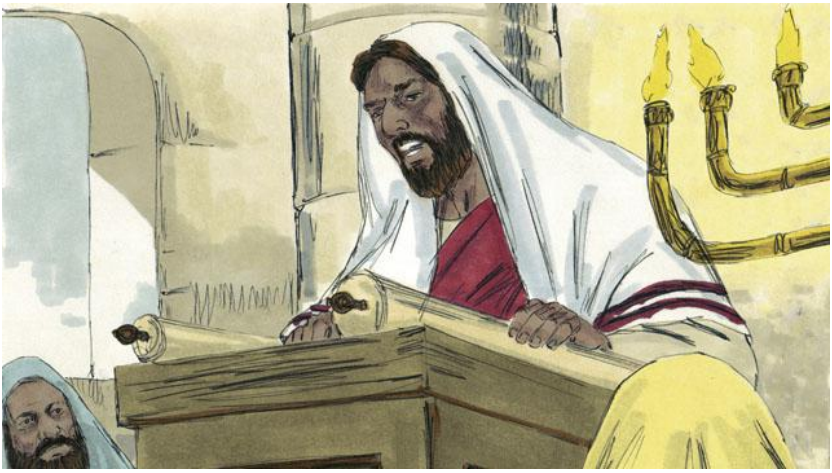

جناب یسوع ایسوع نے پڑھا، "خدا نے مجھے اپنی روح دی ہے تا کہ میں ایک اچھی خبر کا غریبوں میں اعلان کروں، قیدیوں کے لئے رہائی، اندھوں کے لئے بینائی پانے اور اسیروں کے لئے آزادی کا پیغام دوں۔ یہ خداوند کا سال مقبول ہے۔"

پھر جناب یسوع ایسوع بیٹھ گئے۔ ہر کوئی اُنہیں ٹکٹکی باندھ کر دیکھ رہا تھا۔ وہ لوگ یہ جانتے تھے کہ کلام کا جو حصہ اُنہوں نے ابھی پڑھا وہ موعود مسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) کے بارے میں تھا۔ جناب یسوع ایسوع نے کہا، "یہ الفاظ جو میں نے ابھی آپ لوگوں کے لئے پڑھے آج پورے ہو گئے ہیں۔" تمام لوگ حیران ہوئے۔ وہ کہنے لگے، "کیا یہ یوسف کا بیٹا نہیں ہے؟"

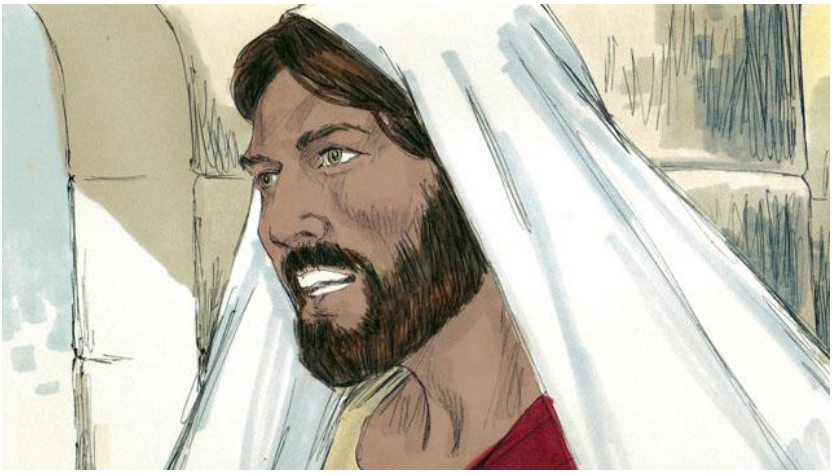

پھر جناب یسوع المسیح نے کہا، "یہ سچ ہے کہ کسی بھی نبی کو اپنے ہی وطن میں کبھی قبول نہیں کیا جاتا۔ حضرت ایلیاہ ہی کے زمانے میں، اسرائیل میں بہت سی بیوائیں موجود تھیں۔ لیکن جب سارے تین سال بارش نہیں ہوئی، اور خدا نے حضرت ایلیاہ کو اسرائیل کی کسی بیوہ کی مدد کے لیے نہیں بھیجا، بلکہ ایک غیر (مختلف) قوم کی بیوہ کے لیے بھیجا۔

جناب یسوع المسیح نے یہ کہنا جاری رکھا، "اور حضرت الیشع نبی کے دور میں اسرائیل میں بہت سے لوگوں کو جلد کی بیماریاں تھیں۔ لیکن حضرت الیشع نے کسی کو بھی شفا نہیں دی تھی۔ انہوں نے صرف ایک نعمان کی جلد کی بیماری کو شفا دی تھی جو اسرائیل کے دشمنوں کا ایک فوجی سپاہ سالار (کمانڈر) تھا۔"
وہ لوگ جو جناب یسوع المسیح کی باتیں سن رہے تھے یہودی تھے۔ انہوں نے جب ان کو یہ کہتے سنا، تو وہ غصہ میں بھڑک اٹھے۔

ناصرت کے لوگ جناب یسوع المسیح کو عبادت خانے سے باہر گھسیٹ کر پہاڑ کے کنارے کے پاس لے گئے تاکہ انہیں پہاڑ سے نیچے پھینک کر مار ڈالیں۔ لیکن جناب یسوع المسیح بھیڑ کے بیچ میں سے گزرتے ہوئے ناصرت سے چلے گئے۔

پھر جناب یسوع المسیح نے گلیل کے پورے خطے میں سفر کیا، اور ہر جگہ لوگوں کی ایک بڑی بھیڑ اُن کے پاس لگی رہتی تھی۔ وہ اُن کے پاس بہت سے لوگوں کو لائے جو بیمار یا معذور تھے، جن میں وہ بھی شامل تھے جو چل پھر نہ سکتے، سن نہ سکتے، یا بول نہ سکتے تھے، اور جناب یسوع المسیح اُن کو شفا دیتے تھے۔

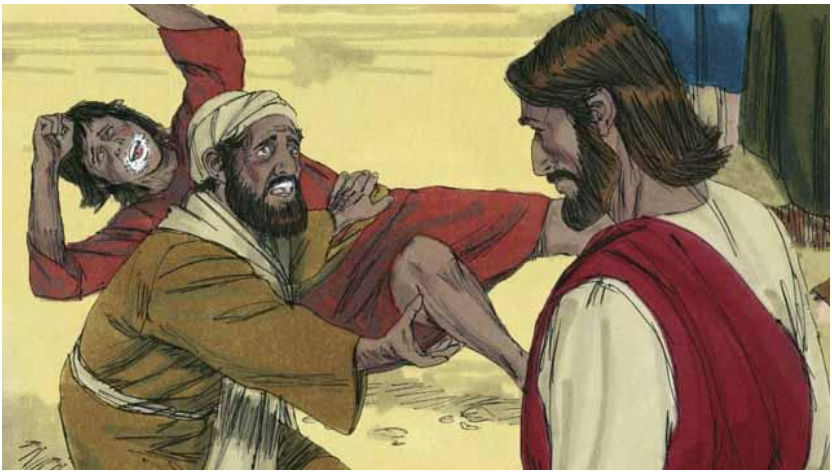

بہت سے لوگ جن میں بدروحیں تھیں جناب یسوع المسیح کے پاس لائے گئے۔ جناب یسوع المسیح نے حکم پر بدروحیں لوگوں میں سے نکل آئیں، اور اُنہیں چیختے ہوئے یہ کہتیں کہ، "آپ خدا کے بیٹے ہیں!" لوگوں کا ہجوم حیرت زدہ ہو کر خدا کی تعریف و تمجید کرتا۔

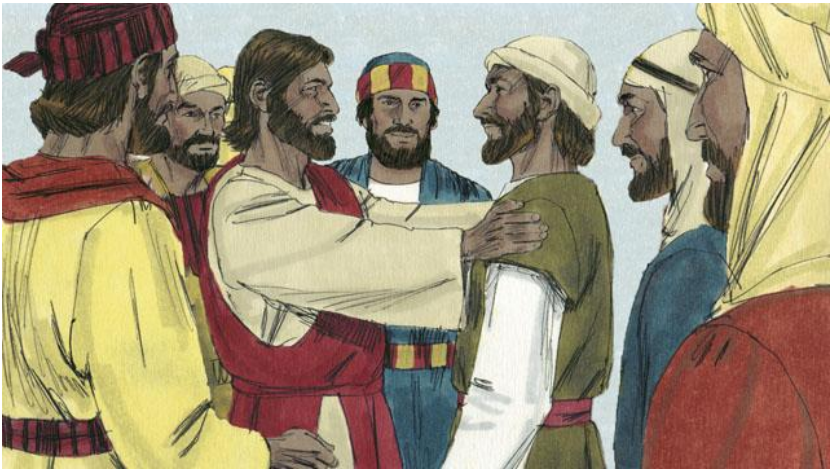

پھر جناب یسوع المسیح نے بارہ آدمیوں کا انتخاب کیا جو اُن کے رسول کہلائے۔ رسولوں نے جناب یسوع المسیح کے ساتھ سفر کیا اور اُن سے سیکھا۔

متی 4: 12-25؛ مرقس 1: 14-15، 35-39؛ 3: 13-21؛ لوقا 4: 14-30، 38-44 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

27۔ ایک نیک سامری کی کہانی

ایک دن، ایک شریعت کا ماہر یہودی، جناب یسوع المسیح کا امتحان لینے کے لیے آیا اور کہنے لگا، "اِے استاد، مجھے ہمیشہ کی زندگی حاصل کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟" جناب یسوع المسیح نے جواب دیا، "خدا کی شریعت میں کیا لکھا ہے؟"

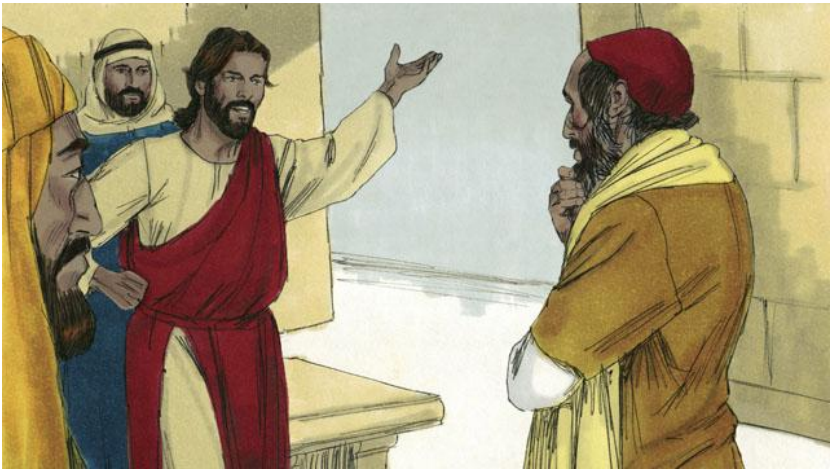

شریعت کے ماہر نے جواب دیا کہ خدا کی شریعت کہتی ہے، "اپنے سارے دل، روح، طاقت، اور عقل کے ساتھ اپنے رب خدا سے محبت کر۔ اور اپنے پڑوسی سے ویسی ہی محبت کر جیسی اپنے آپ سے کرتا ہے۔" جناب یسوع المسیح نے جواب دیا، "تم نے صحیح کہا ہے! ایسا ہی کرتے رہو اور تم ہمیشہ کی زندگی پاؤ گے۔"

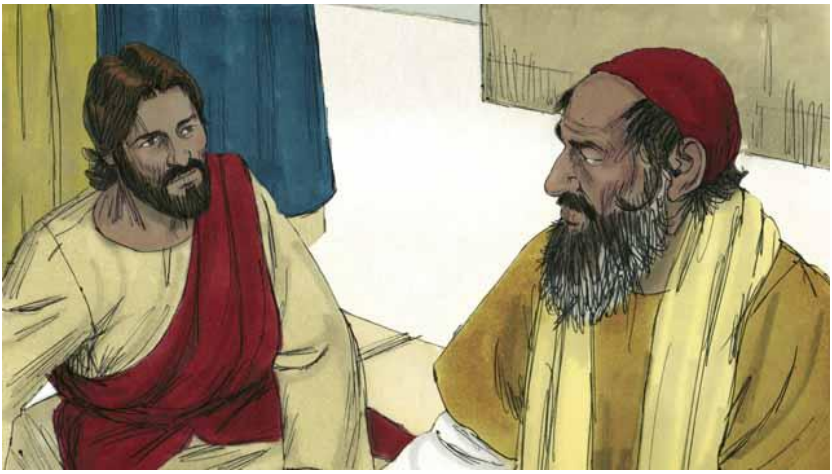

لیکن ماہر شریعت یہ ثابت کرنا چاہتا تھا کہ وہ راستباز ہے اس لئے اُس نے پوچھا، "میرا پڑوسی کون ہے؟"

جناب یسوع المسیح نے اُس کے جواب میں ایک کہانی سنائی۔ "ایک دفعہ ایک یہودی شخص یروشلیم سے یریحو جانے والی سڑک پر سفر کر رہا تھا۔

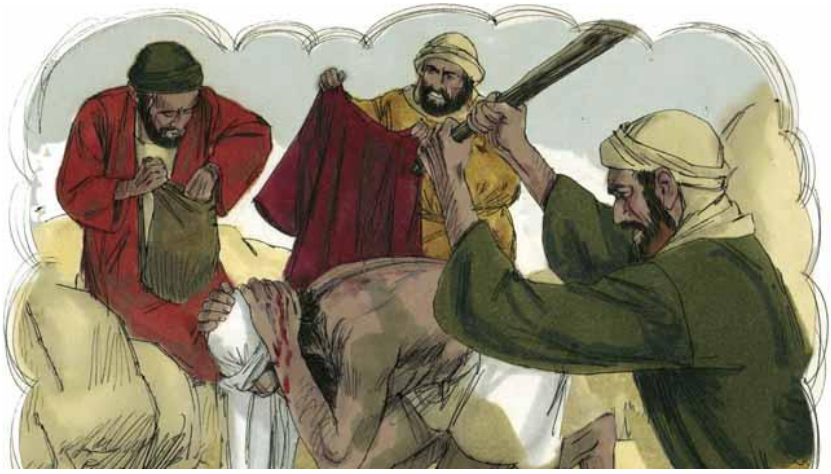

"سفر کے دوران اُس پر ڈاکوؤں کے ایک گروہ نے حملہ کیا۔ انہوں نے اُسکا سب کچھ لوٹ لیا اور مار مار کر ادھ موا کر کے چھوڑ دیا۔ پھر وہ وہاں سے چلے گئے۔"

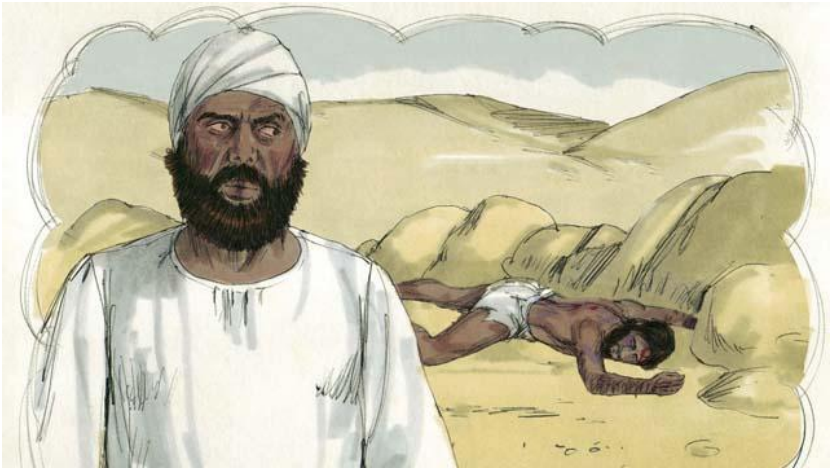

"اُسکے تھوڑی ہی دیر بعد، اتفاقاً اُس سڑک پر ایک یہودی کاہن کا گزر ہوا۔ جب اِس مذہبی رہنما نے اُس شخص کو دیکھا جسے لوٹا اور مارا پیٹا گیا تھا، تو وہ اُسے نظر انداز کرتے ہوئے سڑک کے پار دوسری طرف محتاط ہو کر چلتا گیا۔"

"بہت زیادہ وقت نہ گزرا تھا کہ ایک لاوی اُسی سڑک پر چلتا ہوا آیا۔ (لاوی یہودیوں کا ایک قبیلہ تھا جو کہ ہیکل میں کاہنوں کی مدد کیا کرتے تھے) لاوی بھی اُس شخص کو دیکھ کر ویسا ہی کیا تھا نظر انداز کرتے ہوئے، سڑک کے پار دوسری طرف منتقل ہو کر چلتا گیا۔"

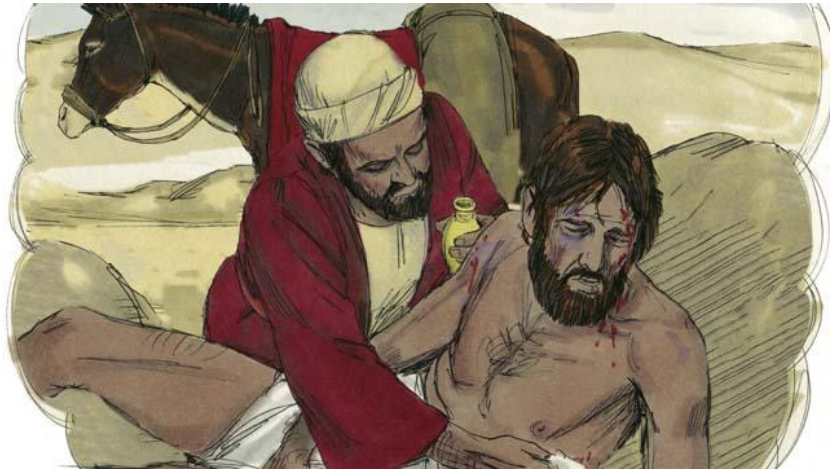

"اگلا شخص جو اُسی راستے پر چلتا ہوا آیا، وہ ایک سامری آدمی تھا۔ (سامری اُن یہودیوں کی آل اولاد تھے جنہوں نے دوسری قوموں سے شادیاں کی تھیں۔ یہودی اور سامری ایک دوسرے سے بہت کم بات کرتے تھے۔) لیکن جب سامری آدمی نے اُس یہودی شخص کو دیکھا تو اُسے اُس پر بے حد ترس آیا۔ اُس نے اُس کی دیکھ بھال کی اور اُس کے زخموں کی مرہم پٹی کی۔"

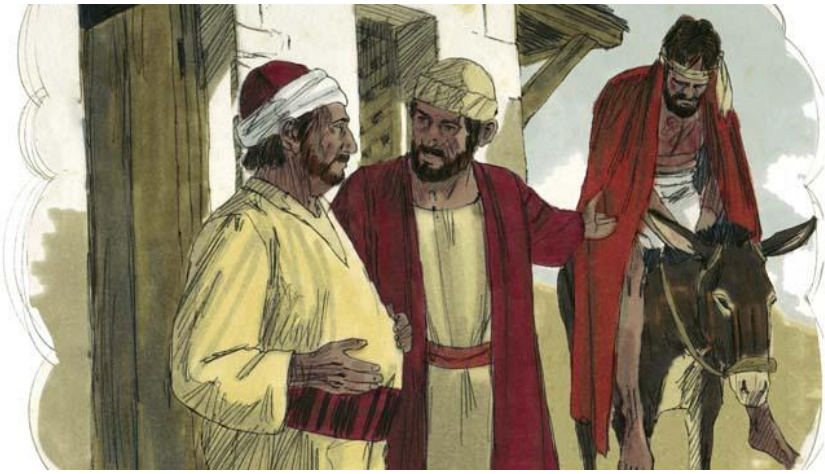

"پھر وہ سامری اُسے اپنے گدھے پر ڈال کر سڑک کے کنارے ایک سرائے میں لے گیا جہاں اُس نے اُس کی دیکھ بھال کی۔"

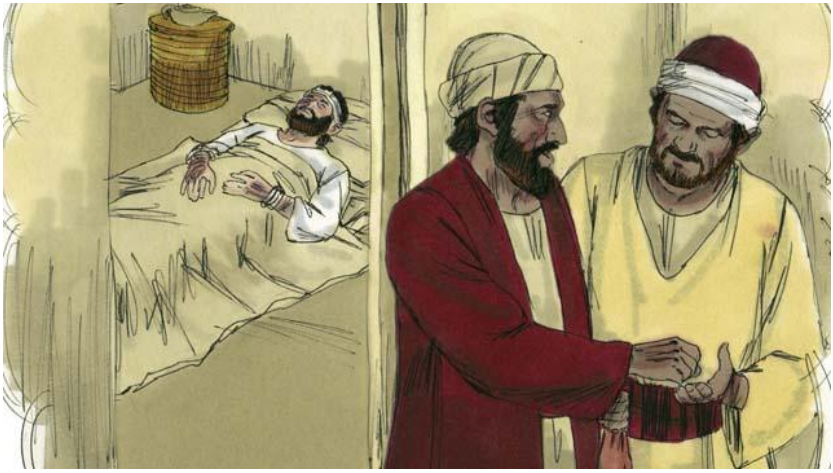

"اگلے دن، اُس سامری شخص کو اپنا سفر جاری رکھنا ضروری تھا۔ اُس نے سرائے کے مالک کو کچھ رقم دی اور کہا، 'اِس کا خیال رکھنا، اور اگر اِس سے زیادہ پیسہ خرچ ہو تو میں جب واپس لوٹوں گا تو آپ کے وہ تمام اخراجات بھی ادا کر دوں گا۔'"

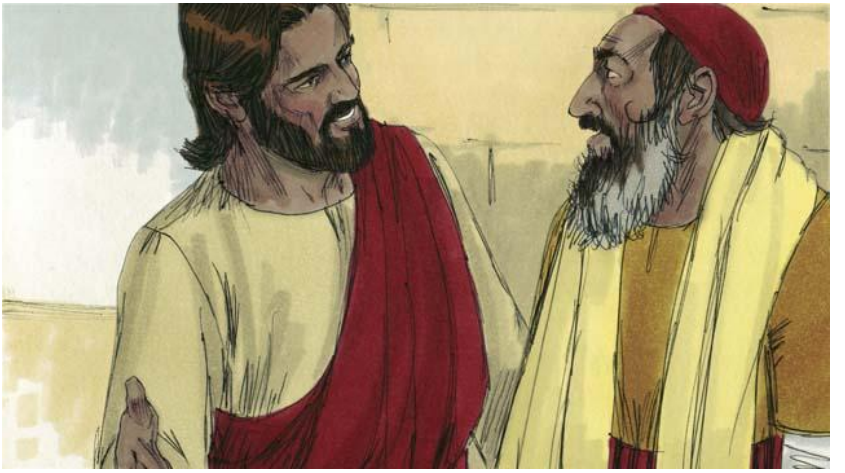

پھر جناب یسوع المسیح نے ماہر شریعت سے پوچھا، "تمہارا کیا خیال ہے؟" اُن تین آدمیوں میں سے، جسے لوٹا اور مارا پیٹا گیا، اُس کا پڑوسی کون ثابت ہوا؟" اُس نے جواب دیا، "وہ جو اُس کے ساتھ رحمدلی سے پیش آیا۔" جناب یسوع المسیح نے اُس سے کہا، "تم بھی جاؤ اور ایسا ہی کرو۔"

لوقا 10: 25-37 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

28۔ ایک مالدار نوجوان حاکم

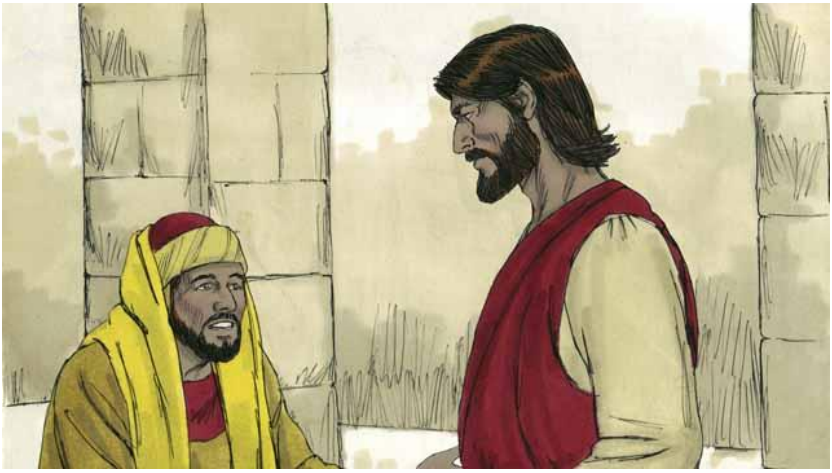

ایک دن ایک امیر نوجوان حاکم جناب یسوع المسیح کے پاس آیا اور اُن سے پوچھنے لگا، "اے اچھے استاد، مجھے ہمیشہ کی زندگی پانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟" جناب یسوع المسیح نے اُس سے کہا، "تو مجھے اچھا کیوں کہتا ہے؟ اچھا تو صرف ایک ہی ہے، اور وہ خدا ہے۔ لیکن اگر تو ہمیشہ کی زندگی حاصل کرنا چاہتا ہے، تو خدا کے قوانین کی اطاعت کر۔

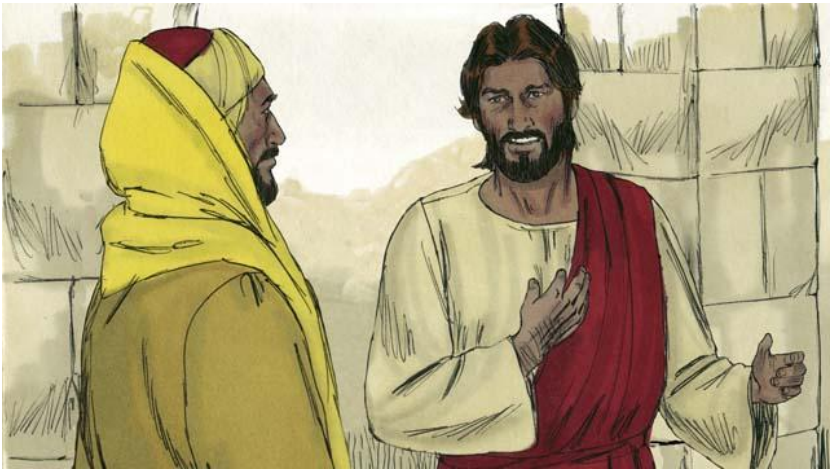

اُس نے پوچھا، "مجھے کون کون سے قوانین کی اطاعت کرنے کی ضرورت ہے؟" جناب یسوع المسیح نے جواب دیا، "قتل نہ کرو۔ زنا نہ کرو۔ چوری نہ کرو۔ جھوٹ نہ بولو۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کرو، اور تم اپنے پڑوسی سے ایسی محبت رکھو جیسی اپنے آپ سے محبت کرتے ہو۔"

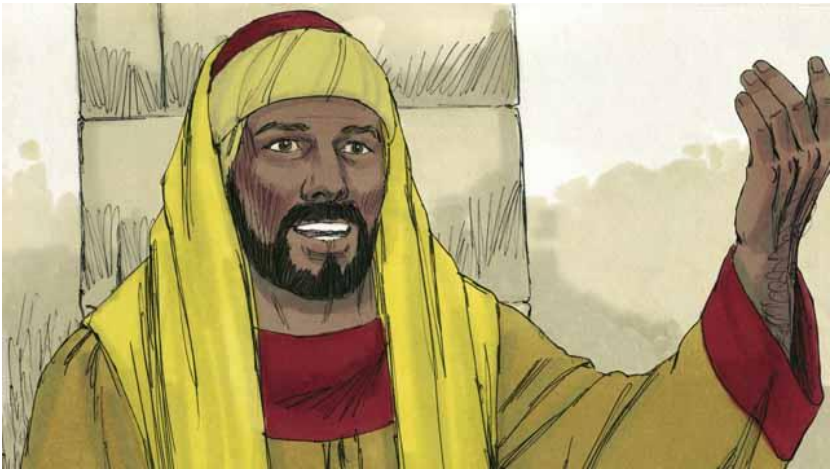

لیکن جوان آدمی نے کہا، "اِن سب قوانین کی اطاعت تو مَیں بچپن ہی سے کرتا ہوں جب مَیں چھوٹا لڑکا ہی تھا۔ ہمیشہ زندہ رہنے کے لئے مجھے ابھی اور کیا کرنے کی ضرورت ہے؟" جناب یسوع المسیح نے اُس کی طرف پیار بھری نظروں سے دیکھا۔

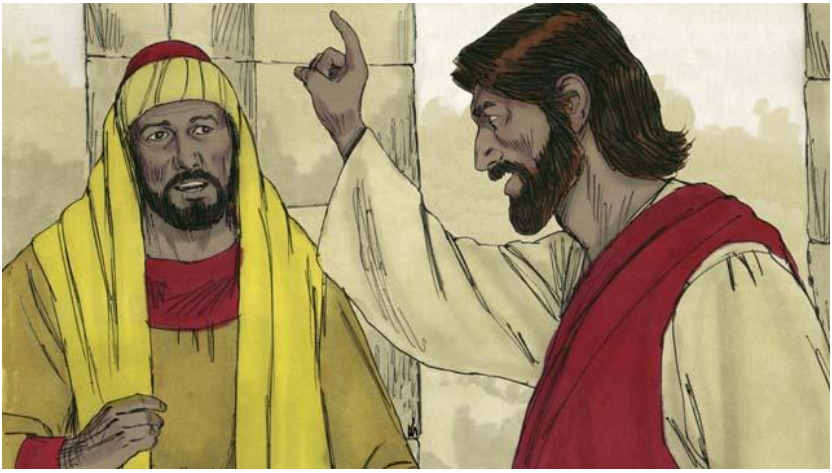

جناب یسوع المسیح نے جواب دیا، "اگر تو کامل بننا چاہتا ہے تو، پھر جا اور اپنا سب کچھ بیچ کر غریبوں کو دے دے، اور پھر یہ اچھا آسمان پر جمع مال قائم رہے گا۔ پھر آ اور میرے پیچھے ہو لے۔

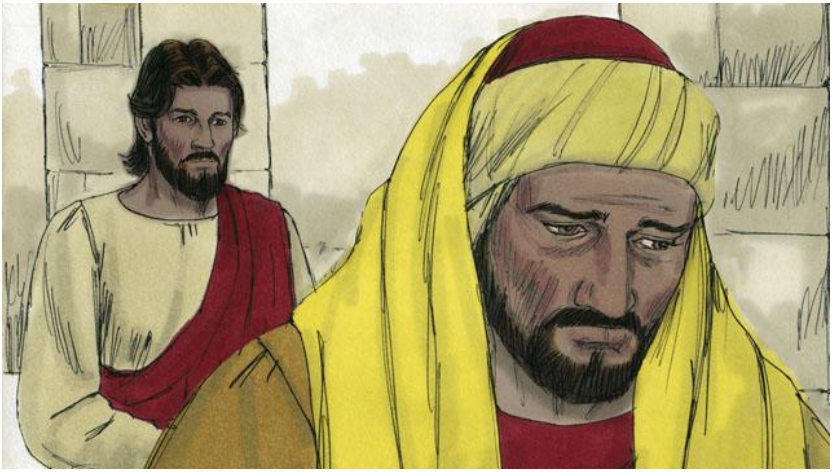

جب نوجوان آدمی نے جناب یسوع المسیح کی باتیں سنیں، تو وہ بہت افسردہ ہوا، کیونکہ وہ بہت امیر تھا اور اپنی ساری ملکیت نہیں دینا چاہتا تھا۔ وہ مڑا اور جناب یسوع المسیح کے پاس سے چلا گیا۔

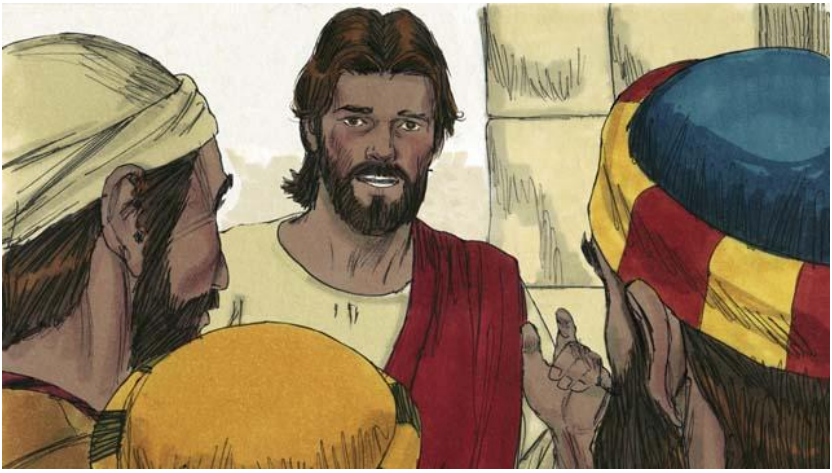

پھر جناب یسوع المسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا، "امیر لوگوں کا خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا انتہائی مشکل ہے! جی ہاں، ایک اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے گزرنا آسان ہے بہ نسبت ایک امیر آدمی کے خدا کی بادشاہی میں داخل ہونے کے۔"

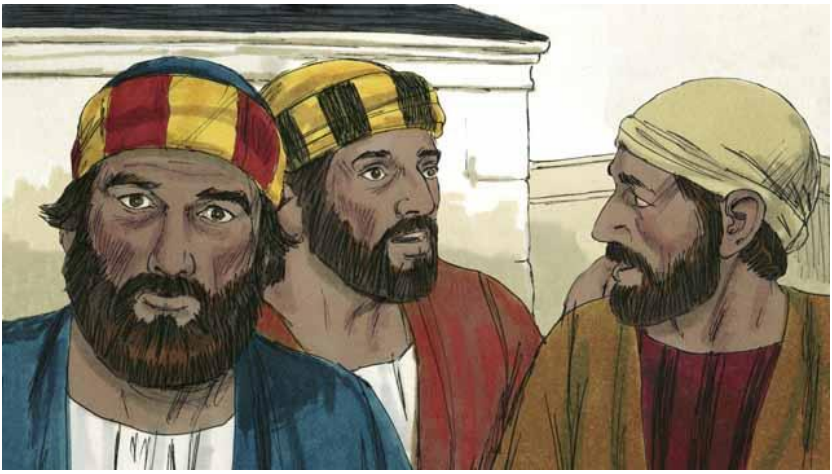

جب شاگردوں نے جناب یسوع المسیح کی یہ باتیں سنی تو وہ دنگ رہ گئے اور پوچھا، "تو پھر کون نجات پا سکتا ہے؟"

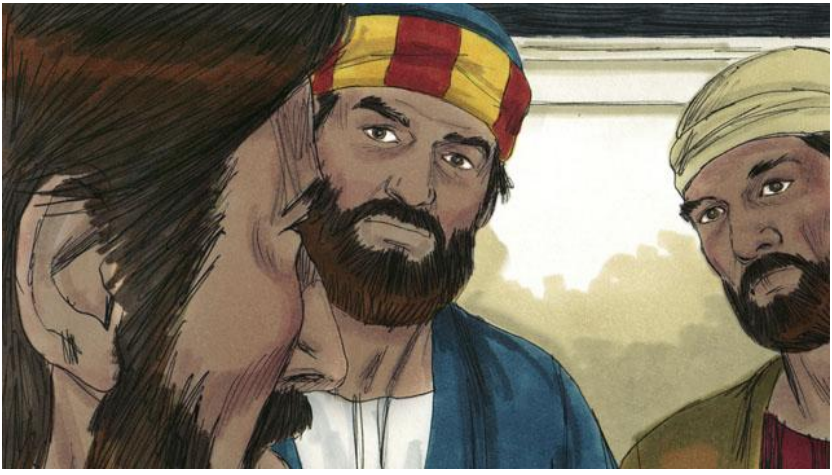

جناب یسوع المسیح نے شاگردوں کی طرف دیکھا اور کہا، "لوگوں کے لئے یہ ناممکن ہے، لیکن خدا کے لئے سب کچھ ممکن ہے۔"

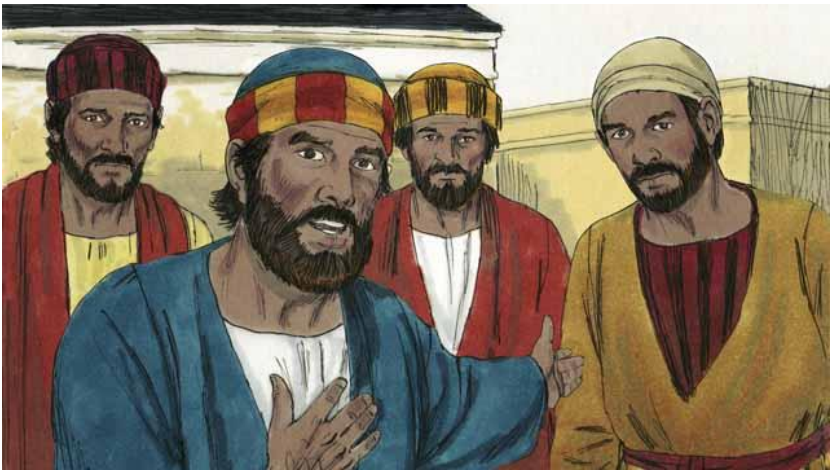

پطرس نے کہا، "ہم نے تو سب کچھ چھوڑ کر آپ کی پیروی کی ہے۔ ہمارا کیا اجر ہو گا؟"

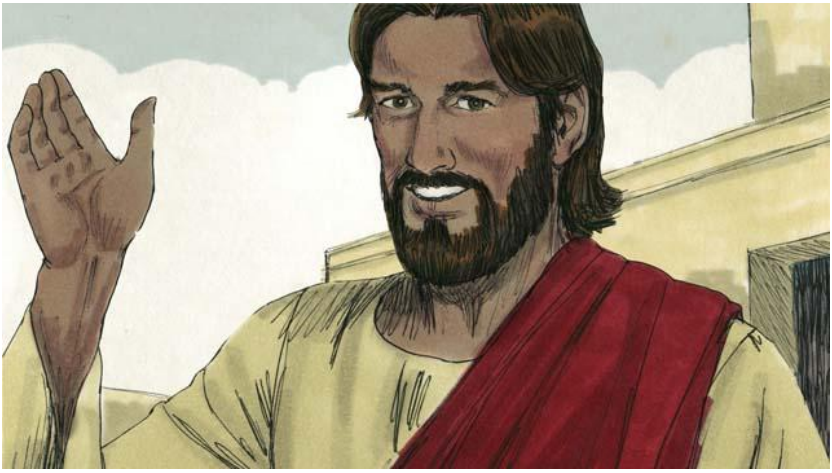

جناب یسوع المسیح نے جواب دیا، "میری خاطر ہر ایک جس نے بھی گھروں، بھائیوں، بہنوں، باپ، ماں، بچوں، یا جائیداد کو چھوڑ دیا ہے، وہ 100 گنا زیادہ واپس وصول کرے گا اور ہمیشہ کی زندگی بھی حاصل کرے گا۔ لیکن بہت سے جو اول ہیں آخر ہو جائیں گے، اور جو آخر ہیں اول ہو جائیں گے۔"

متی 19: 16-30؛ مرقس 10: 17-31؛ لوقا 18: 18-30 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

29۔ بے رحم نوکر کی کہانی

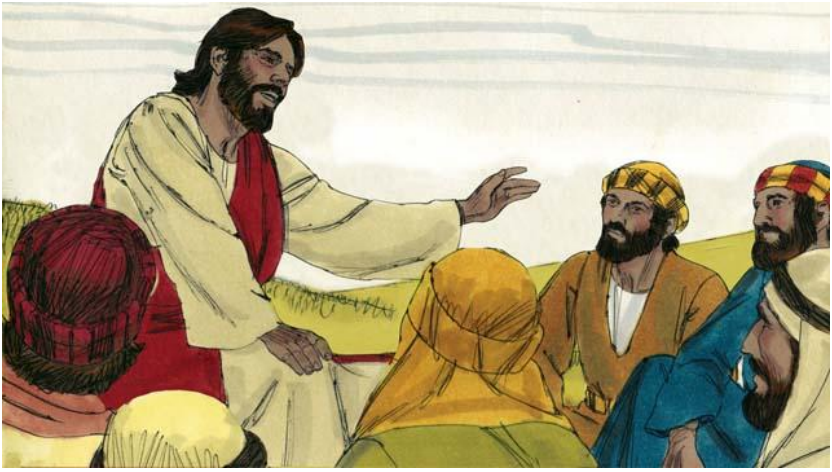

ایک دن، پطرس نے جناب یسوع المسیح سے پوچھا، "استاد، اگر میرا بھائی میرے خلاف گناہ کرے تو میں اسے کتنی دفعہ معاف کروں؟ کیا سات بار تک؟" جناب یسوع المسیح نے کہا، "سات بار نہیں، بلکہ سات دفعہ کے سترہ بار تک!" اِس بات سے، جنابِ یسوع المسیح کی مراد تھی کہ ہمیں ہمیشہ معاف کر دینا چاہیے۔ پھر جناب یسوع المسیح نے یہ کہانی سنائی۔

جنابِ یسوع المسیح نے کہا کہ "خدا کی بادشاہت اِس طرح سے ہے کہ ایک بادشاہ اپنے نوکروں کے ساتھ حساب کتاب کرنا چاہتا تھا۔ اُس کے خادموں میں سے ایک پر بہت بڑا قرض تھا کہ 200000 سال کی اجرت کی مالیت کے برابر۔"

''چونکہ نوکر قرض ادا نہیں کر سکتا تھا، بادشاہ نے کہا، 'اِس شخص اور اِس کے خاندان کو غلامی میں بیچ دیا جائے تاکہ اِس کے قرض کی رقم ادا ہو سکے۔'"

''نوکر بادشاہ کے سامنے گھٹنوں کے بل ہو گیا اور کہنے لگا، 'مجھ پر مہربانی کریں، میں اپنے قرض کی پوری رقم آپ کو ادا کر دوں گا۔' بادشاہ کو نوکر پر ترس آیا، تو اُس نے اُسکا سارا قرض معاف کر دیا اور اُسے جانے دیا۔"

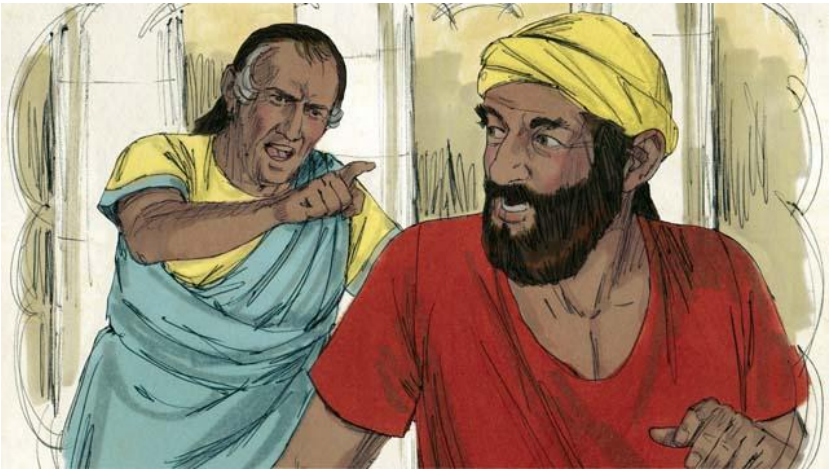

لیکن جب وہ نوکر بادشاہ کے حضور سے باہر نکلا، تو اُسے اپنا ایک ساتھی نوکر ملا جس نے اُس کا قرض دینا تھا، کوئی چار ماہ کی اجرت کی مالیت کے برابر۔ اُس نوکر نے اپنے ساتھی کو پکڑ لیا اور اُسے کہا، "میری رقم جو تجھ پر قرض ہے مجھے ادا کر!"

اُس کا ہم خدمت گھٹنوں کے بل ہو گیا اور کہنے لگا، 'مجھ پر مہربانی کر، میں اپنے قرض کی پوری رقم آپ کو ادا کر دوں گا۔' لیکن معاف کرنے کی بجائے، اِس نوکر نے اپنے ساتھی نوکر کو جیل میں ڈال دیا کہ جب تک قرض ادا نہ کر دے وہاں رہے۔"

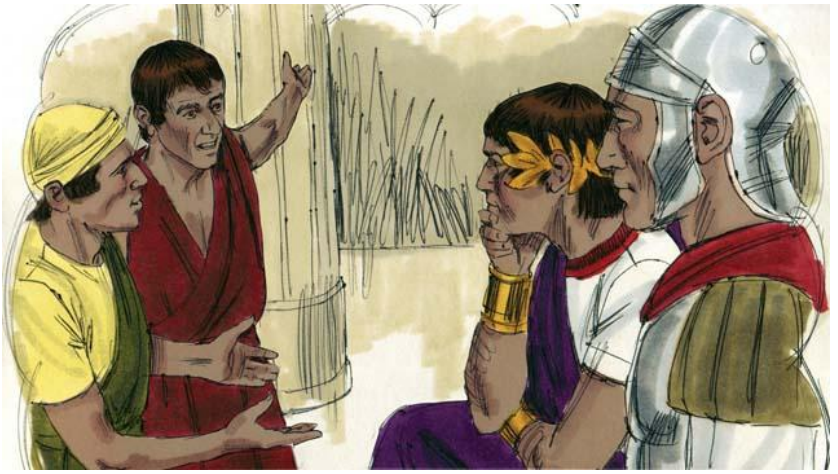

"کچھ دوسرے نوکروں نے یہ سب کچھ ہوتے دیکھا اور بہت پریشان ہوئے۔ وہ بادشاہ کے پاس گئے اور اُسے سب کچھ بتایا۔

"بادشاہ نے نوکر کو بلایا اور کہا، 'او خبیث نوکر! تُو نے میری منت کی اِس لیے مَیں نے تیرا قرض معاف کر دیا۔ تجھے بھی ایسا ہی کرنا چاہیے تھا۔' بادشاہ اِس قدر برہم ہوا کہ اُس نے اُس خبیث نوکر کو جیل میں پھینکوا دیا کہ جب تک وہ اپنا سارا قرض ادا نہ کر دے وہیں رہے۔"

پھر جناب یسوع المسیح نے کہا، "اگر تم اپنے دل سے اپنے بھائی کو معاف نہ کرو گے تو میرا آسمانی باپ یہی تم میں سے ہر ایک کے ساتھ کرے گا۔"

متی 18: 21-35 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

30۔ جناب یسوع المسیح پانچ ہزار افراد کو کھانا کھلاتے ہیں

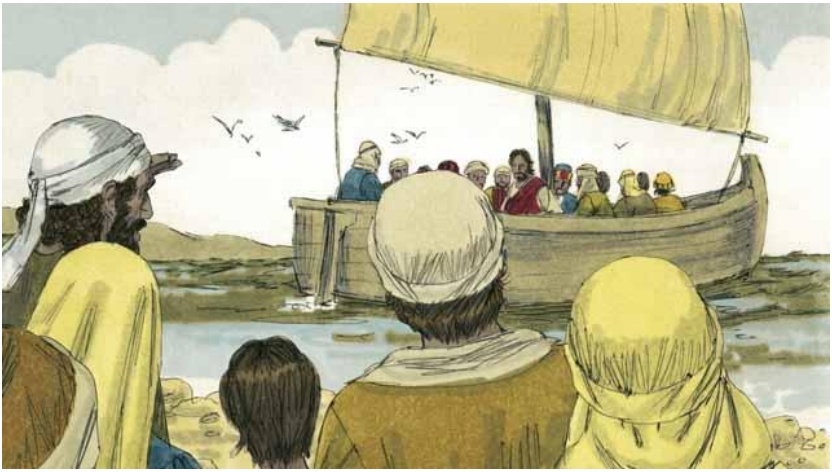

جناب یسوع المسیح نے اپنے رسولوں کو تبلیغ اور لوگوں کو سکھانے کے لئے بہت سے مختلف دیہاتوں میں بھیجا۔ جب وہ واپس لوٹے جہاں جناب یسوع المسیح تھے، تو انہوں نے انہیں بتایا کہ انہوں نے کیا کیا۔ پھر جناب یسوع المسیح نے انہیں آرام کرنے کے لئے جھیل کے پار ایک پرسکون مقام پر جانے کی دعوت دی۔ تو، وہ ایک کشتی میں سوار ہو کر جھیل کے دوسری طرف چلے گئے۔

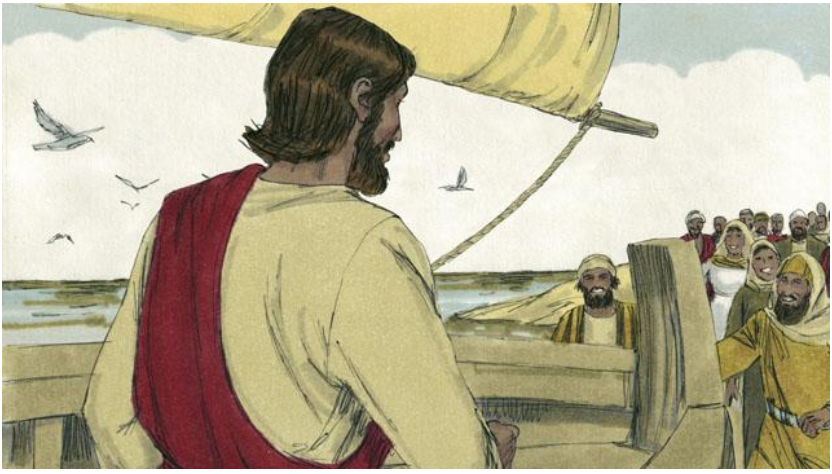

لیکن وہاں بہت سے لوگ تھے جنہوں نے جناب یسوع المسیح اور شاگردوں کو کشتی میں سوار ہو کر جاتے دیکھا تھا۔ یہ لوگ جھیل کے کنارے کنارے ساحل پر بھاگے تاکہ ان سے پہلے جھیل کے دوسری طرف پہنچ جائیں۔ پس جب جناب یسوع المسیح اور اُن کے شاگرد وہاں پہنچے، تو لوگوں کا ایک ہجوم پہلے سے ہی وہاں اُن کا انتظار کر رہا تھا۔

خواتین اور بچوں کے علاوہ اُس ہجوم میں 5,000 سے زائد آدمی تھے۔ جناب یسوع المسیح کو لوگوں پر بہت ترس آیا۔ جناب یسوع المسیح کے لیے لوگ اِس طرح تھے جیسے بھیڑیں بنا ایک چرواہے کے ہوتی ہیں۔ پس جناب یسوع المسیح نے اُنہیں تعلیم دی اور جو اُن کے درمیان بیمار تھے اُن کو شفا دی۔

جب دِن کافی گزر چکا، تو شاگردوں نے جناب یسوع المسیح کو بتایا، "اب دیر ہو چکی ہے اور یہاں قریب ہی کوئی آبادی نہیں ہے۔ اِن لوگوں کو بھیج دیجئے، تاکہ یہ جا کر کھانے کے لئے کچھ لے لیں۔"

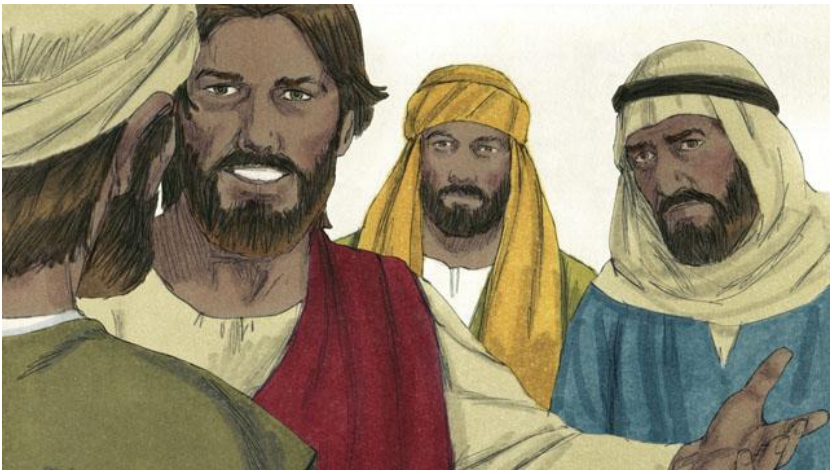

لیکن جناب یسوع المسیح نے شاگردوں سے کہا، "تم ہی انہیں کچھ کھانے کو دو!" انہوں نے جواب دیا، "ہم یہ کس طرح کر سکتے ہیں؟ ہمارے پاس صرف پانچ روٹیاں اور دو چھوٹی سی مچھلیاں ہیں۔"

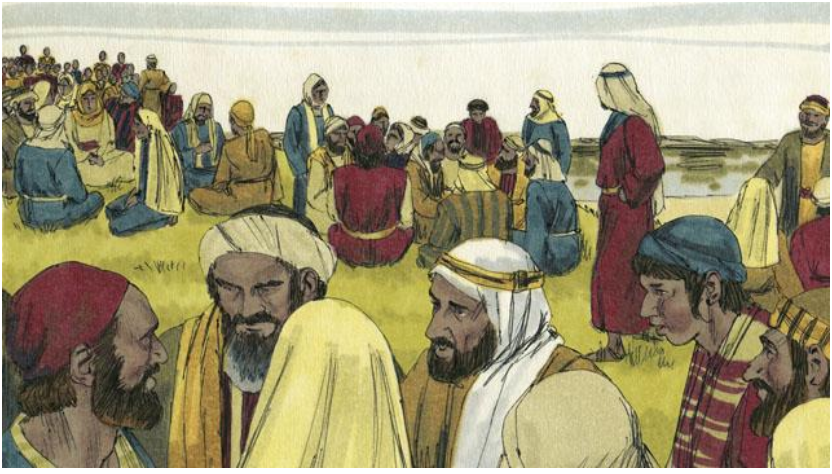

جناب یسوع المسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ لوگوں کو کہو کہ وہ پچاس پچاس کی ٹولیوں میں گھاس پر بیٹھ جائیں۔

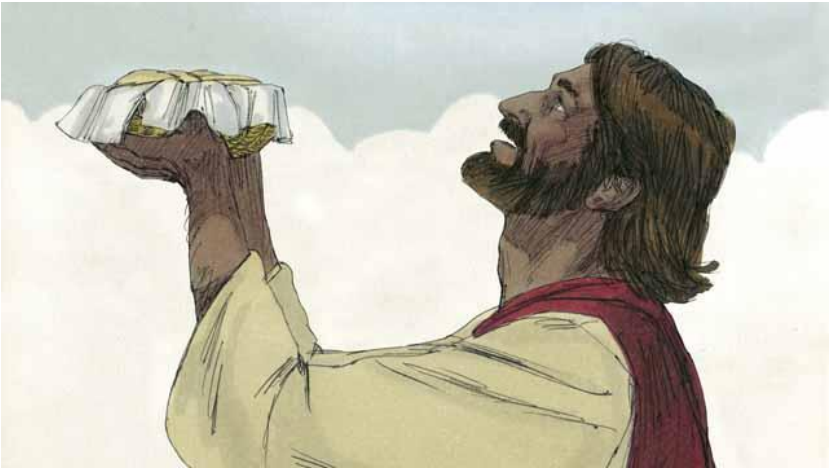

پھر جناب یسوع المسیح نے پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو لے کر آسمان کی طرف دیکھا، اور اُس کھانے کے لئے خدا کا شکر ادا کیا۔

پھر جناب یسوع المسیح نے روٹیوں اور مچھلیوں کو توڑ کر اُن کے ٹکڑے کیے۔ انہوں نے وہ ٹکڑے لوگوں کو دینے کے لئے اپنے شاگردوں کو دیے۔ شاگرد وہ کھانا لوگوں میں بانٹتے رہے، اور وہ جتنا بھی لوگوں کو دیتے رہے، پھر بھی کھانا

اُس کے بعد شاگردوں نے بچا ہوا کھانا جمع کیا اور بچے ہوئے روٹی اور مچھلی کے ٹکڑوں سے بارہ ٹوکریاں بھر گئیں! وہ سارا کھانا اُن پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں سے آیا تھا۔

متی 14: 13-21؛ مرقس 6: 31-44؛ لوقا 9: 10-17؛ یوحنا 6: 5-15 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

31۔ جناب یسوع المسیح پانی پر چلتے ہیں

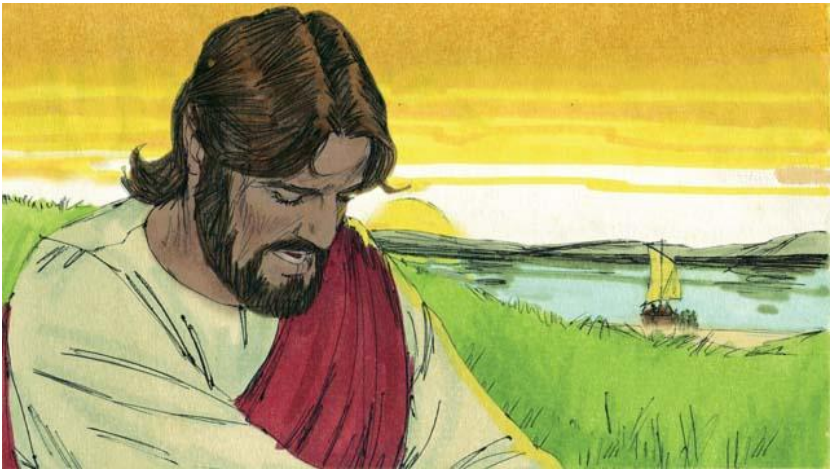

پھر جناب یسوع المسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ کشتی میں سوار ہو کر جھیل کے دوسرے کنارے کی طرف چلے جائیں، جبکہ وہ خود بھیڑ کو رخصت کرنے کے لئے رک گئے۔ جناب یسوع المسیح کے لوگوں کو بھیج دینے کے بعد، وہ ایک پہاڑ پر دعا کرنے کے لیے چڑھ گئے۔ جناب یسوع المسیح وہاں پر بالکل اکیلے تھے، اور وہ رات کو دیر تک دعا کرتے رہے۔

دریں اثنا، شاگرد کشتی کو چلا رہے تھے، آدھی رات گزر جانے کے بعد بھی وہ صرف جھیل کے وسط میں پہنچ سکے تھے۔ انہیں چپو چلانے میں بہت مشکل ہو رہی تھی کیونکہ ہوا ان کی مخالف سمت میں چل رہی تھی۔

پھر جناب یسوع المسیح دعا ختم کر کے شاگردوں کے پاس گئے۔ وہ جھیل پار کر کے کشتی کی طرف پانی کے اوپر چلتے ہوئے آئے!

شاگردوں نے جب جناب یسوع المسیح کو دیکھا تو انتہائی خوفزدہ ہوئے، کیونکہ وہ یہ سمجھے کہ وہ ایک بھوت کو دیکھ رہے تھے۔ جناب یسوع المسیح جانتے تھے کہ وہ خوفزدہ ہیں، اس لیے انہوں نے انہیں پکار کر کہا، "ڈرو مت، یہ میں ہوں!"

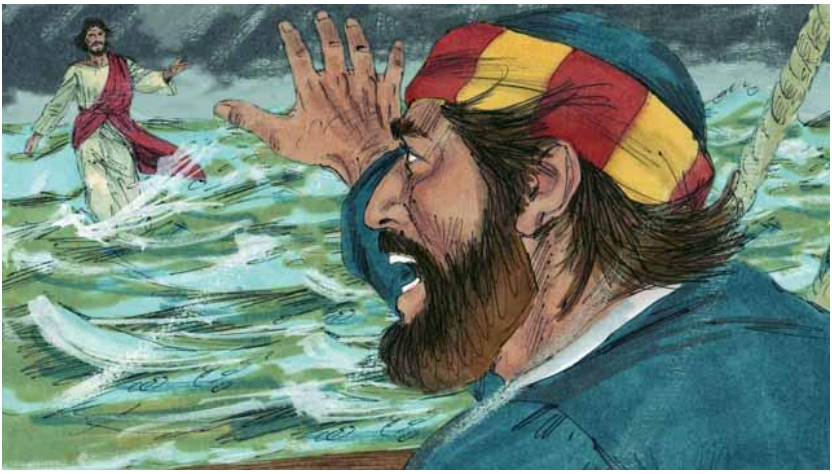

پھر پطرس نے جناب یسوع المسیح سے کہا، "اگر یہ آپ ہی ہیں تو مجھے حکم دیں کہ مَیں پانی کے اوپر چل کر آپ کے پاس آؤں۔" جناب یسوع المسیح نے پطرس سے کہا، "آجاؤ!"

لہٰذا، پطرس کشتی سے باہر نکلا اور پانی کی سطح کے اوپر جناب یسوع المسیح کی طرف چلنا شروع کر دیا۔ تھوڑا سا چلنے کے بعد، اُس نے اپنی آنکھیں جناب یسوع المسیح پر سے ہٹا لیں اور لہروں کو دیکھنے اور یہ محسوس کرنے لگا

پھر پطرس خوفزدہ ہو گیا اور پانی میں ڈوبنے لگا۔ وہ چلّایا، "مالک، مجھے بچا لیے!" جناب یسوع المسیح نے فوراً ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لیا۔ پھر انہوں نے پطرس سے کہا، "او کم اعتقاد شخص، تو نے شک کیوں کیا؟"

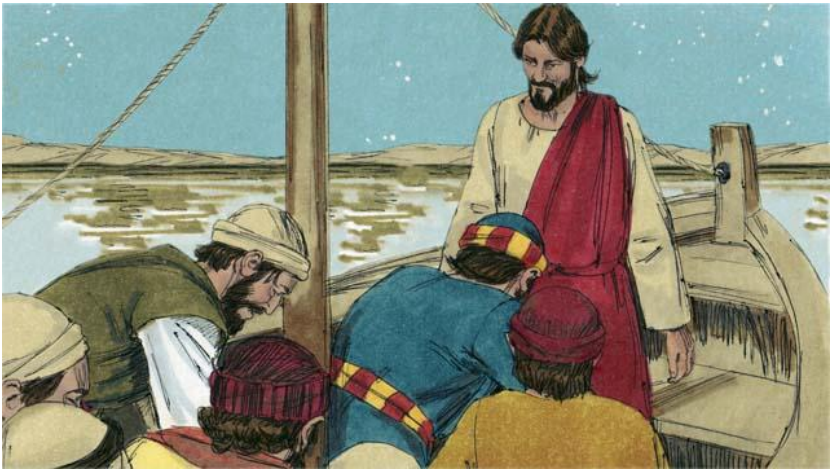

جب پطرس اور جناب یسوع المسیح کشتی میں سوار ہوئے تو تیز ہوا فوراً تھم گئی اور پانی پُرسکون ہو گیا۔ شاگرد ہکا بکا رہ گئے۔ انہوں نے یہ کہتے ہوئے ان کو سجدہ کیا کہ، "یقیناً، آپ خدا کے بیٹے ہیں۔"

متی 14:22-33؛ مرقس 6:45-52؛ یوحنا 6:16-21 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

32۔ جناب یسوع المسیح ایک آسیب زدہ شخص اور ایک بیمار عورت کو شفا دیتے ہیں

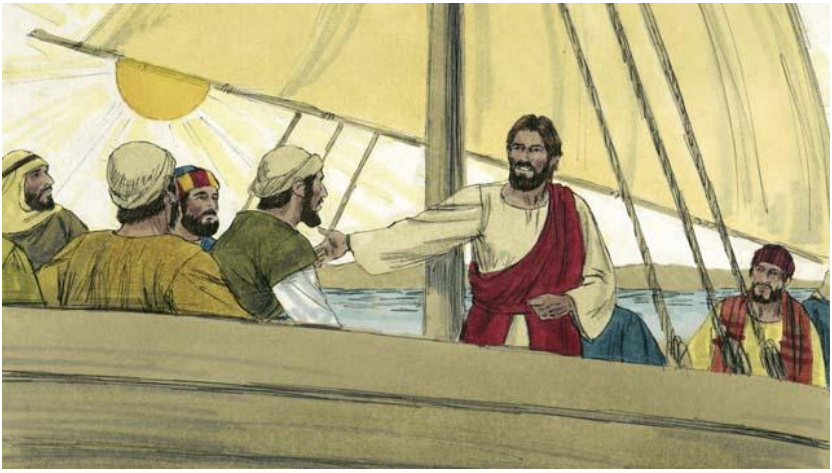

ایک دِن، جناب یسوع المسیح اور اُن کے شاگرد ایک کشتی میں سوار ہو کر جھیل کے اُس پار گئے جہاں گراسینی لوگ بستے تھے۔

جب وہ جھیل کے دوسرے کنارے تک پہنچے تو ایک شخص دوڑتا ہوا جناب یسوع المسیح کے پاس آیا

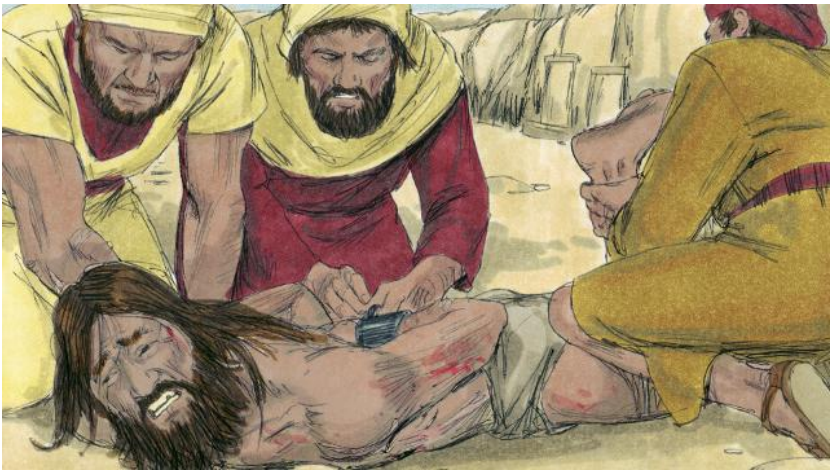

یہ شخص اِس قدر طاقتور تھا کہ کوئی بھی اُس پر قابو نہیں پا سکتا تھا۔ لوگوں نے اُسکے ہاتھ پاؤں کو زنجیروں سے بھی باندھا، لیکن وہ اُن کو توڑ دیا کرتا تھا۔

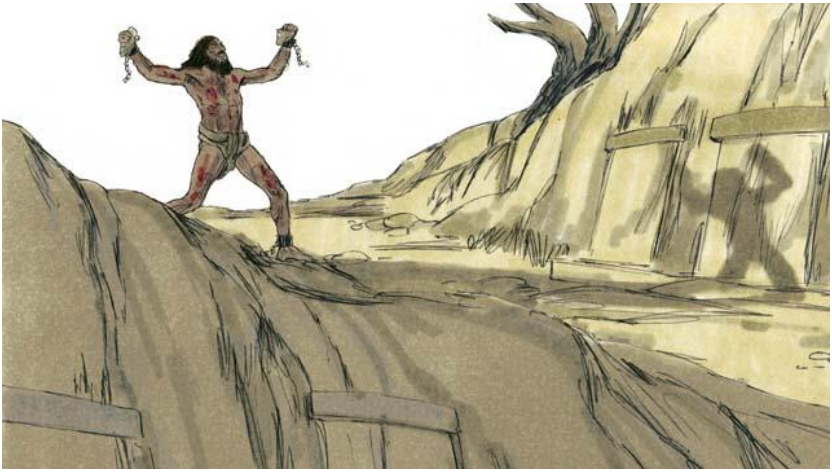

وہ شخص قبرستان میں قبروں کے درمیان رہتا تھا۔ یہ شخص دن رات چیختا چلاتا رہتا تھا۔ وہ نہ تو کپڑے پہنتا تھا بلکہ بھوکا رہتا اور اپنا بدن بھی بار بار زخمی کرتا تھا۔

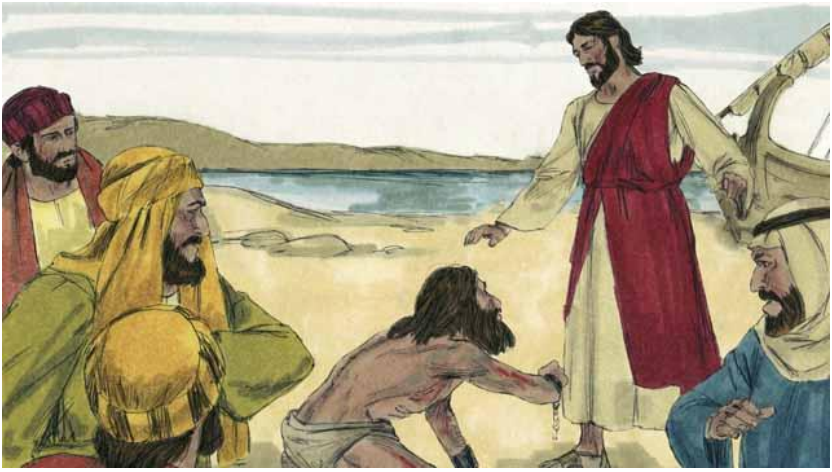

وہ شخص جب جناب یسوع المسیح کے پاس آیا تو اُسکے سامنے اپنے گھٹنوں کے بل گرا۔ جناب یسوع المسیح نے بدروح سے کہا، اِس آدمی میں سے باہر آ جا!"

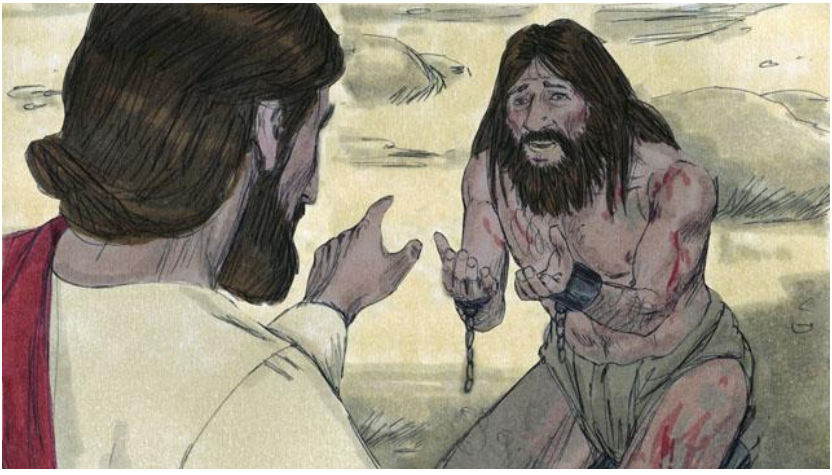

وہ آدمی جس میں بدروح تھی اونچی آواز سے چلّایا، "او مجھ سے کیا چاہتا ہے، یسوع، خدائے عظیم کے بیٹے؟ پر اے مہربانی مجھے اذیت پہ دینا!" پھر جناب یسوع المسیح نے بدروح سے پوچھا، "تیرا نام کیا ہے؟" اُس نے کہا، "میرا نام لشکر ہے، کیونکہ ہم بہت سے ہیں۔" (رومی فوج کے ہزاروں سپاہیوں کے گروہ کو ایک "لشکر" کہا جاتا تھا۔)

بدروحوں نے جناب یسوع المسیح کی منت کی، "برائے مہربانی ہمیں اِس علاقے سے باہر نہ بھیجیں!" ایک میل پہاڑی پر سؤروں کا ایک ریوڑ چر رہا تھا۔ پس، بدروحوں نے جناب یسوع المسیح کی منت کی، "برائے مہربانی ہمیں ان سؤروں میں بھیج دیں! جناب یسوع المسیح نے کہا، "جاؤ!"

بدروحیں اُس آدمی میں سے نکل آئیں اور سؤروں میں داخل ہو گئیں۔ سؤروں کا ریوڑ پہاڑی پر سے گر کر [illegible] ہلاک ہو گیا۔ ریوڑ میں سؤروں کی تعداد تقریباً 2000 تھی۔

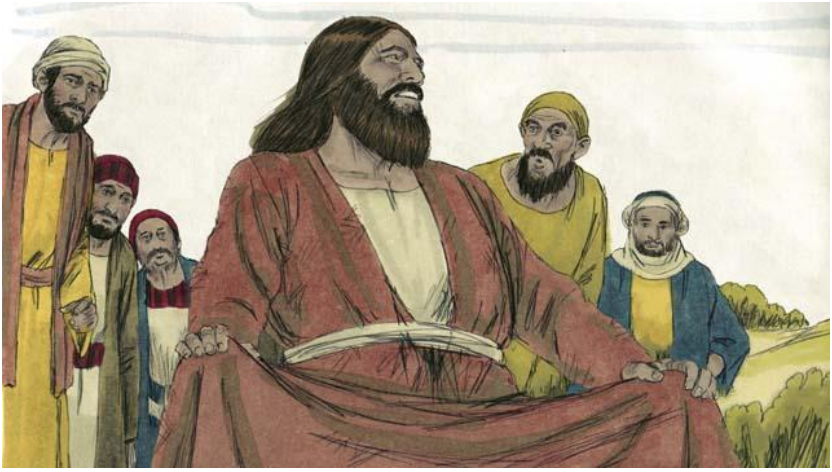

جب اُن لوگوں نے جو سؤروں کی دیکھ بھال کر رہے تھے دیکھا کہ کیا ہوا ہے، تو اُنہوں نے شہر میں جا کر ہر ایک کو جناب یسوع المسیح کی کرامات کا ماجرہ سنایا۔ سب شہر سے لوگوں نے آ کر اُس شخص کو دیکھا جس میں بدروحیں تھیں۔ وہ شخص کپڑے پہنے ہوئے، پرسکون طریقہ سے اور ایک عام انسان کی طرح پورے ہوش و حواس میں بیٹھا تھا۔

لوگ بہت خوفزدہ ہوئے اور جناب یسوع المسیح کو وہاں سے چلے جانے کے لیے کہا۔ تو جناب یسوع المسیح کشتی میں سوار ہو کر جانے کے لیے تیار ہوئے۔ وہ شخص جس میں بدروحیں تھیں جناب یسوع المسیح کی منت کرنے لگا کہ اُسے اپنے ساتھ لے جائیں۔

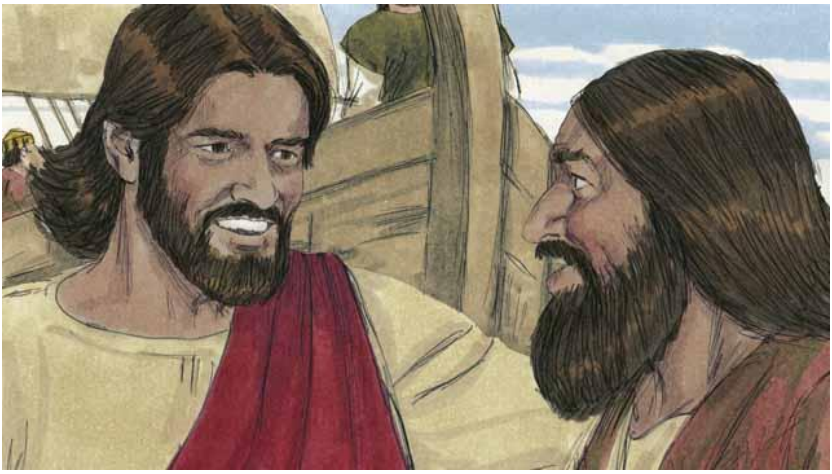

لیکن جناب یسوع المسیح نے اُس سے کہا، "نہیں، میں چاہتا ہوں کہ تم اپنے گھر جاؤ اور اپنے دوست احباب اور رشتہ داروں کو وہ سب کچھ بتاؤ جو خدا نے تمہارے لیے کیا ہے کہ اُس نے کس طرح تم پر رحم کیا ہے۔"

پس وہ شخص گیا اور ہر ایک کو بتایا کہ جناب یسوع المسیح نے اُس کے لیے کیا کیا۔ ہر ایک جس نے اُس کو کہانی سنی، وہ حیرت اور تعجب سے بھر گیا۔

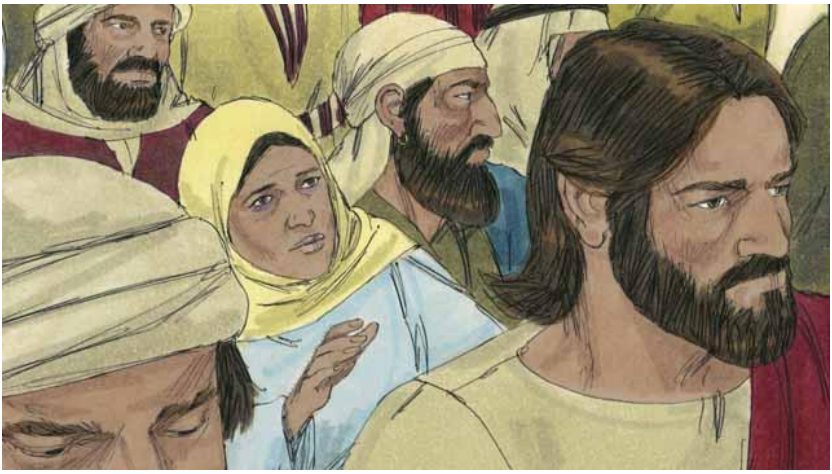

جناب یسوع المسیح جلیل کے دوسری طرف لوٹ آئے۔ وہ وہاں پہنچے تو اُن کے گرد ایک ہجوم اکٹھا ہو گیا اور لوگوں نے چاروں طرف سے جناب یسوع المسیح کو گھیر رکھا تھا۔ اس ہجوم میں ایک عورت بھی جو کہ بارہ برس سے خون کی بیماری میں مبتلا تھی۔ اس نے طبیبوں کو اپنا سارا پیسہ لٹا دیا تھا کہ وہ اسے شفا دیں، لیکن وہ اور بھی زیادہ بیمار ہو گئی تھی۔

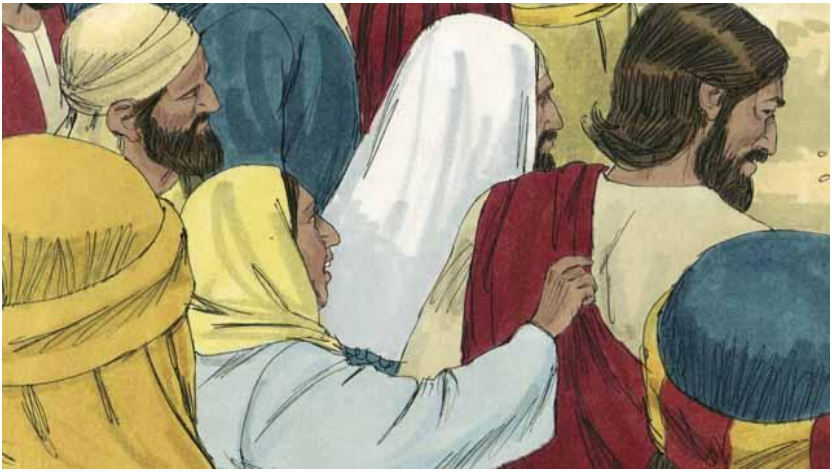

اُس نے سن رکھا تھا کہ جنابِ یسوع المسیح نے بہت سے بیمار لوگوں کو شفا دی ہے تو اُس نے سوچا، "مجھے یقین ہے کہ اگر میں صرف اُن کی پوشاک کو چھو لوں، تو میں شفا پا جاؤں گی!" وہ جناب یسوع المسیح کے پیچھے آئی اور ان کے کپڑوں کو چھو لیا۔ جیسے ہی اُس نے اُن کو چھوا تو اُس کا خون بہنا بند ہو گیا!

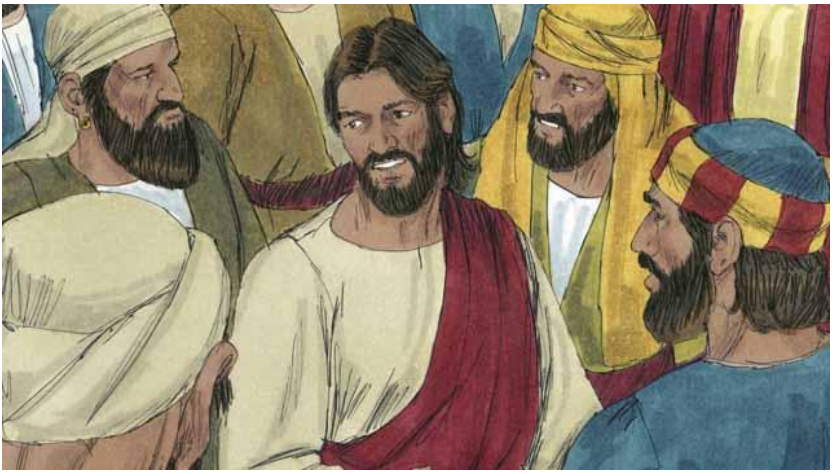

فوراً جناب یسوع المسیح کو احساس ہُوا کہ اُن میں سے شفا کی قوت نکلی ہے تو اُنہوں نے پیچھے مڑ کر پوچھا، "مجھے کس نے چھوا ہے؟" اُن کے شاگردوں نے جواب دیا، "اے اوگ آپ کے اردگرد جمع ہیں اور آپ سے ٹکرا رہے ہیں۔ آپ ہمیں یہ کیوں پوچھا کہ، "مجھے کس نے چھوا ہے؟"

وہ عورت جناب یسوع المسیح کے سامنے اپنے گھٹنوں کے بل گر پڑی اور خوف سے کانپنے لگی۔ پھر اُس نے اُنہیں بتایا کہ اُس نے کیا کیا اور یہ کہ اُس نے شفا پائی۔ جناب یسوع المسیح نے اُس سے کہا، "میرے ایمان نے تجھے شفا دی ہے۔ سلامتی سے چلی جا۔"

متی 8:28-34؛ 9:20-22؛ مرقس 5:1-20؛ 5:34-24B؛ لوقا 8:26-39؛ 8:48-42B سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

33۔ ایک کسان کی کہانی

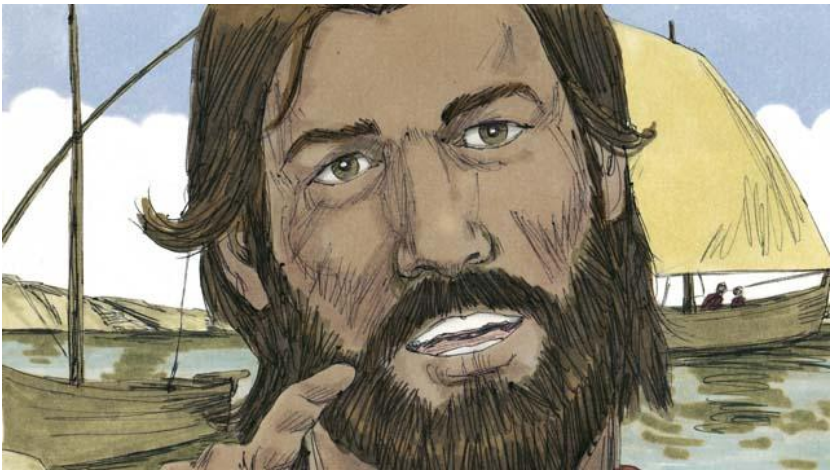

ایک دن، جناب یسوع المسیح ایک جھیل کے ساحل کے قریب لوگوں کی ایک بہت بڑی بھیڑ کو تعلیم دے رہے تھے۔ لوگوں کی تعداد اِس قدر زیادہ تھی کہ جناب یسوع المسیح جھیل کے کنارے ایک کشتی میں سوار ہو کر بیٹھ گئے تاکہ لوگوں سے بات کرنے کے لیے جگہ کافی ہو۔ انہوں نے کشتی میں بیٹھ کر لوگوں کو تعلیم دی۔

پس جناب یسوع المسیح نے اُنہیں یہ کہانی سنائی۔ "ایک کسان بیج بونے کے لئے نکلا۔ جب وہ بیج کھیت میں ڈالنے کے لئے جا رہا تھا، تو کچھ بیج کھیت کے کنارے پگڈنڈی پر گرے، اور پرندوں نے آ کر اُن تمام بیجوں کو کھا لیا۔"

"کچھ بیج پتھریلی زمین پر گرے، جہاں مٹی بہت کم تھی۔ پتھریلی زمین میں بیج فوری طور پر پھوٹ پڑے، لیکن اُن کی جڑیں زمین کے اندر گہرائی میں نہ جا سکتی تھیں۔ جب سورج نکلا اور سورج کی سدت بڑھی، وہ پودے مرجھائے اور مر گئے۔

"کچھ بیج کانٹے دار جھاڑیوں میں جا گرے۔ وہ بیج پڑھنے لگے، لیکن کانٹوں نے انہیں دبا دیا۔ وہ پودے جو ان بیجوں سے اُگے جو کانٹے دار زمین میں گرے تھے اُن میں کوئی دانہ نہیں لگا۔

"کچھ اَور بیج اچھی زمین میں گرے۔ یہ بیج بڑھے اور دوسرے بیجوں کے برعکس کوئی 30 گنا، کوئی 60 گنا اور کوئی 100 گنا پھل لائے۔ جس کے کان ہوں، وہ صرور سنے!"

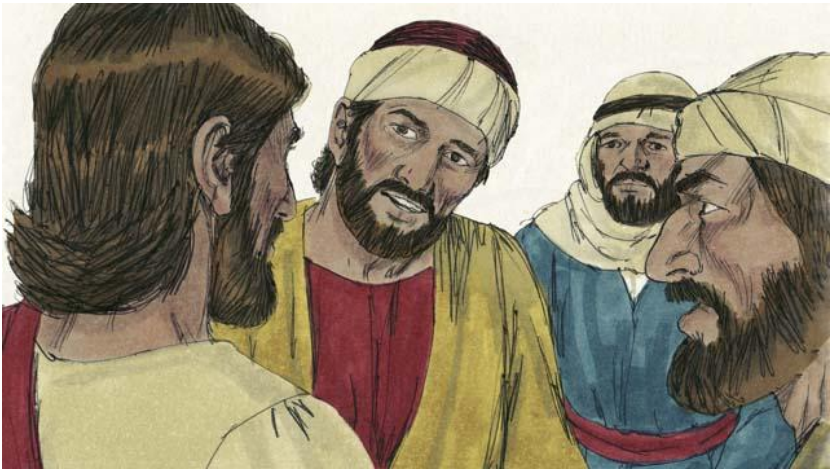

اِس کہانی نے شاگردوں کو الجھن میں ڈال دیا۔ تو جناب یسوع اِبنِ مریم نے اُنہیں وضاحت کی: "بیج خدا کا کلام ہے۔ راہ کا کنارا اُکھڑی دِل ہے جو خدا کا کلام سنتا ہے، مگر اُسے سمجھ نہیں سکتا، اور شیطان اُس سے وہ کلام چھین لیتا ہے۔

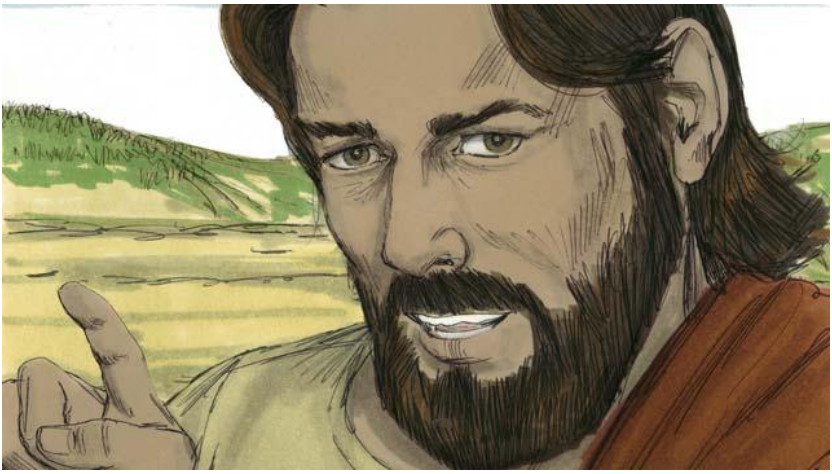

"پتھریلی زمین وہ شخص ہے جو خدا کا کلام سنتا ہے اور اُسے خوشی سے قبول کرتا ہے۔ لیکن جب اُس پر مشکل وقت یا مصیبت آتی ہے، تو وہ کلام کو رد کر دیتا ہے۔"

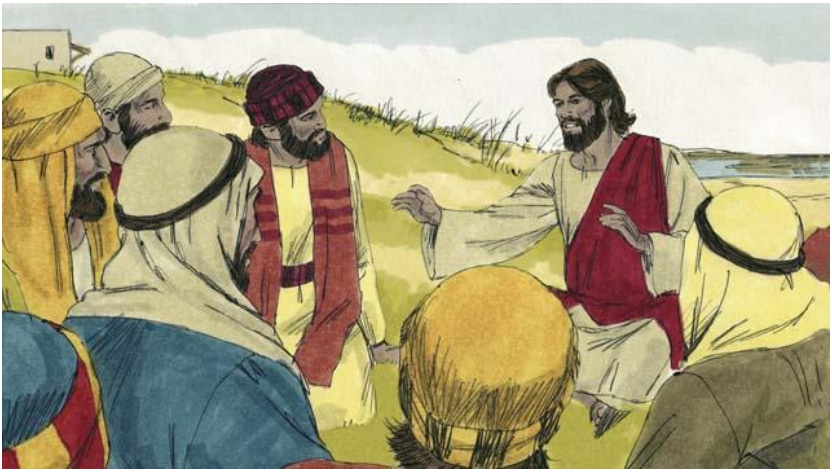

"کانٹے دار زمین وہ شخص ہے جو خدا کا کلام سنتا ہے، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ، زندگی کی فکروں، دولت، اور زندگی کے لطف خدا سے اُس کی محبت کا گلا گھونٹ دیتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، جو کچھ اُس نے سنا اور سیکھا ہوتا ہے اُس سے کوئی پھل نہیں ہوتا۔"

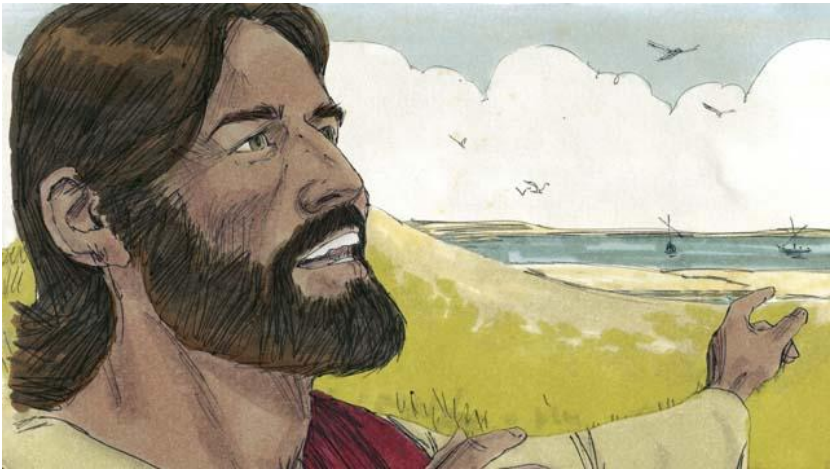

"لیکن اچھی زمین وہ شخص ہے جو خدا کا کلام سنتا ہے، یقین کرتا ہے، اور پھل پیدا کرتا ہے۔"

متی 13: 1-8، 18-23؛ مرقس 4: 1-8، 13-20؛ لوقا 8: 4-15 سے لی گئی بائبل کی کہانی

34۔ جناب یسوع المسیح مزید کہانیاں سنا کر تعلیم دیتے ہیں

جناب یسوع المسیح نے خدا کی بادشاہت کے بارے میں بہت سی اَور کہانیاں بھی سنائیں۔ مثال کے طور پر، انہوں نے کہا کہ، "خدا کی بادشاہی ایک رائی کے بیج کی مانند ہے جو کسی نے اپنے کھیت میں لگایا۔ تم جانتے ہو کہ رائی کا بیج سب سے چھوٹا بیج ہے۔

لیکن جب رائی کا بیج اگتا ہے تو تمام کھیت کے پودوں میں سب سے بڑا ہو جاتا ہے، اتنا بڑا کہ پرندے آ کر اُس کی شاخوں پر آرام کرنے لگتے ہیں۔

جناب یسوع المسیح نے ایک اَور کہانی سنائی کہ، "خدا کی بادشاہی اُس خمیر کی مانند ہے جو ایک عورت آٹے میں ملا کر گوندھی ہے اور پھر وہ سارے آٹے میں پھیل جاتا ہے۔"

"خدا کی بادشاہی کس کھیت میں کسی کے چھپائے ہوئے خزانے کی مانند بھی ہے۔ کسی شخص کو وہ خزانہ مل گیا اور وہ اُس نے دوبارہ کھیت میں چھپا دیا۔ وہ اِس قدر خوشی سے بھر گیا کہ اُس نے اپنا سب کچھ بیچ ڈالا اور اُس پیسے سے جا کر اُس کھیت کو خرید لیا۔"

"خدا کی بادشاہی ایک نایاب اور بیش قیمت موتی کی مانند بھی ہے۔ جب وہ موتی ایک موتیوں کے سوداگر کو ملا تو اس نے اپنا سب کچھ بیچ کر اُن سارے پیسوں سے اُسے خرید لیا۔

تب جناب یسوع المسیح نے ایک کہانی اُن لوگوں کو سنائی جو اپنے اعمال صالحہ پر اعتماد کرتے تھے اور دوسرے لوگوں کو حقیر سمجھتے تھے۔ اُنہوں نے کہا، "دو آدمی ہیکل میں دعا کرنے کے لیے گئے۔ اُن میں سے ایک تو حصول چلنے والا گنہگار اور دوسرا ایک مذہبی رہنما تھا۔

"مذہبی رہنما نے اِس طرح سے دعا کی، 'خداوند تیرا شکر ہو کہ میں دوسروں کی طرح ایک گنہگار نہیں ہوں۔ جیسا کہ ڈاکو، ظالم، زناکار، اور نہ ہی اِس حصول لینے والے کی مانند ہوں۔

"'میں ہفتے میں دو بار روزہ رکھتا ہوں، اور اپنی تمام آمدنی اور مال کا دسواں حصہ دیتا ہوں۔'"

"لیکن حصول لینے والا مذہبی شخص سے بہت دور کھڑا رہا اور یہاں تک کہ آسمان کی طرف نگاہ بھی نہ کی۔ اِس کے بجائے، وہ اپنی چھاتی پیٹتا اور دعا کرتا رہا، 'اے خدا، برائے مہربانی مجھ پر رحم فرما کیونکہ میں گنہگار ہوں'"

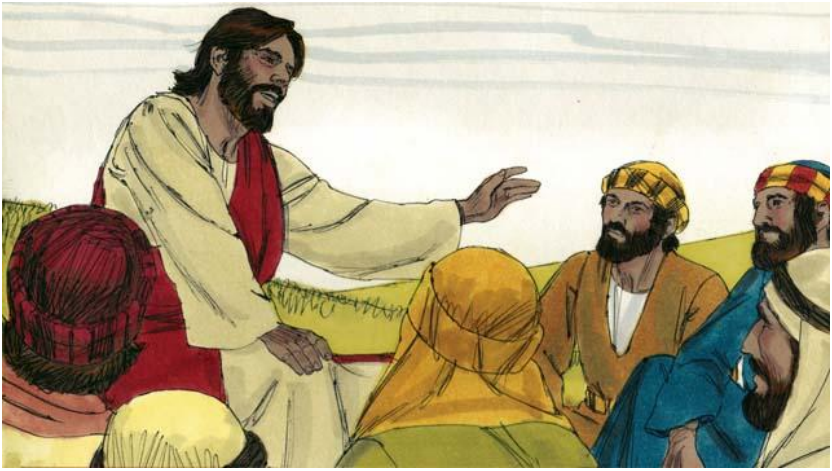

پھر جناب یسوع المسیح نے کہا، "مَیں تم سے سچ کہتا ہوں، خدا نے حصول لینے والے کی دعا سنی اور اُسے راستباز قرار دیا۔ لیکن اُس نے مذہبی رہنما کی دعا کو پسند نہیں کیا۔ خدا ہر عاجز کو سرفراز کرے گا، اور ہر مغرور کا سر نیچا کرے گا۔"

متی 13:31-33، 44-46؛ مرقس 4:30-32؛ لوقا 13:18-21؛ 18:9-14 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

35۔ ایک رحمدل باپ کی کہانی

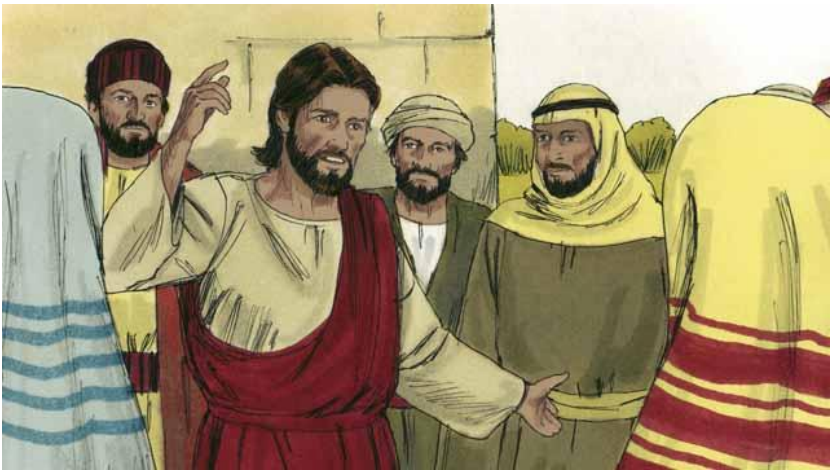

ایک دن، جناب یسوع المسیح بہت سے حصول لینے والوں اور دیگر گنہگاروں کو جو اُنہیں سننے آئے تھے تعلیم دے رہے تھے۔

وہاں پر کچھ مذہبی راہنما بھی تھے جنہوں نے جناب یسوع المسیح کو دیکھا کہ وہ ان گنہگاروں سے دوستوں کی طرح پیش آرہے ہیں، اور انہوں نے ایک دوسرے سے اُن کے بارے میں بحث کرنا شروع کر دی۔ پس جناب یسوع المسیح نے انہیں یہ کہانی سنائی۔

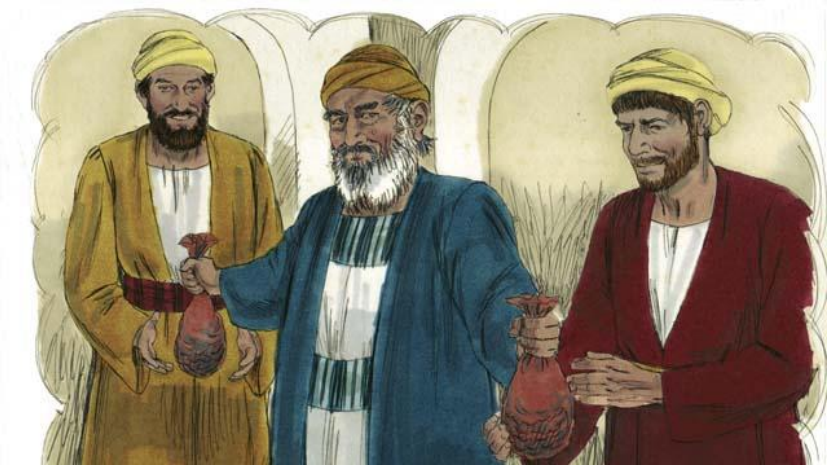

"ایک آدمی کے دو بیٹے تھے۔ چھوٹے بیٹے نے اپنے باپ سے کہا، اَے باپ، مجھے ابھی اپنی میراث چاہیے!۔ لہٰذا باپ نے اپنی جائیداد کو اپنے دونوں بیٹوں میں تقسیم کر دیا۔

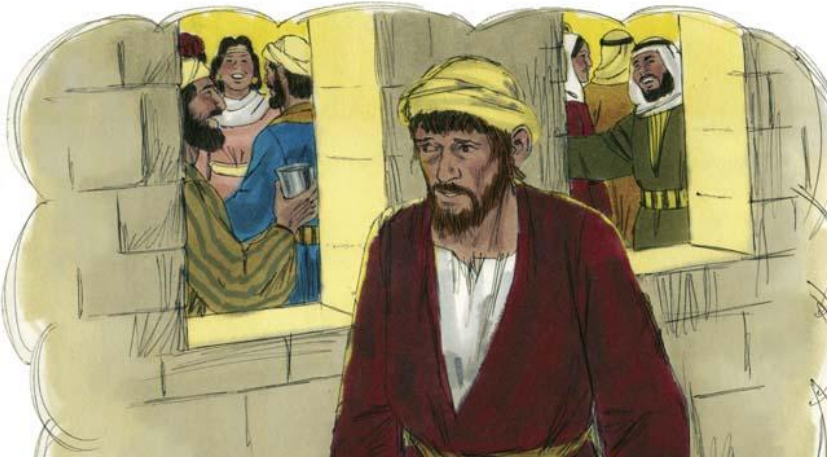

"جلد ہی چھوٹے بیٹے نے جو کچھ اُس کا تھا سمیٹا اور دور دراز کسی ملک میں چلا گیا اور اپنی ساری رقم گناہ آلودہ زندگی میں اُڑا دی۔"

"اُس کے بعد، اُس جگہ جہاں چھوٹا بیٹا تھا قحط پڑا، اور اُس کے پاس کھانا کھانے کے لیے بھی پیسے نہیں بچے۔ پس اُسے سؤر چرانے کا کام ہی مل سکا جو وہ کرنے لگا۔ وہ اِس قدر خستہ حال اور بھوکا تھا کہ وہ سؤروں کی خوراک کھانا چاہتا تھا۔"

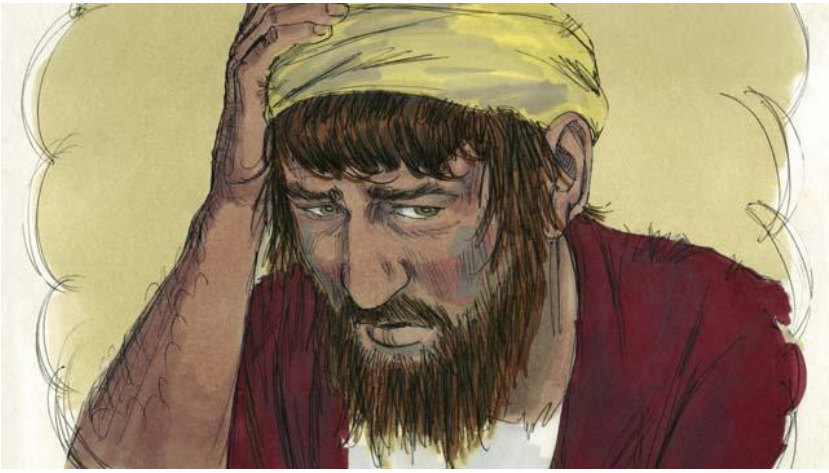

"بالآخر، چھوٹے بیٹے نے اپنے آپ سے کہا، "مَیں کیا کر رہا ہوں؟ مِیرے باپ کے تمام نوکروں کے پاس کھانے کو افراط سے ہے اور مَیں یہاں بھوک سے مر رہا ہوں۔ مَیں واپس اپنے باپ کے پاس لوٹ جاؤں گا اور اُس سے کہوں گا کہ مجھے اپنے نوکروں کی طرح اپنا نوکر بنا لے۔"

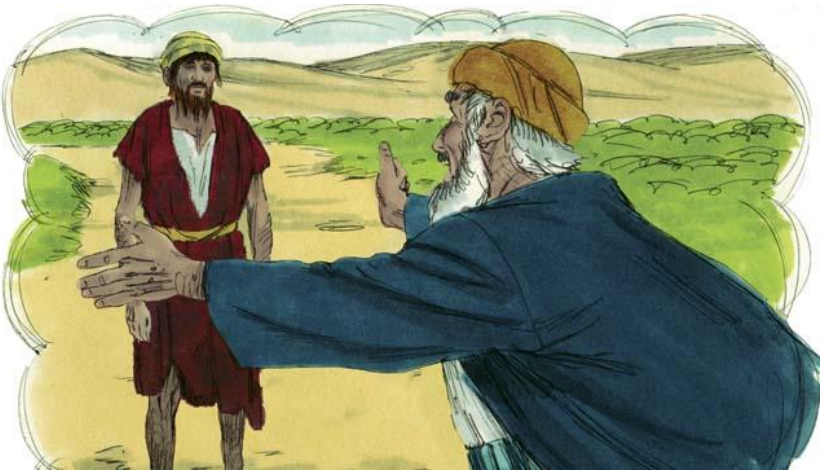

"پس چھوٹے بیٹے نے واپس اپنے باپ کے گھر کی راہ لی۔ جب وہ ابھی کچھ دور ہی تھا، اُس کے باپ نے اُسے دیکھا اور اُسے اپنے بیٹے پر رَس آیا۔ وہ اپنے بیٹے کی طرف بھاگا اور جا کر اُسے گلے لگایا اور چوما۔"

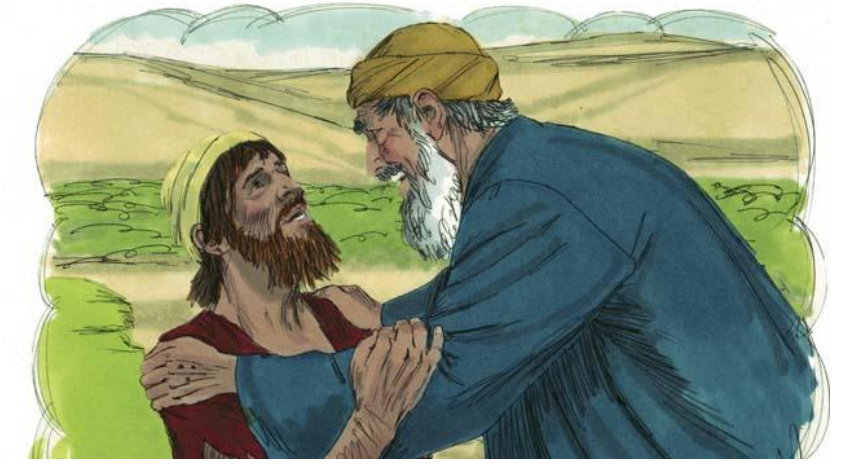

"تب بیٹے نے کہا، 'اَے باپ، مَیں نے خدا اور تیرے خلاف گناہ کیا ہے۔ مَیں آپ کا بیٹا ہونے کے لائق نہیں رہا۔'"

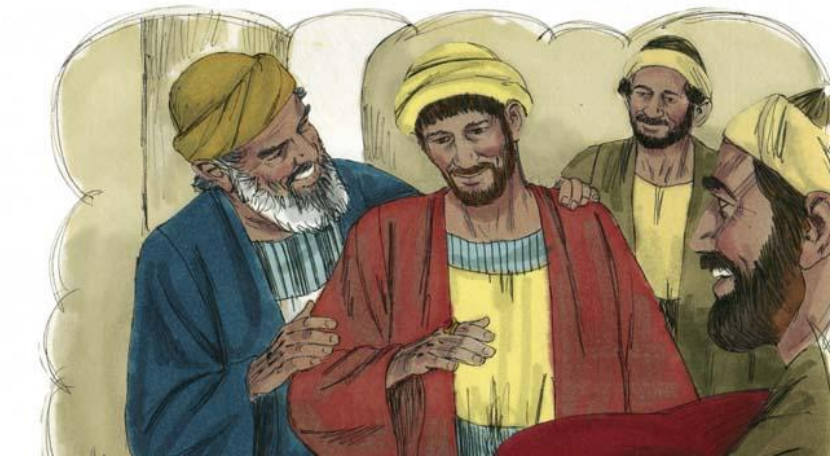

"مگر اس کے باپ نے اپنے نوکروں میں سے ایک کو کہا، 'جلدی جاؤ اور بہترین لباس لاکر میرے بیٹے کو پہناؤ! اس کی انگلی میں انگوٹھی ڈالو اور اس کے پیروں میں جوتے پہناؤ۔ پھر بہترین بچھڑا ذبح کرو تاکہ ہم دعوت کریں اور جشن منائیں، کیونکہ میرا بیٹا مر گیا تھا مگر اب زندہ ہو گیا ہے! یہ کھو گیا تھا، مگر اب مل گیا ہے!'

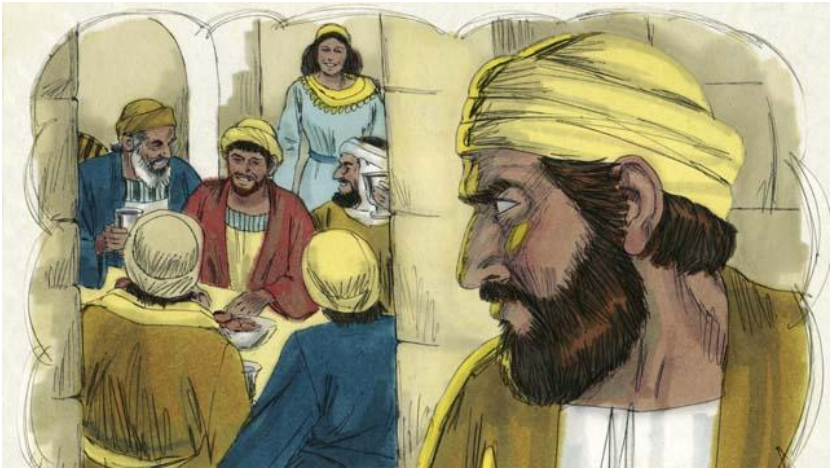

"پس لوگ اس بات کی خوشی منانے لگے۔ کچھ دیر بعد، بڑا بیٹا کھیتوں میں کام کرنے کے بعد گھر آیا۔ اس نے ناچنے گانے کی آواز سنی اور جانتا چاہا کہ یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے۔"

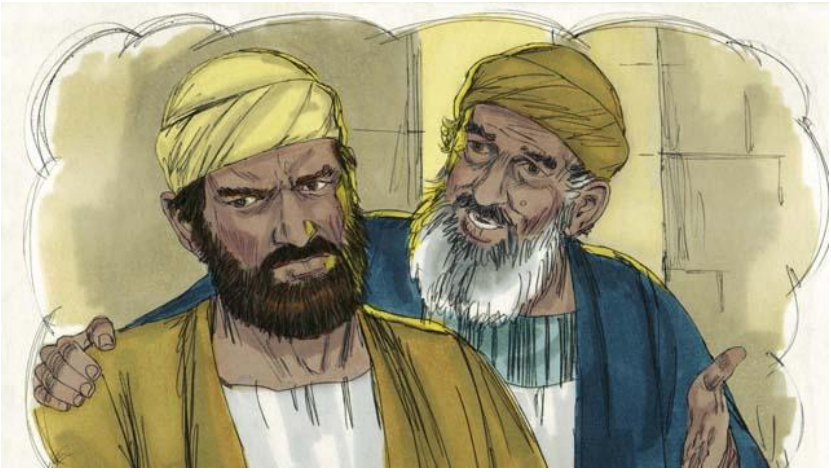

"جب بڑے بیٹے کو پتا چلا کہ وہ اُس کے بھائی کی وجہ سے خوشی منا رہے ہیں جو واپس آگیا ہے تو وہ بہت ناراض ہوا اور گھر کے اندر داخل نہ ہوا۔ اُس کا باپ باہر آیا اور اُسکی منت کرنے لگا کہ اندر آکر خوشی منائے، لیکن اُس نے اندر آنے سے انکار کر دیا۔

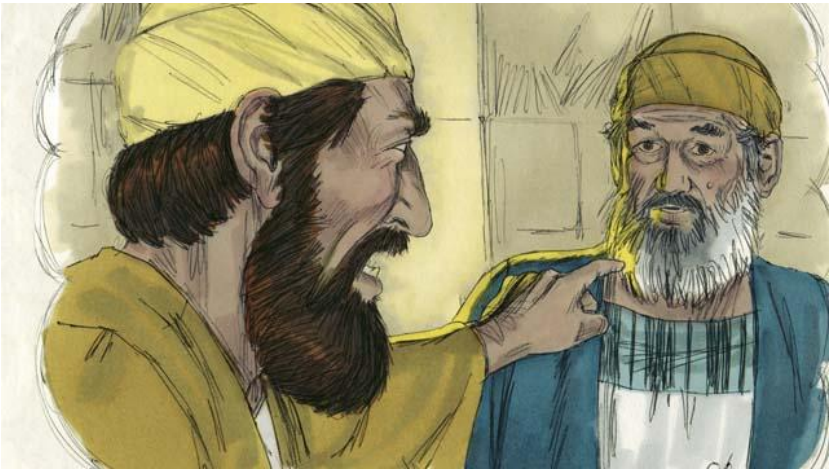

بڑے بیٹے نے اپنے باپ سے کہا، 'میں نے اِن تمام برسوں میں آپ کے لئے ایمانداری سے کام کیا! میں نے کبھی آپ کی نافرمانی نہیں کی اور پھر بھی آپ نے مجھے ایک چھوٹی سی بکری تک نہیں دی کہ میں اپنے دوستوں کے ساتھ خوشی منا سکتا۔ لیکن جب یہ آپ کا بیٹا آپ کا سارا مال اپنی گناہ آلود زندگی میں اُڑا کر گھر آیا ہے تو آپ نے ایک موٹا بچھڑا اس کے لئے ذبح کیا!"

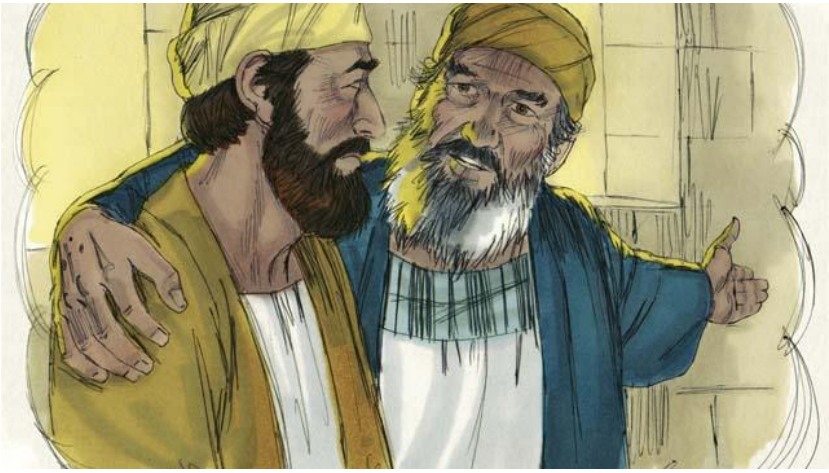

"باپ نے جواب دیا، 'میرے بیٹے، تم ہر وقت میرے ساتھ ہو، اور میری ہر ایک چیز تمہاری ہے۔ لیکن ہمارا خوشی منانا مناسب تھا کیونکہ تمہارا بھائی مر گیا تھا مگر اب زندہ ہے۔ وہ کھو گیا تھا، مگر اب ملا ہے!'"

لوقا 15:11-32 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

36۔ تبدیلی

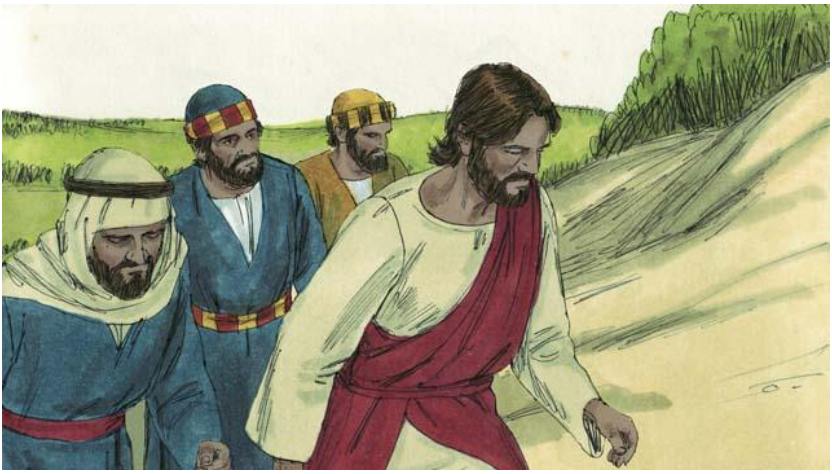

ایک دن، جناب یسوع المسیح نے اپنے تین شاگردوں، پطرس، یعقوب اور یوحنا کو ساتھ لیا۔ (یوحنا نامی شاگرد وہ شخص نہیں تھا جس نے جناب یسوع المسیح کو پہچنوایا تھا۔) اور دعا کرنے کے لئے اکیلے ایک اونچے پہاڑ پر چڑھ گئے۔

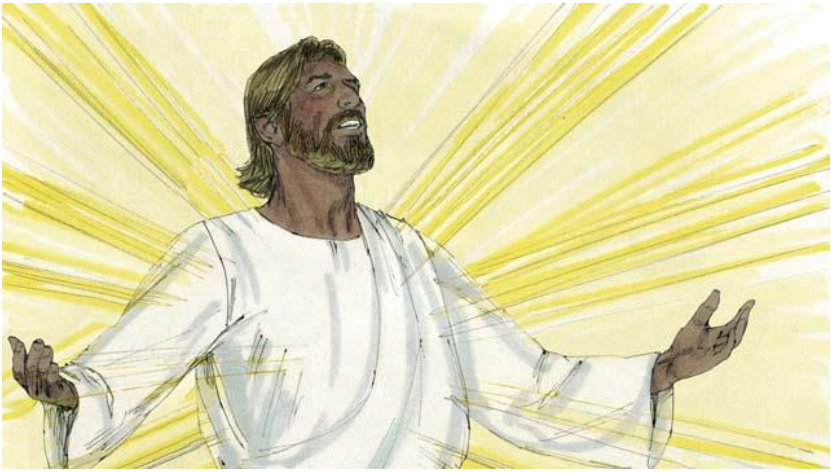

جب جناب یسوع المسیح دعا کر رہے تھے، تو اُن کا چہرہ سورج کی مانند روشن ہو گیا اور اُنکے کپڑے روشن کی طرح سفید ہو گئے، ایسے سفید کہ زمین پر اس کے مقابلے میں سفید کوئی نہیں بنا سکتا تھا۔

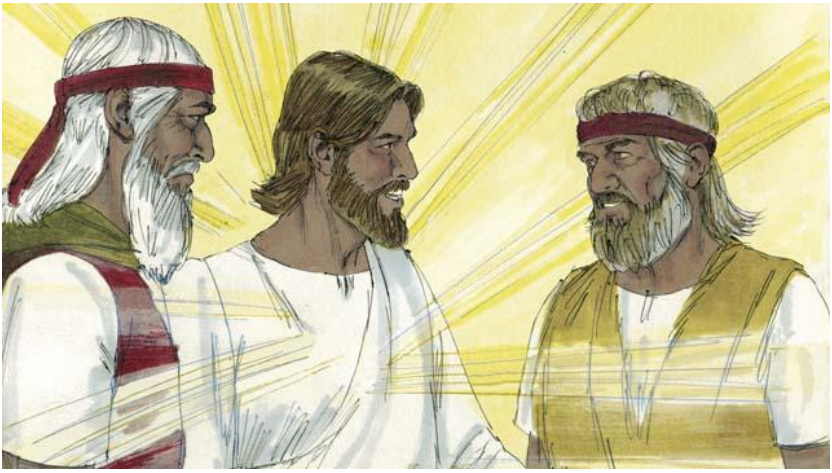

تب حضرت موسیٰ اور حضرت ایلیاہ ظاہر ہوئے۔ یہ لوگ زمین پر اُن سے سیکڑوں سال پہلے رہ چکے تھے۔ انہوں نے جناب یسوع المسیح سے اُنکی موت کے بارے میں گفتگو کی، جو کہ جلد ہی یروشلم میں ہونے والی تھی۔

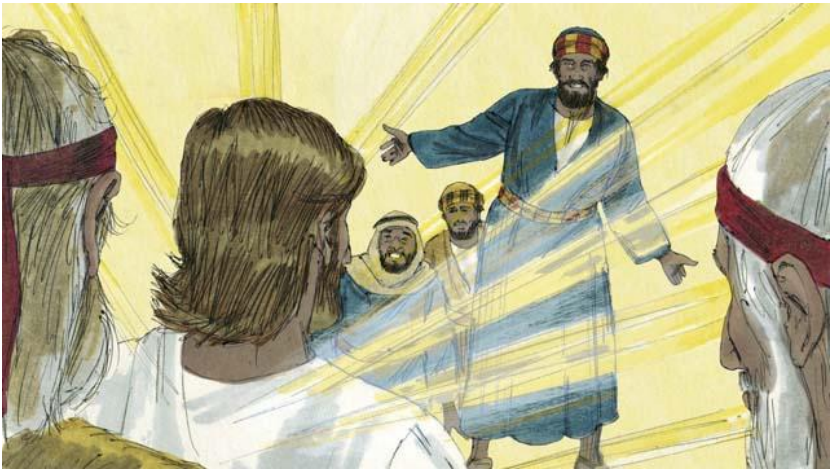

جب حضرت موسیٰ اور حضرت ایلیاہ جناب یسوع المسیح کے ساتھ بات کر رہے تھے تو پطرس نے جناب یسوع المسیح سے کہا، "ہمارا یہاں آنا بہت اچھا ہوا ہے۔ ہمیں یہاں تین ڈیرے بنانے چاہیں، ایک آپ کے لئے ایک حضرت موسیٰ کے لئے اور ایک حضرت ایلیاہ کے لئے۔" پطرس یہ نہ جانتا تھا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔

پطرس ابھی بول ہی رہا تھا کہ ایک روشن بادل نے نیچے آکر اُنہیں گھیر لیا اور بادل میں سے ایک آواز آئی جس نے کہا، "یہ میرا بیٹا ہے جسے میں پیار کرتا ہوں۔ میں اِس سے خوش ہوں۔ اِس کی بات سنو۔" یہ سُن کر شاگرد خوفزدہ ہو کر زمین پر گر پڑے۔

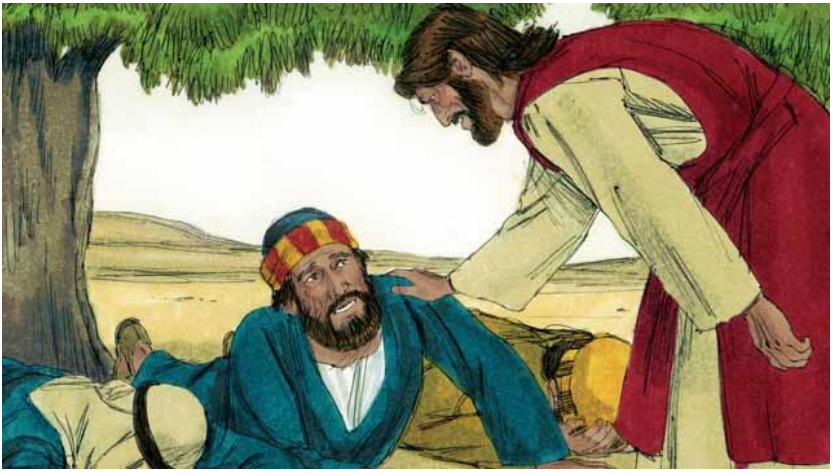

پھر جناب یسوع المسیح نے اُن کو چُھو کر کہا، "ڈرو مت۔ اُٹھو۔" جب انہوں نے ارد گرد دیکھا، تو صرف ایک جناب یسوع المسیح ہی وہاں موجود تھے۔

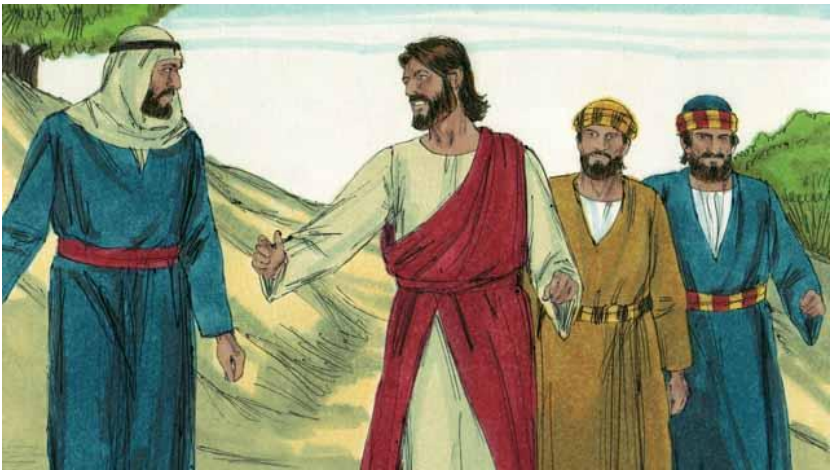

جناب یسوع المسیح اور وہ تینوں شاگرد واپس پہاڑ سے نیچے اُتر آئے۔ پھر جناب یسوع المسیح نے اُن سے کہا، "جو کچھ یہاں ہوا اِس کے بارے میں کسی سے نہ کہنا۔ میں جلد ہی مر جاؤں گا اور پھر دوبارہ زندہ ہو جاؤں گا۔ اُس کے بعد، تم چاہو تو لوگوں کو بتا سکتے ہو۔"

متی 17: 1-9؛ مرقس 9: 2-8؛ لوقا 9: 28-36 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

37۔ جناب یسوع المسیح مردوں میں سے لعزر کو زندہ کرتے ہیں

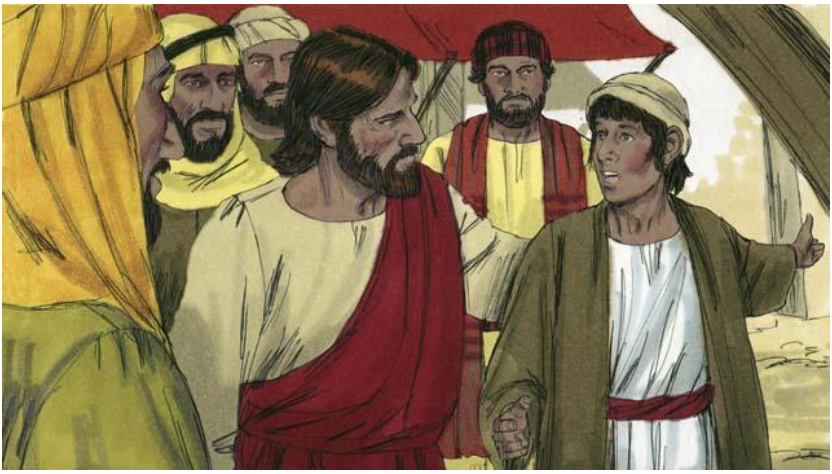

ایک دن، جناب یسوع المسیح کو لعزر کے بیمار ہونے کا پیغام موصول ہوا۔ لعزر اور اُس کی دو بہنیں، مریم اور مرتھا، جناب یسوع المسیح کے قریبی دوست تھے۔ جناب یسوع المسیح نے یہ خبر سنی تو کہا کہ "اِس بیماری کا اختتام موت نہیں ہوگا، بلکہ یہ خدا کے جلال کے لئے ہے۔" جناب یسوع المسیح کو اپنے دوستوں سے محبت تھی، لیکن انہوں نے دو دن تک جہاں وہ تھے وہیں رہ کر انتظار کیا۔

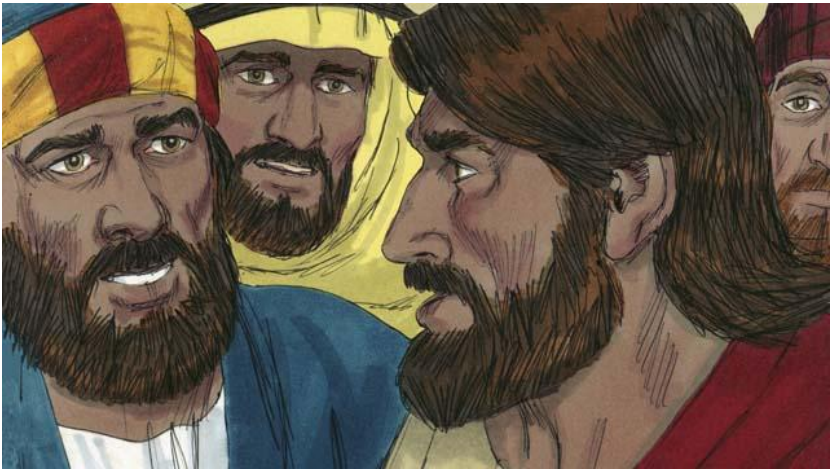

دو دن گزر جانے کے بعد، جناب یسوع المسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا، "آؤ یہودیہ کو واپس لوٹ چلیں۔" اُنکے شاگردوں نے جواباً کہا لیکن اُستاد، تھوڑی ہی دیر پہلے وہاں وہ لوگ آپ کو سنگسار کرنا چاہتے تھے!" جناب یسوع المسیح نے کہا، "ہمارا دوست لعزر سو گیا ہے، اور یہ ضروری ہے کہ میں اُسے جگاؤں۔"

جناب یسوع المسیح کے شاگردوں نے جواب دیا، "اُستاد، اگر لعزر سو رہا ہے تو وہ جاگ جائے گا۔" پھر جناب یسوع المسیح نے انہیں صاف صاف بتایا کہ، "لعزر مر گیا ہے۔ میں خوش ہوں کہ میں وہاں نہیں تھا، تاکہ تم مجھ پر ایمان لاؤ۔

جناب یسوع المسیح جب لعزر کے شہر میں پہنچے تو، لعزر کو مرے ہوئے چار دن ہو چکے تھے۔ مرتھا جنابِ یسوع المسیح سے ملنے باہر گئی اور کہا، "اے مالک، اگر آپ یہاں ہوتے، تو میرا بھائی نہ مرتا۔" لیکن میں یہ ایمان رکھتی ہوں کہ جو کچھ بھی آپ خدا سے مانگیں، وہ آپ کو دے گا۔"

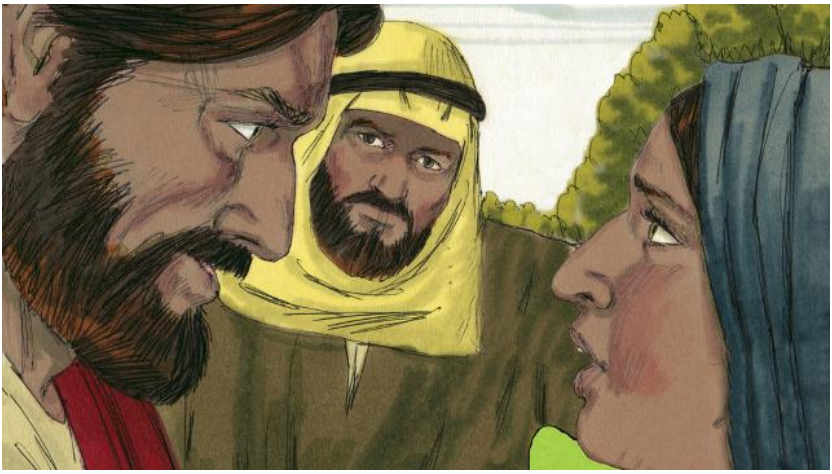

جناب یسوع ایسوع نے جواب دیا، "قیامت اور زندگی میں ہوں۔ جو کوئی بھی مجھ پر ایمان لائے، اگرچہ وہ مر بھی جائے تو بھی وہ زندہ رہے گا۔ ہر کوئی جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے کبھی نہیں مرے گا۔ کیا آپ اس پر یقین کرتی ہیں؟" مرتھا نے جواب دیا، "جی ہاں، مالک! میں ایمان رکھتی ہوں کہ آپ ہی موعود امسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا)، خدا کے بیٹے ہیں۔"

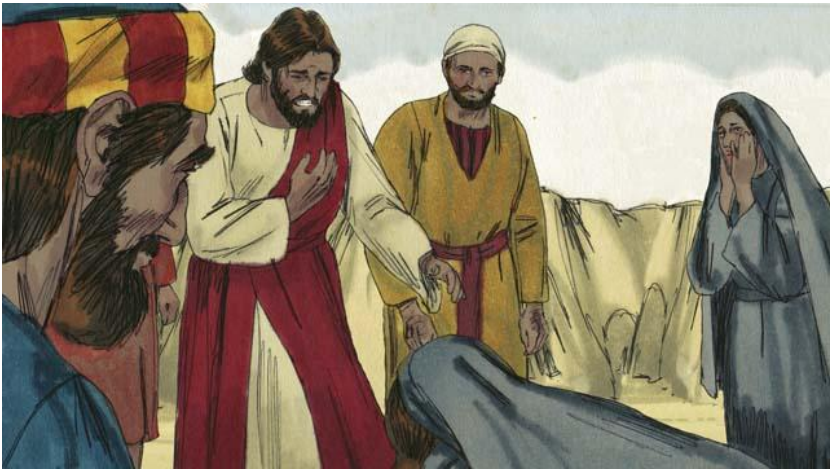

پھر مریم آپہنچی۔ وہ جناب یسوع ایسوع کے قدموں میں گر کر روئی، "مالک، صرف آپ اگر یہاں ہوتے تو میرا بھائی نہ مرتا۔" جناب یسوع ایسوع نے اُن سے پوچھا، "تم نے لعزر کو کہاں رکھا ہے؟" اُنہوں نے اُن سے کہا، "وہ قبر سے آؤ اور دیکھ لو۔" پھر جناب یسوع ایسوع روئے۔

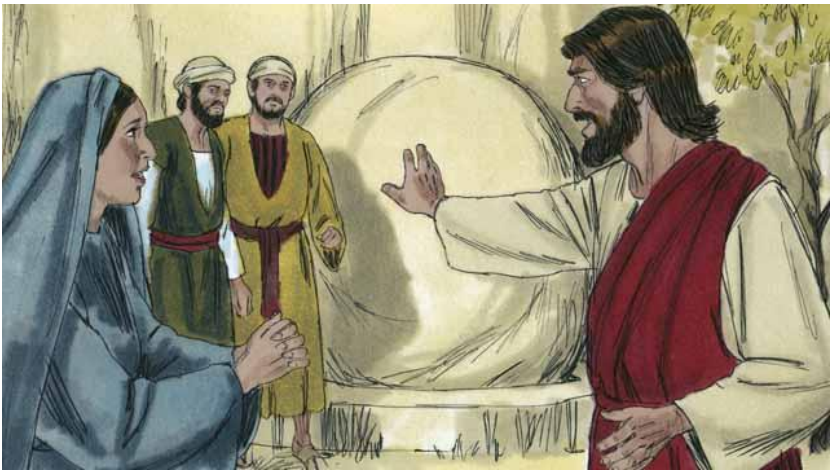

قبر ایک غار میں تھی اور اُسے ایک پتھر سے بند کر دیا گیا تھا۔ جناب یسوع المسیح جب قبر پر پہنچے تو انہوں نے کہا، "پتھر کو ہٹا دو۔" لیکن مرتھا بولی، "اے مرے ہوئے چار دن ہو گئے ہیں۔ اب تو بدبو آ رہی ہو گی۔"

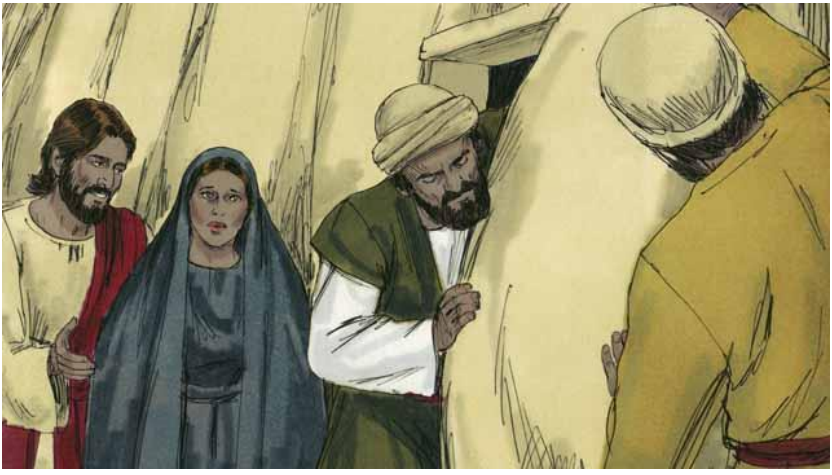

جناب یسوع المسیح نے جواب دیا، "کیا میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ اگر مجھ پر ایمان لاؤ تو خدا کا جلال دیکھو گی؟" تو انہوں نے وہ پتھر لڑھکا کر ہٹا دیا۔

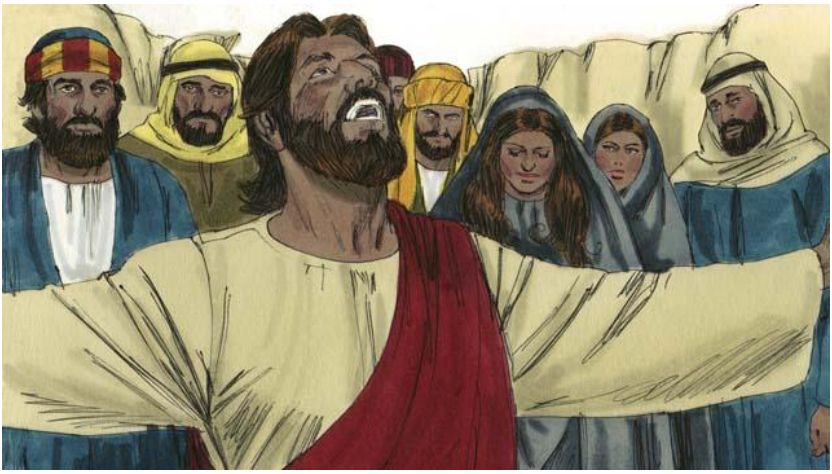

پھر جناب یسوع المسیح نے آسمان کی طرف دیکھ کر کہا، "اَے باپ، میری بات سننے کا شکریہ۔ میں جانتا ہوں کہ آپ ہمیشہ میری سنتے ہیں، لیکن میں اِن تمام لوگوں کی خاطر جو یہاں کھڑے ہیں یہ کہتا ہوں، تاکہ یہ یقین کریں کہ آپ نے مجھے بھیجا ہے۔" پھر جناب یسوع المسیح نے بلند آواز سے کہا "لعزر، باہر آجا!

اور لعزر باہر آگیا! وہ کفن میں لپٹا ہوا تھا۔ جناب یسوع المسیح نے اُن سے کہا، "کفن اتار نے میں اُس کی مدد کرو!" اس معجزہ کو دیکھ کر بہت سے یہودی جناب یسوع المسیح پر ایمان لے آئے۔

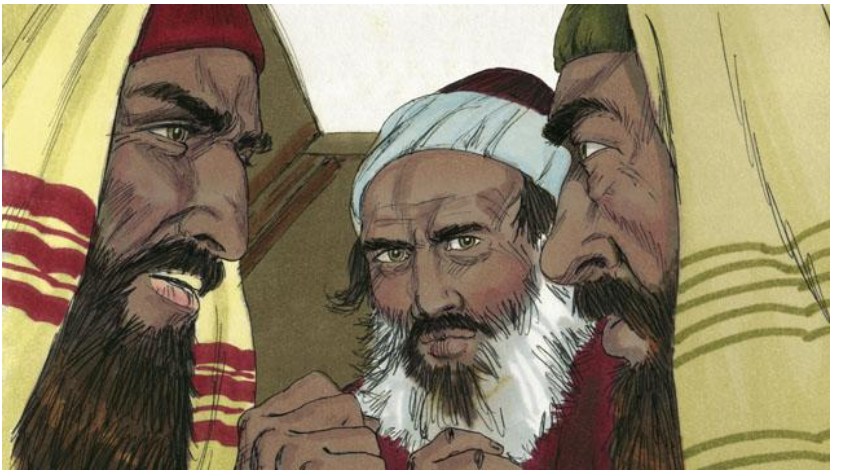

لیکن یہودیوں کے بذہن رہنما حسد کرتے تھے اور وہ اکھٹے ہو کر منصوبہ بنانے لگے کہ کس طرح وہ جناب یسوع المسیح اور لعزر کو ختم کریں۔

یوحنا 11: 1-46 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

38۔ جناب یسوع المسیح کے ساتھ دغابازی

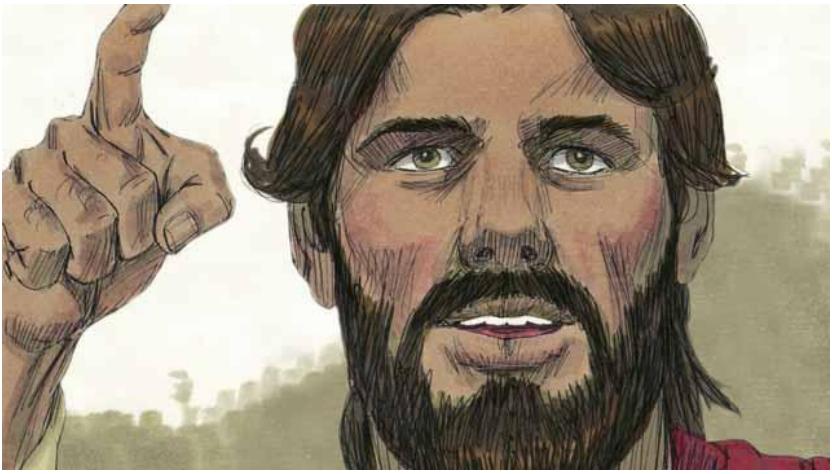

یہودی ہر سال عید فسح منایا کرتے تھے۔ یہ اس بات کا جشن تھا کہ کس طرح خدا نے اُن کے آباواجداد کو مُلکِ مصر کی غلامی سے چھڑایا تھا۔ جناب یسوع المسیح کے اعلانیہ عوامی خدمت اور درس و تدریس شروع کرنے سے تقریباً تین سال بعد، جناب یسوع المسیح نے اپنے شاگردوں کو بتایا کہ وہ عید فسح اُن کے ساتھ یروشلیم میں منانا چاہتے ہیں، اور یہ کہ وہاں اُن کو قبل کر دیا جائے گا۔

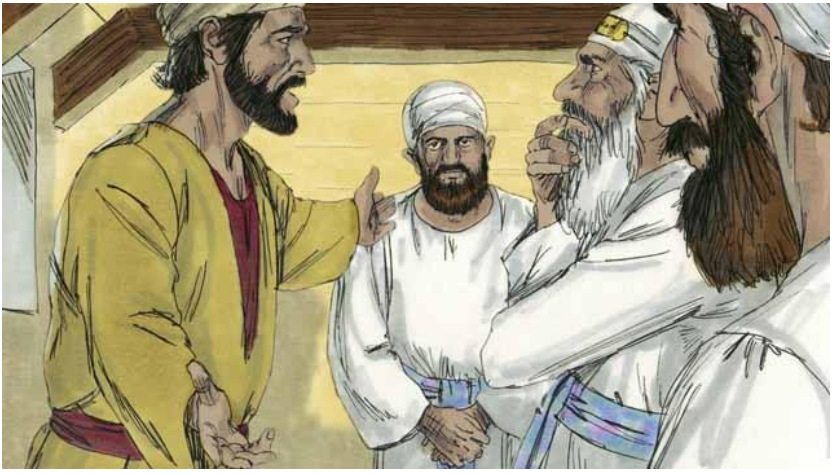

جناب یسوع المسیح کے شاگردوں میں ایک یہوداہ نامی آدمی تھا۔ یہوداہ ریوڑوں کے پیسوں کی تھیلی کا ذمہ دار تھا لیکن اُسے پیسے سے پیار تھا اور اکثر تھیلی میں سے پیسے چرا لیا کرتا تھا۔ جناب یسوع المسیح اور اُن کے شاگردوں کے یروشلم پہنچنے کے بعد، یہوداہ یہودی رہنماؤں کے پاس گیا اور کچھ رقم کے بدلے میں اُن سے جناب یسوع المسیح کو دھوکہ دینے کی پیشکش کی۔ وہ یہ چاہتا تھا کہ یہودی رہنما جناب یسوع المسیح کے موعود مسیح ہونے کا انکار کریں، اور یہ کہ وہ اپنی قتل کرنے کی سازش کر رہے ہیں۔

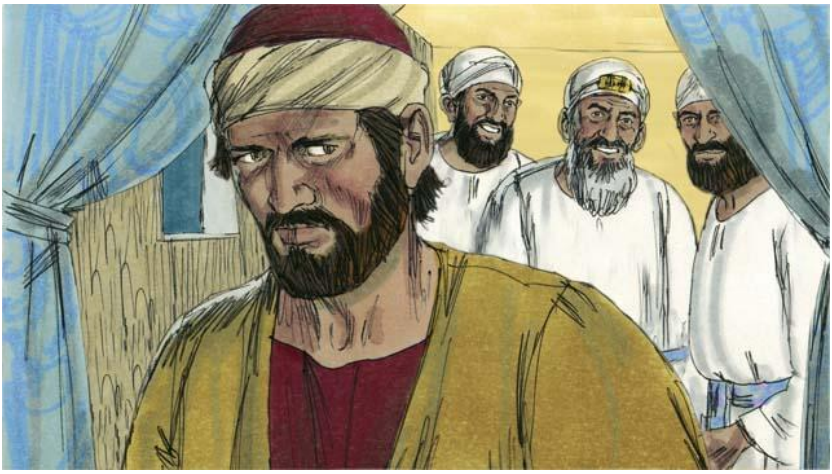

امام اعظم کی قیادت میں یہودی رہنماؤں نے یہوداہ کو تیس چاندی کے سکے ادا کئے کہ وہ جناب یسوع ابسیح کو دھوکہ دے۔ یہ بالکل ویسے ہی ہوا جیسا کہ انبیاء نے پیشن گوئی کی تھی۔ یہوداہ راضی ہو گیا اور رقم لے کر چلا گیا۔ وہ ایسے موقع کی تلاش میں رہا کہ جناب یسوع ابسیح کی گرفتاری میں اُن کی مدد کر سکے۔

یروشلم میں، جناب یسوع ابسیح نے عیدِ فسح اپنے شاگردوں کے ساتھ منائی۔ فسح کے کھانے کے دوران، جناب یسوع ابسیح نے روٹی لے کر اسے توڑا۔ اُنہوں نے کہا کہ، "یہ لو اور اِس کو کھاؤ۔ یہ میرا بدن ہے، جو تمہارے لئے دیا جاتا ہے۔ مجھے یاد کرنے کے لئے یہی کیا کرو۔" اِس طرح جناب یسوع ابسیح نے کہا کہ اُن کا بدن اُن لوگوں کی نجات کے لئے دیا جائے گا۔

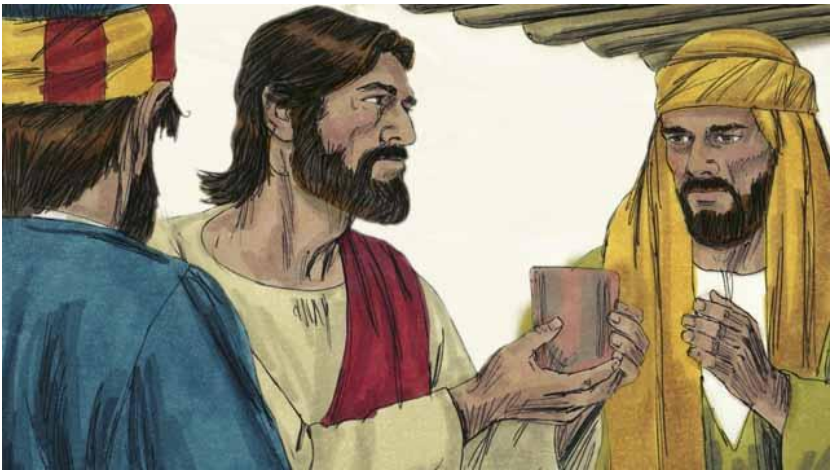

پھر جناب یسوع المسیح نے ایک پیالہ اٹھایا اور کہا، "اِسے پیو۔ یہ میرے نئے عہد کا خون ہے جو کہ گناہوں کی معافی کے لئے بہایا جاتا ہے۔ جب بھی تم اِسے پیو تو مجھے یاد کیا کرو۔"

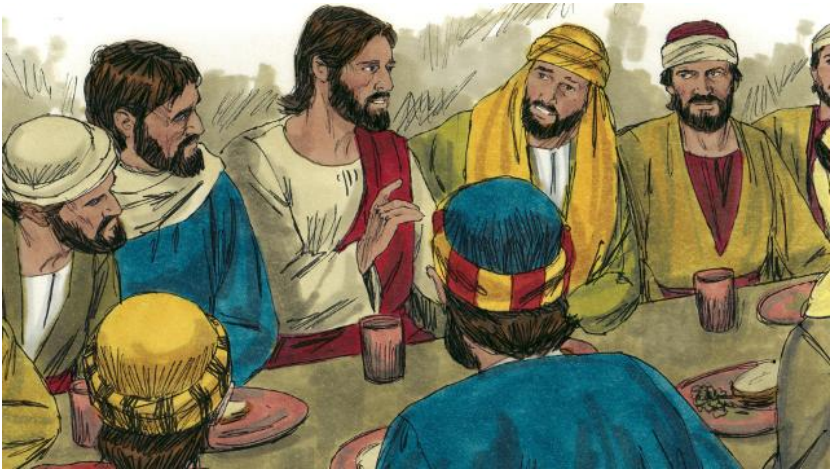

پھر جناب یسوع المسیح نے شاگردوں سے کہا، "تم میں سے ایک میرے ساتھ غداری کرے گا۔" شاگرد بے حد حیران ہوئے اور پوچھنے لگے کہ کون ہے جو ایسا کام کر سکتا ہے۔ جناب یسوع المسیح نے کہا، "غدار وہی شخص ہے جسے میں روٹی کا ٹکڑا دوں گا۔" پھر اُنہوں نے یہوداہ کو روٹی دی۔

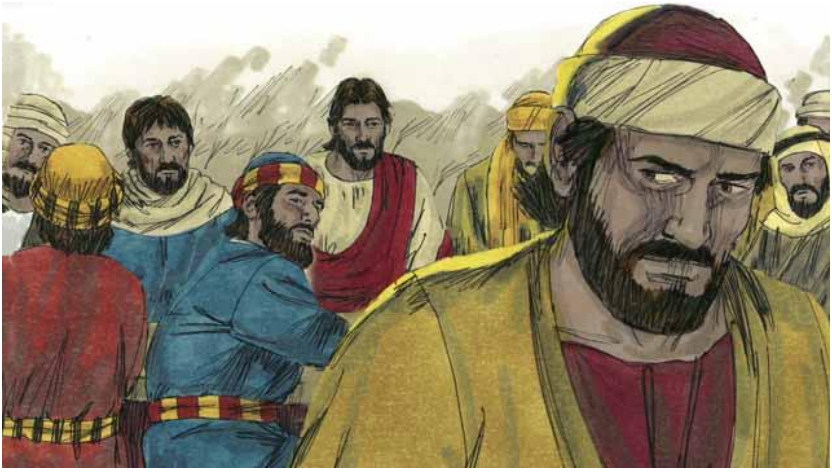

یہوداہ کے روٹی لینے کے بعد، شیطان اُسکے اندر آگیا۔ یہوداہ اُنہیں چھوڑکر یہودی رہنماؤں کے پاس گیا کہ جناب یسوع المسیح کی گرفتاری میں اُن کی مدد کرے۔ یہ رات کا وقت تھا۔

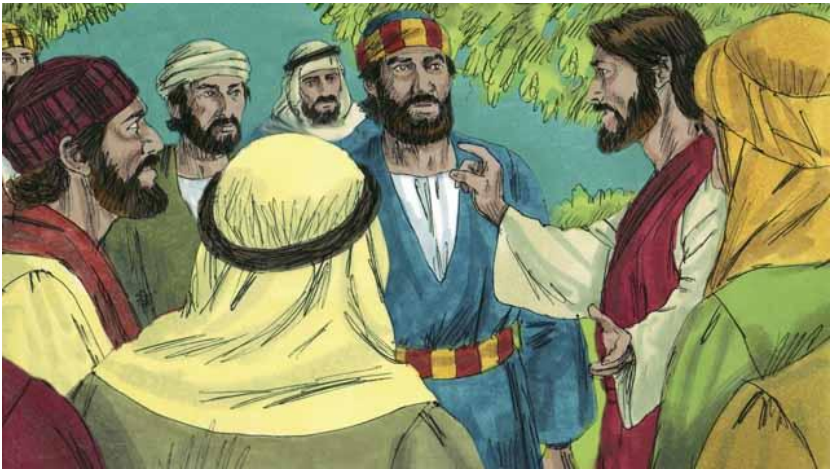

کھانے کے بعد، جناب یسوع المسیح اور اُن کے شاگرد زیتون کے پہاڑ پر چلے گئے۔ جناب یسوع المسیح نے کہا، "آج رات تم سب مجھے چھوڑ دو گے۔ یہ، لکھا ہے، 'میں چرواہے کو مار ڈالوں گا اور تمام بھیڑیں بکھر جائیں گی۔'

پطرس نے جواب دیا، "اگرچہ باقی کے سب دوسرے آپ کو چھوڑ دیں لیکن مَیں آپ کو نہیں چھوڑوں گا!" پھر جناب یسوع المسیح نے پطرس سے کہا، "شیطان تمہیں گیہوں کی طرح پھٹکنا چاہتا ہے، لیکن پطرس، مَیں نے تمہارے لیے دعا کی ہے، کہ تمہارا ایمان نہ ڈگمگائے۔ اِس کے باوجود، آج رات مرغ کے بانگ دینے سے پہلے، تم مجھ سے اِس بات کا انکار کرو گے کہ مجھے جانتے ہو۔"

پطرس نے پھر جناب یسوع المسیح سے کہا، "اگر مجھے مرنا بھی پڑے تو بھی مَیں آپ کا کبھی انکار نہیں کروں گا!" دوسرے سب شاگردوں نے بھی یہی بات کہی۔

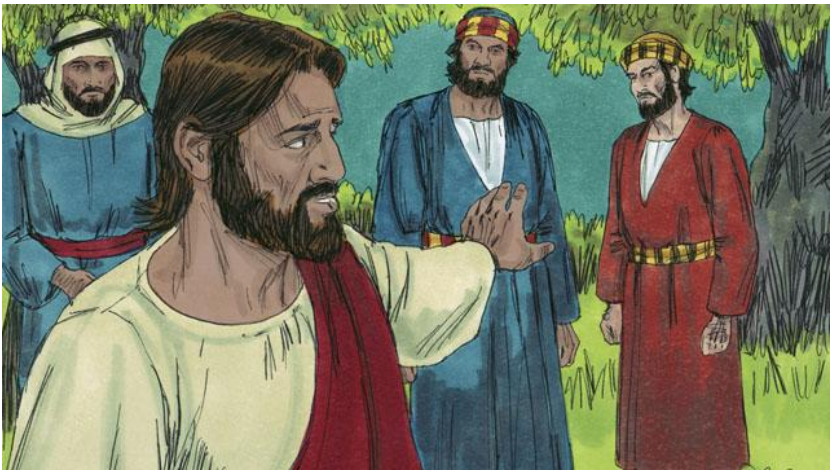

پھر جناب یسوع المسیح اپنے شاگردوں کے ساتھ گتسمنی باغ ایک جگہ چلے گئے۔ جناب یسوع المسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ دعا کریں کہ وہ آزمائش میں نہ پڑ جائیں۔ پھر جناب یسوع المسیح خود اکیلے دعا کرنے کے لیے چلے گئے۔

جناب یسوع المسیح نے تین بار دعا کی، "اے میرے باپ، اگر ممکن ہو تو، مجھے یہ اذیت کا پیالہ پینے سے باز رکھ۔ لیکن اگر لوگوں کے گناہوں کی معافی کے لئے کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے تو پھر میری مرضی پوری ہو۔" جناب یسوع المسیح بہت پریشان تھے اور ان کا پسینہ خون کی بوندوں کی مانند تھا۔ خدا نے انہیں حوصلہ دینے کے لئے ایک فرشتہ بھیجا۔

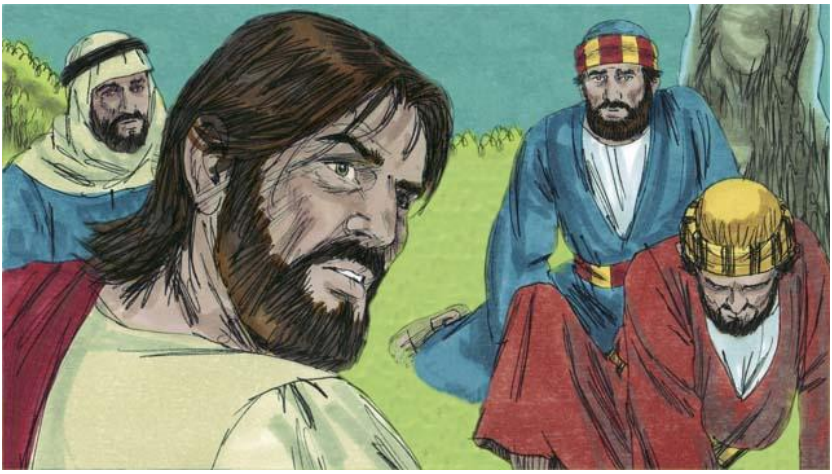

ہر دفعہ دعا کرنے کے بعد، جناب یسوع المسیح اپنے شاگردوں کے پاس لوٹے، مگر وہ سو رہے ہوتے۔ تیسری بار لوٹے پر جناب یسوع المسیح نے کہا، "جاگو! میرا پکڑوانے والا یہاں آپہنچا ہے۔"

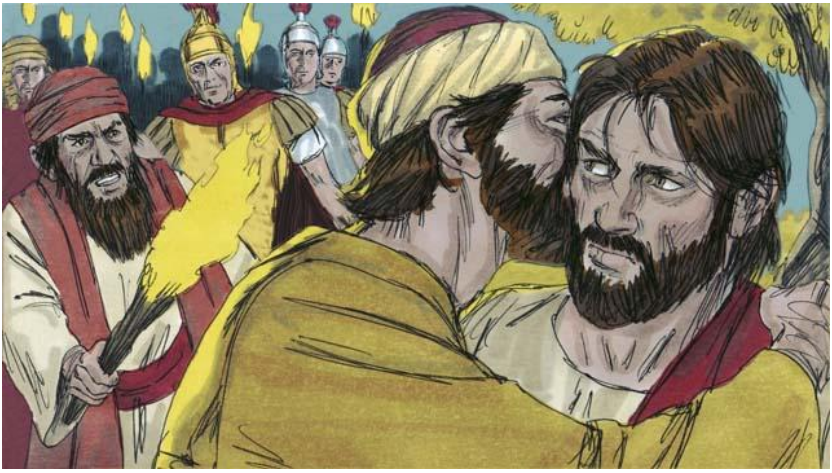

یہوداہ یہودی رہنماؤں، فوجیوں، اور ایک بڑی بھیڑ کے ساتھ آیا۔ وہ تلواریں اور لاٹھیاں لیے ہوئے تھے۔ یہوداہ جناب یسوع المسیح کے پاس آیا اور کہا، "سلام ربی، اُستاد،" اور اُنہیں چوما۔ اِس طرح اُس نے نشان دہی کی کہ یہودی رہنماؤں کو پتہ چلے کہ کس کو گرفتار کرنا ہے۔ پھر جناب یسوع المسیح نے یہوداہ سے کہا، "کیا تو مجھے ایک بوسے کر دغا دیتا ہے؟"

جونہی سپاہیوں نے جناب یسوع المسیح کو گرفتار کیا تو پطرس نے اپنی تلوار نکال کر سردار کاہن کے نوکر کا کان اُڑا دیا۔ جناب یسوع المسیح نے کہا، "تلوار کو میان میں واپس رکھ! میں اپنے باپ سے فرشتوں کی ایک فوج اپنے دفاع کے لئے بلوا سکتا ہوں۔ لیکن مجھے اپنے باپ کی اطاعت کرنا ضروری ہے۔" پھر جناب یسوع المسیح نے اس آدمی کے کان کو ٹھیک کر دیا۔ جب جناب یسوع المسیح کو گرفتار کر لیا گیا، تو سب شاگرد بھاگ گئے۔

متی 26: 14-56؛ مرقس 14: 10-50؛ لوقا 22: 1-53؛ یوحنا 12: 6؛ 18: 1-11 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

39۔ جناب یسوع المسیح پر مقدمہ چلایا جاتا ہے

یہ آدھی رات کا وقت تھا۔ سپاہی جناب یسوع ایسوع کو بہردار کاہن کے گھر لے گئے تاکہ وہ اُن سے پوچھ گچھ کر سکیں۔ پطرس نے اُن سے فاصلہ رکھتے ہوئے اُن کا پیچھا کیا۔ جب جناب یسوع ایسوع کو گھر کے اندر لے گئے، تو پطرس باہر ہی رہا اور آگ تاپنے لگا۔

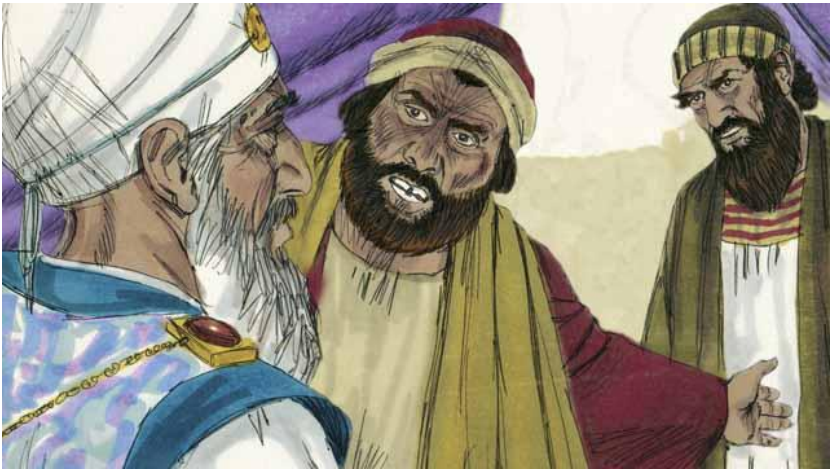

گھر کے اندر، یہودی رہنماؤں نے جناب یسوع ایسوع پر مقدمہ چلایا۔ وہ بہت سے جھوٹے گواہ لے آئے جنہوں نے اُن کے بارے میں جھوٹ بولا۔ تاہم، اُن کے بیانات ایک دوسرے سے متفق نہیں تھے۔ تو یہودی رہنما یہ ثابت نہ کر سکے کہ انہوں نے کوئی بھی جرم کیا ہے۔ جناب یسوع ایسوع نے کچھ بھی نہ کہا۔

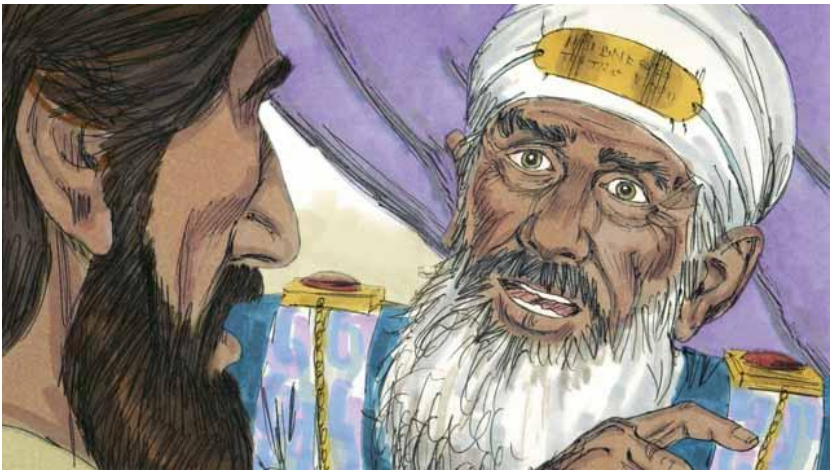

آخر کار، سردار کاہن نے جناب یسوع ابسیح کی جانب براہ راست نظر کر کے کہا، "ہمیں بتا کیا تو ہی زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے؟"

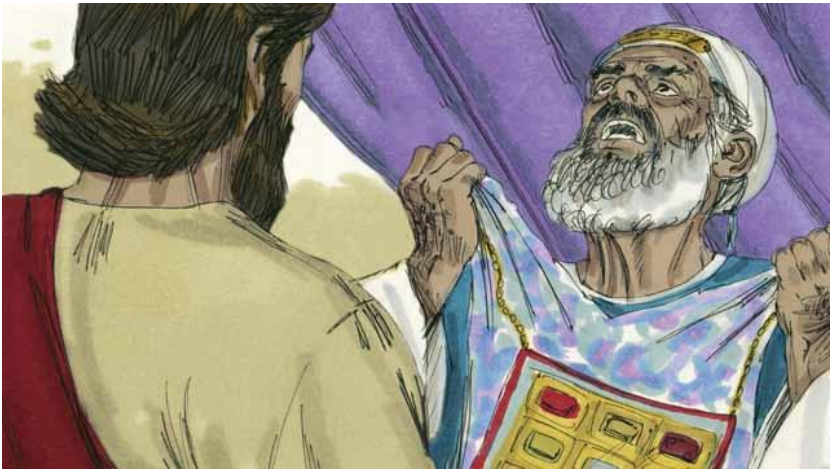

جناب یسوع ابسیح نے کہا، "ہاں ہوں، اور تم مجھے خدا کے ساتھ بیٹھے اور آسمان سے آتے دیکھو گے۔" امام اعظم بے غصے میں اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے اور دوسرے مذہبی رہنماؤں پر چلّایا کہ، "ہمیں مزید گواہوں کی ضرورت نہیں ہے! ہم نے اِسے یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔ آپ لوگوں کا کیا فیصلہ ہے؟"

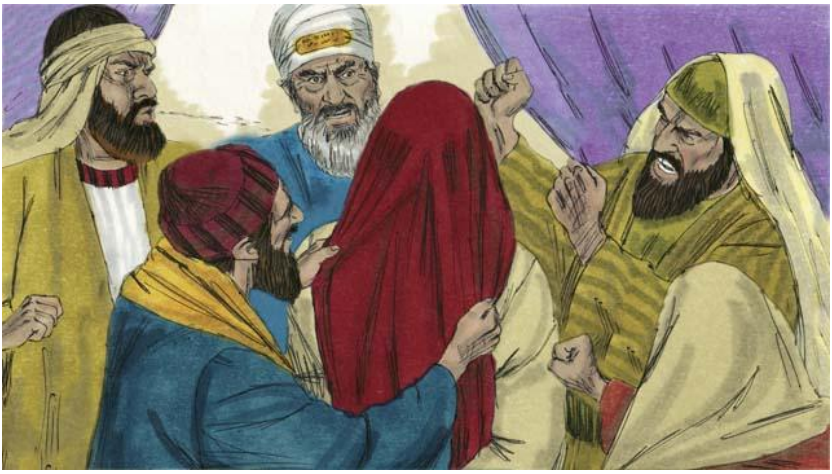

تمام یہودی رہنماؤں نے اِمام اعظم کو جواب دیا، "یہ موت کا مستحق ہے!" پھر اُنہوں نے جناب یسوع المسیح کی آنکھوں پر پٹی باندھی، اُن پر تھوکا، اُنہیں مارا، اور اُنکا مذاق اڑایا۔

پطرس جب اُس گھر کے باہر انتظار کر رہا تھا تو ایک نوکرانی نے اُسے دیکھ کر کہا، "تم بھی تو یسوع کے ساتھ تھے!" پطرس نے انکار کر دیا۔ بعد میں، ایک اَور لڑکی نے یہی بات کہی، اور پطرس نے پھر انکار کر دیا۔ آخرکار، لوگوں نے کہا، "ہم یہ جانتے ہیں کہ تم یسوع کے ساتھ تھے کیونکہ تم دونوں گلیل ہی سے ہو۔"

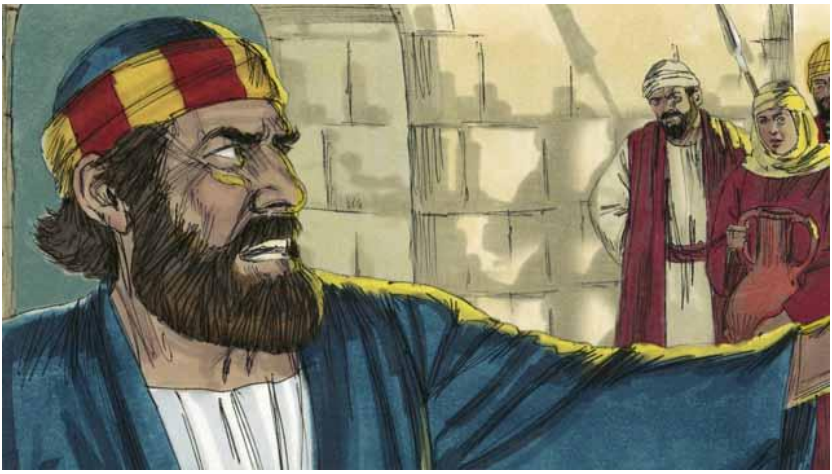

پھر پطرس نے قسم کھا کر کہا، "اگر میں اِس آدمی کو جانتا ہوں تو خدا مجھ پر لعنت کرے!" فوری طور پر، ایک مرغ نے بانگ دی، اور جناب یسوع المسیح نے مڑ کر پطرس کی طرف دیکھا۔

پطرس وہاں سے چلا گیا اور پھوٹ پھوٹ کر رویا۔ دریں اثنا، یہوداہ، جس نے دھوکہ دیا تھا، دیکھا کہ یہودی رہنماؤں نے جناب یسوع المسیح کے مرنے کی سازش کی ہے۔ یہوداہ غم زدہ ہو کر وہاں سے چلا گیا اور اُس نے خودکشی کر لی۔

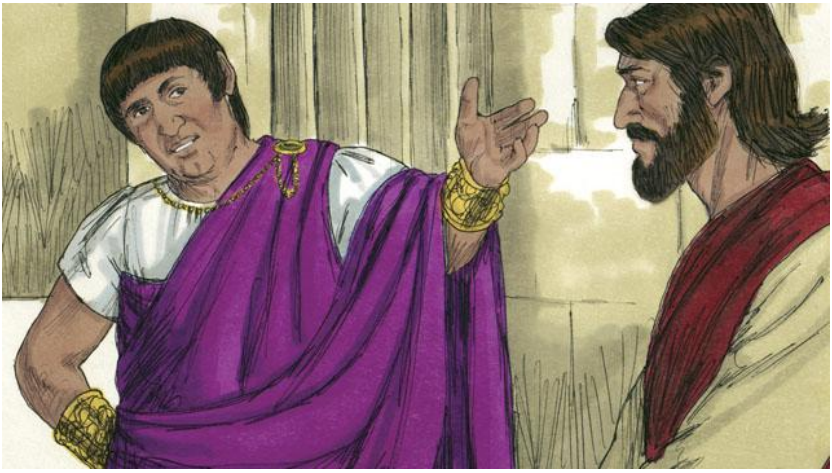

اگلے دن صبح سویرے، یہودی رہنما جناب یسوع المسیح کو رومی گورنر پیلاطس کے پاس لے آئے۔ انہیں یہ امید تھی کہ پیلاطس جناب یسوع المسیح کو مجرم قرار دے کر سزائے موت سنا دے گا۔ پیلاطس نے جناب یسوع المسیح سے پوچھا، "کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟"

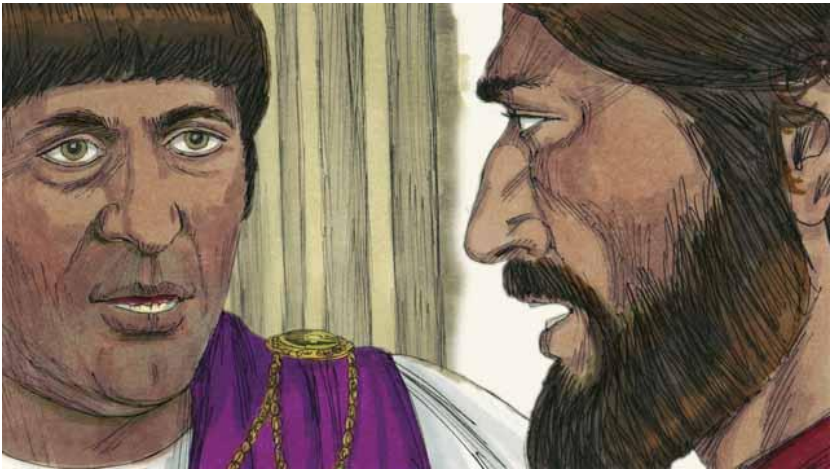

جناب یسوع المسیح نے جواب دیا، "آپ نے یہ خود کہا ہے، لیکن میری بادشاہی زمینی بادشاہی نہیں ہے۔ اگر ہوتی، تو میرے پیروکار میرے لیے لڑتے۔ میں زمین پر خدا کی سچائی بتانے کے لئے آیا ہوں۔ ہر کوئی جو سچائی سے محبت کرتا ہے وہ میری بات سنتا ہے۔" پیلاطس نے پوچھا، "سچائی کیا ہے؟"

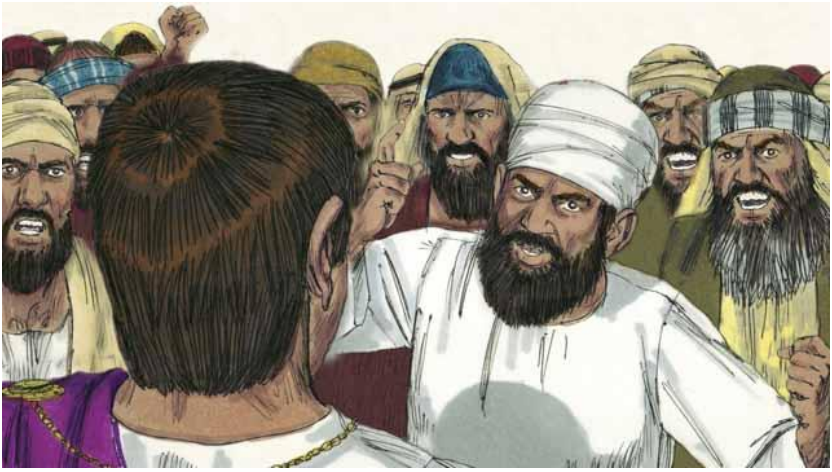

جناب یسوع المسیح کے ساتھ بات کرنے کے بعد، پیلاطس باہر ہجوم کے پاس چلا گیا اور اُن سے کہنے لگا، "مجھے اِس شخص میں کوئی جرم دکھائی نہیں دیتا۔" لیکن یہودی رہنما اور ہجوم چلایا، "اِسے مصلوب کیا جائے!" پیلاطس نے جواب دیا، "پر مجرم نہیں ہے۔" لیکن اُنہوں نے اور بھی زیادہ شور مچایا۔ پھر پیلاطس نے تیسری مرتبہ کہا، "اس نے کوئی جرم نہیں کیا!"

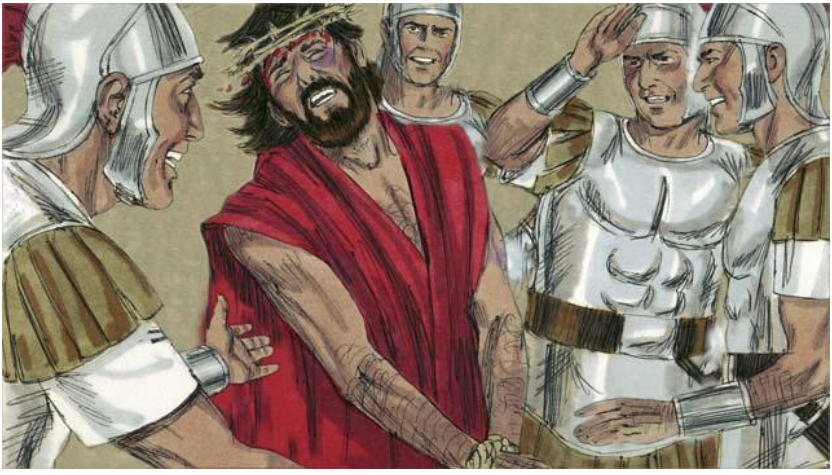

پیلاطس اِس بات سے ڈر گیا کہ ہجوم فساد برپا کر دے، تو وہ اِس بات پر راضی ہو گیا کہ اپنے سپاہیوں سے جناب یسوع المسیح کو مصلوب کروا دے۔ رومی سپاہیوں نے جناب یسوع المسیح کو کوڑے مار کر اُنہیں ایک سانپ چوغا اور کانٹوں سے بنا ہوا تاج پہنا دیا۔ پھر اُنہوں نے یہ کہتے ہوئے اُس کا مذاق اڑایا، "دیکھو، یہودیوں کے بادشاہ کو!"

متی 26: 57-27: 26؛ مرقس 14: 53-15: 15؛ لوقا 22: 54-23: 25؛ یوحنا 18: 12-19: 16 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

40۔ جناب یسوع المسیح کو مصلوب کیا جاتا ہے

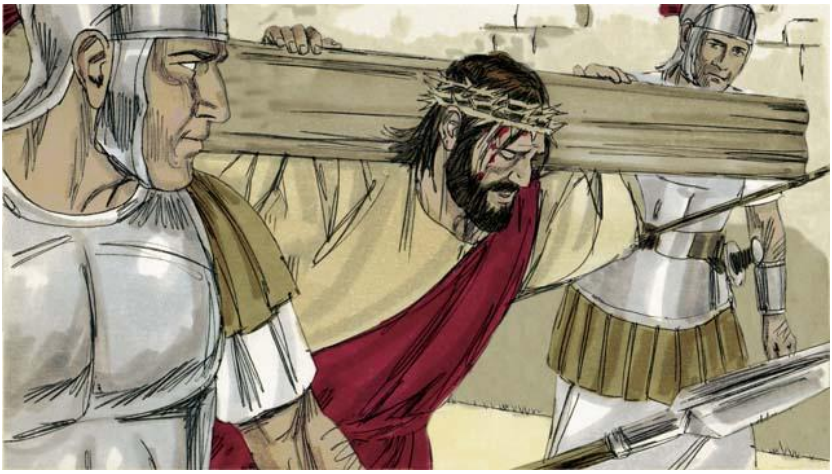

فوجی سپاہی جناب یسوع المسیح کا مذاق اڑانے کے بعد اُنہیں مصلوب کرنے کے لیے لے گے۔ اُنہوں نے جناب یسوع المسیح کو وہ صلیب اٹھوائی جس پر اُنہیں مصلوب کیا جانا تھا۔

سپاہی جناب یسوع المسیح کو اُس جگہ لے کر آئے جو "کھوپڑی" کے نام سے جانی جاتی تھی اور اُن کے ہاتھوں اور پیروں کو کیلوں سے صلیب پر جڑ دیا۔ لیکن جناب یسوع المسیح نے کہا، "اے باپ، اُنہیں معاف کر دے کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ کیا کر رہے ہیں۔" پیلاطس نے یہ حکم دیا کہ جناب یسوع المسیح کی صلیب پر اُن کے سر کے اوپر یہ لکھ کر لگایا جائے، "یہودیوں کا بادشاہ۔"

سپاہیوں نے جناب یسوع المسیح کے لباس پر قرعہ ڈالا۔ اُنکے ایسا کرنے سے، اُنہوں نے اُس پیشن گوئی کو پورا کیا جس میں کہا گیا تھا کہ، "وہ میرے کپڑے آپس میں تقسیم کرتے ہیں، اور میرے لباس پر قرعہ ڈالتے ہیں۔

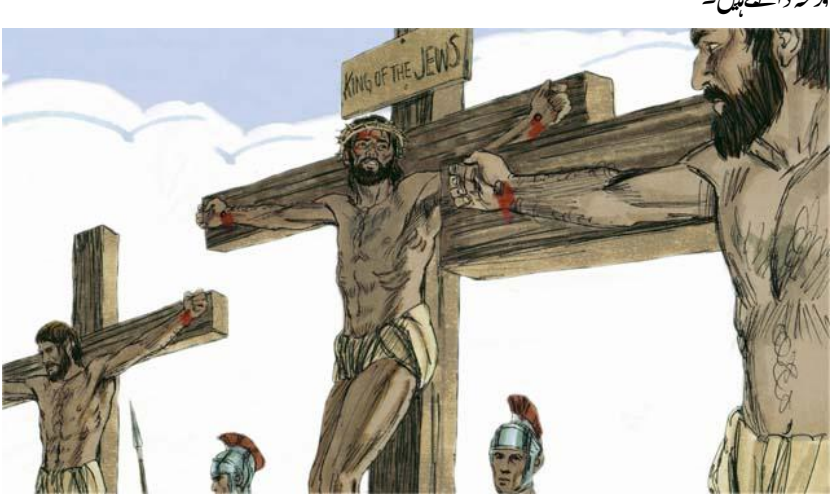

جناب یسوع المسیح کو دو ڈاکوؤں کے درمیان مصلوب کیا گیا تھا۔ اُن میں سے ایک نے آپ کا مذاق اڑایا، لیکن دوسرے نے کہا، "کیا تجھے خدا کا خوف نہیں ہے؟ ہم تو مجرم ہیں، لیکن یہ شخص تو بے قصور ہے۔" پھر اُس نے جناب یسوع المسیح سے کہا، "اے مہربانی مجھے اپنی بادشاہی میں یاد رکھنا۔" آپ نے اُسے جواب دیا، "تو آج ہی جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔"

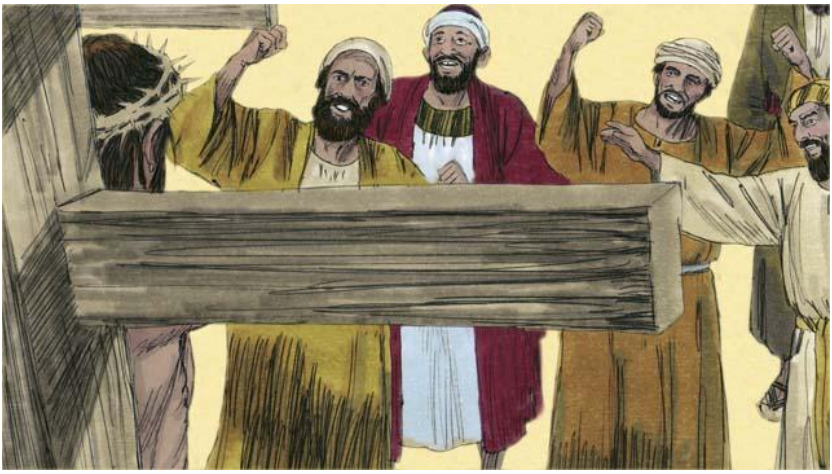

یہودی رہنماؤں اور بھیڑ میں دوسرے لوگوں نے جناب یسوع المسیح کا مذاق اڑایا۔ اُنہوں نے کہا، "اگر
وہ خدا کا بیٹا ہے، تو صلیب پر سے اُتر آ اور اپنے آپ کو بچا لے! پھر ہم تجھ پر ایمان لے آئیں گے۔"

پھر اُس پورے علاقے میں آسمان مکمل طور پر سیاہ ہو گیا، حالانکہ یہ دوپہر کا وقت تھا۔ یہ تاریکی بارہ بجے
سے لے کر سہ پہر تین بجے تک رہی۔

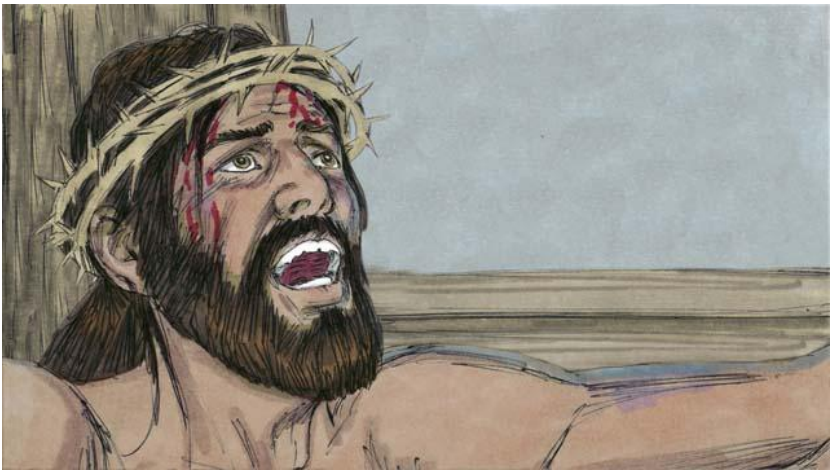

پھر جناب یسوع المسیح نے چلّا کر کہا، "ختم ہو گیا ہے! اَے باپ، مَیں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں دیتا ہوں۔" پھر اُنہوں نے اپنا سر جھکا کر اپنی جان دے دی۔ جب وہ مر گئے تو وہاں ایک زلزلہ آیا اور ہیکل میں وہ پردہ جو خدا کی موجودگی کو لوگوں سے الگ رکھتا ہے اوپر سے نیچے تک بیچ میں سے پھٹ گیا۔

اپنی موت کے ذریعے، جناب یسوع المسیح نے لوگوں کے خدا کے پاس آنے کا ایک راستہ کھول دیا۔ وہ سپاہی جو جناب یسوع المسیح کی نگرانی کر رہا تھا اُن تمام باتوں کا گواہ ہے جو اُن کے ساتھ ہوئیں، اور وہ کہنے لگا، "یقیناً، یہ آدمی بے قصور تھا۔" وہ خدا کا بیٹا تھا۔"

پھر یوسف اور نیکدیمُس نے پیلاطس سے جناب یسوع المسیح کی لاش حاصل کرنے کی اجازت مانگی۔ یہ وہ دو یہودی رہنما تھے جو جناب یسوع المسیح کو مسیح موعود تسلیم کرتے تھے۔ اُنہوں نے اُن کی لاش کو کپڑے میں لپیٹ کر چٹان میں بنائی گئی ایک قبر میں رکھ دیا۔ پھر اُنہوں نے ایک بڑا پتھر قبر کا منہ بند کرنے کے لیے اُسکے سامنے لڑھکا دیا۔

متی 27: 27-61؛ مرقس 15: 16-47؛ لوقا 23: 26-56؛ یوحنا 19: 17-42 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

41۔ خدا جناب یسوع المسیح کو مردوں میں سے زندہ کرتا ہے

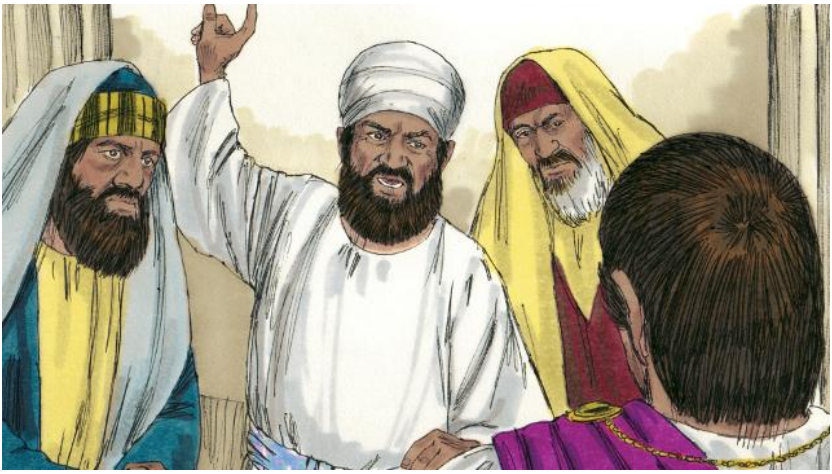

سپاہیوں کے جناب یسوع المسیح کو مصلوب کرنے کے بعد، یہودی رہنماؤں نے پیلاطس سے کہا، "اِس جھوٹے، یسوع، نے یہ کہا تھا کہ وہ تین دن کے بعد مردوں میں سے جی اٹھے گا۔ کہیں نہ کسی کو قبر کا پہرا ضرور دینا ہو گا تاکہ اِس بات کی تسلی کی جا سکے کہ اُسکے شاگرد میت کو چرا نہ لے جائیں اور پھر اُس کے مردوں میں سے جی اٹھنے کا پرچار کرنے لگیں۔"

پیلاطس نے کہا، "کچھ سپاہیوں کو لے جاؤ اور جہاں تک ہو سکے قبر کی حفاظت اور نگرانی کرو۔" چنانچہ اُنہوں نے قبر کے منہ پر رکھے پتھر پر مہر لگا دی اور اِس یقین دھانی کے لیے کہ کوئی بھی اُنکی میت کو چرا نہ سکے، وہاں سپاہی کھڑے کر دیے۔

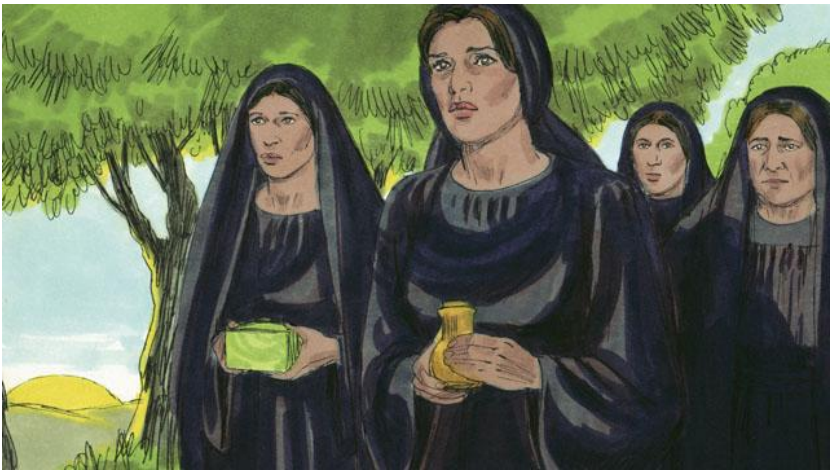

جناب یسوع المسیح کے دفنانے کے بعد کا دن سبت کا دن تھا، اور یہودیوں کو اُس دن کبھی بھی قبر کے پاس جانے کی اجازت نہیں تھی۔ سبت کے اگلے دن صبح سویرے کئی عورتوں نے جناب یسوع المسیح کی قبر پر جانے کی تیاری کی تاکہ اُن کی میت پر بہت سے مصالحے لگا سکیں۔

اچانک، وہاں ایک بڑا زلزلہ آیا۔ ایک فرشتہ جو کہ آسمان سے چمکتی بجلی کی مانند روشن تھا آسمان سے وہاں ظاہر ہوا۔ وہ اُس پتھر کو جو قبر کے منہ پر رکھا تھا لڑھکا کر اُس پر بیٹھ گیا۔ قبر کی نگرانی کرنے والے سپاہی ڈر گئے اور وہ آدمیوں کی طرح زمین پر گر پڑے۔

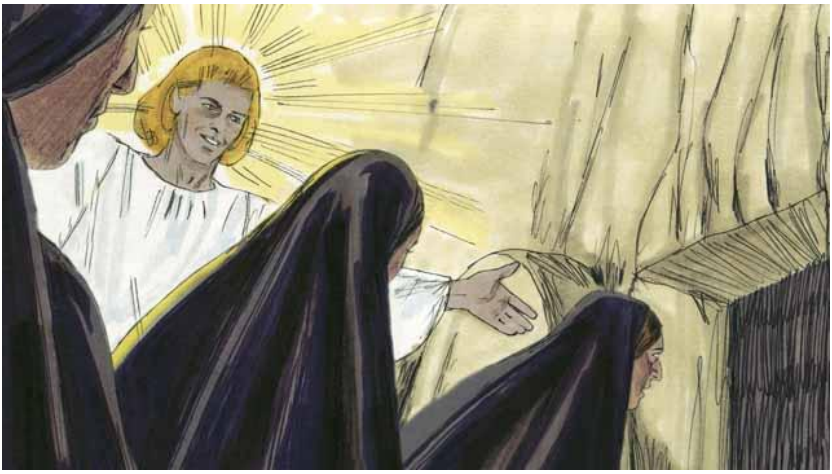

جب خواتین قبر پر پہنچیں، تو فرشتے نے اُن سے کہا، "ڈرو مت۔ جناب یسوع المسیح یہاں نہیں ہیں۔ وہ مردوں میں سے جی اُٹھے ہیں، ویسے ہی جیسے اُنہوں نے کہا تھا کہ وہ جی اُٹھیں گے! قبر کے اندر دیکھو۔" خواتین نے قبر میں جھانک کر دیکھا جہاں جناب یسوع المسیح کی لاش رکھی گئی تھی۔ اُنکی لاش وہاں نہیں تھی!

پھر فرشتے نے خواتین کو بتایا، "جاؤ اور شاگردوں کو بتاؤ، 'جناب یسوع المسیح مردوں میں سے جی اُٹھے ہیں' اور وہ تم سے ملنے گلیل کو جائیں گے۔"

خواتین خوف اور انتہائی خوشی سے بھرپور تھیں۔ وہ شاگردوں کو خوشخبری دینے کے لئے بھاگ پڑیں۔

ابھی خواتین شاگردوں کو خوشخبری دینے کے لئے راستے ہی میں تھیں کہ، جناب یسوع المسیح اُن پر ظاہر ہوئے، اور اُنہوں نے اُنہیں سجدہ کیا ۔ جناب یسوع المسیح نے کہا، "ڈرو مت۔ جاؤ اور میرے شاگردوں کو بتاؤ کہ وہ گلیل کو جائیں۔ وہ مجھے وہاں دیکھیں گے۔"

متی کے 27: 62-28: 15؛ مارک 16: 1-11؛ لوقا 24: 1-12؛ یوحنا 20: 1-18 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

42۔ جناب یسوع المسیح کی آسمان پر واپسی

جس روز جناب یسوع المسیح مردوں میں سے جی اُٹھے ، اُن کے شاگردوں میں سے دو شاگرد ایک قریبی شہر کو جا رہے تھے۔ چلتے چلتے، وہ اُس میں اِس بارے میں باتیں کر رہے تھے کہ جناب یسوع المسیح کے ساتھ کیا ہوا تھا۔ اُنہیں یہ اُمید تھی کہ وہ مسیح موعود ہو گا، لیکن اُنہیں قتل کر دیا گیا۔ اب حوالین یہ کہتی ہیں کہ وہ دوبارہ زندہ ہو گئے ہیں۔ اُنہیں سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کس بات کا یقین کریں۔

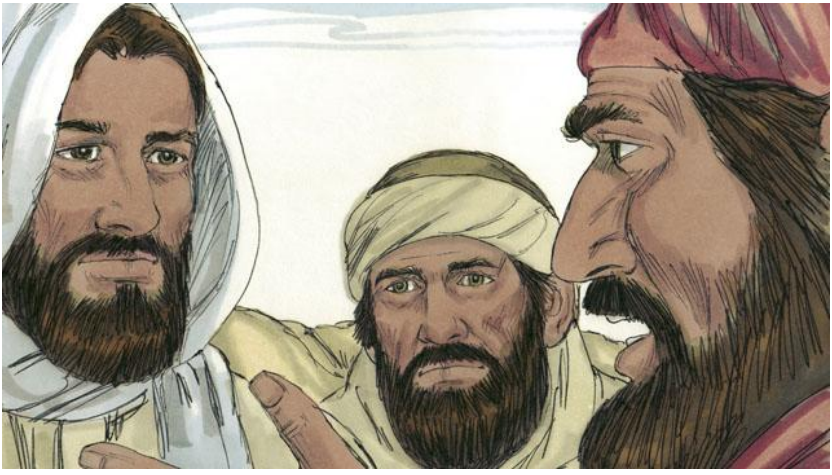

جناب یسوع المسیح نے اُن کے پاس پہنچ کر اُن کے ساتھ چلنا شروع کر دیا، لیکن وہ دونوں اُنہیں نہ پہچان سکے۔ اُنہوں نے اُن سے دریافت کیا کہ وہ کس بارے میں بات چیت کر رہے تھے، تو اُنہوں نے وہ تمام حیران کن باتیں جناب یسوع المسیح کے بارے میں بتائیں جو پچھلے کچھ دنوں میں ہوئی تھیں۔ وہ یہ سمجھے کہ وہ ایک اجنبی مسافر سے بات کر رہے تھے، جسے یہ پتہ تھا کہ یروشلم میں کیا ہوا ہے۔

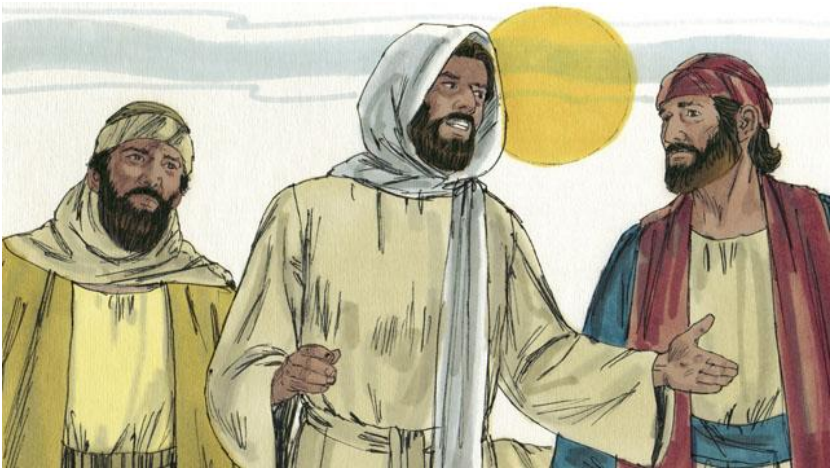

پھر جناب یسوع المسیح نے اُنہیں سمجھایا کہ خدا کا کلام مسیح کے بارے میں کیا کہتا ہے۔ اُنہوں نے اُن کو یاد دلایا کہ انبیاء لکھتے ہیں کہ مسیح اذیتیں اُٹھائے گا اور قتل کر دیا جائے گا، لیکن تیسرے روز دوبارہ جی اُٹھے گا۔ جب وہ دونوں آدمی اُس سرپہنچے جہاں وہ جا رہے تھے اور تقریباً شام ہو چکی تھی۔

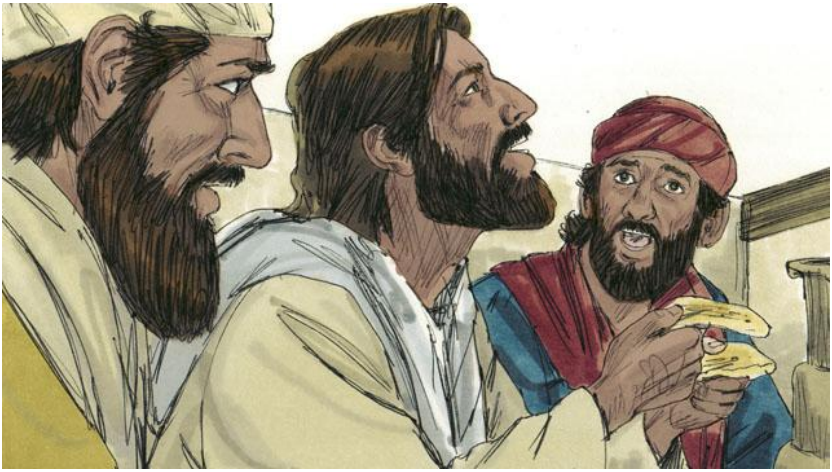

اُن دونوں مردوں نے جناب یسوع المسیح کو اپنے ساتھ رُکنے کی دعوت دی، اور وہ ٹھہر گئے۔ جب وہ شام کا کھانا کھانے کو بیٹھے، تو جناب یسوع المسیح نے روٹی اُٹھائی، خدا کا شکر ادا کیا اور پھر اُسے توڑا۔ اچانک، وہ اُنہیں پہچان گئے کہ وہ جناب یسوع المسیح تھے۔ لیکن اُسی وقت، وہ اُن کی نظروں سے اوجھل ہو گئے۔

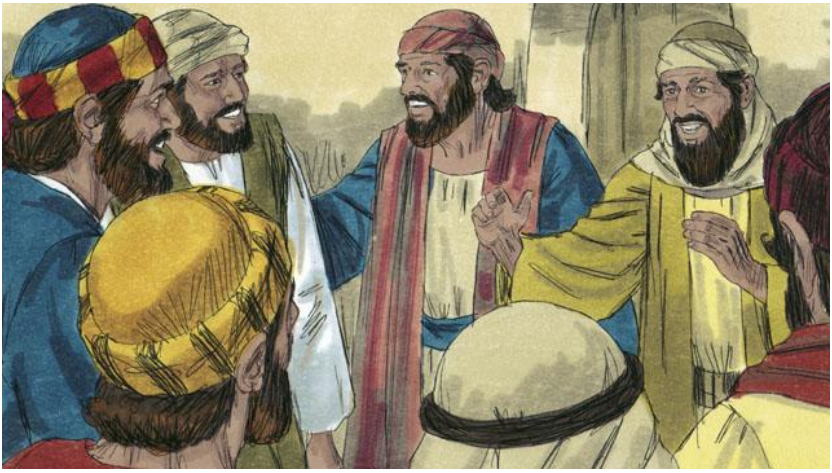

وہ دونوں آدمی ایک دوسرے سے کہنے لگے، "کیا وہ جناب یسوع المسیح تھے! جب وہ ہمیں خدا کا کلام سمجھا رہے تھے تو ہمارے دل جوش سے بھر گئے تھے!" وہ فوراً یروشلیم کو لوٹ گئے۔ جب وہ واپس پہنچے، تو انہوں نے شاگردوں کو بتایا، "جناب یسوع المسیح زندہ ہیں اور ہم نے انہیں دیکھا ہے!"

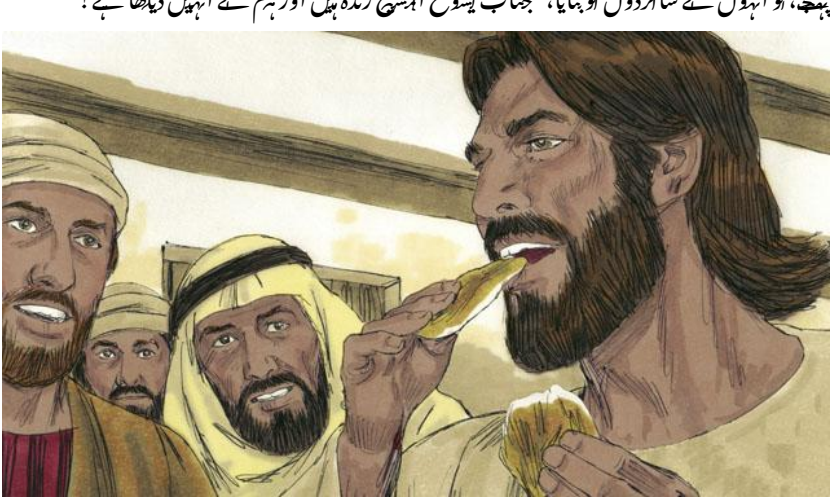

وہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ جناب یسوع المسیح اچانک اُن کے درمیان کہرے میں آن کھڑے ہُوئے اور کہا، "تمہارے سلامتی ہو!" شاگردوں نے انہیں ایک بھوت سمجھا لیکن جناب یسوع المسیح نے کہا، "تم کیوں خوف زدہ ہو اور شک کیوں کرتے ہو؟ میرے ہاتھوں اور پاؤں کو دیکھو۔ چھوؤں کے جسم نہیں ہوا کرتے، جیسے میرا ہے۔" یہ بات کرنے کے لئے کہ وہ کوئی بھوت نہیں تھے تو انہوں نے اُن سے کچھ کھانے کو مانگا۔ انہوں نے انہیں بھنی ہوئی مچھلی کا ایک ٹکڑا دیا اور انہوں نے اُسے کھا لیا۔

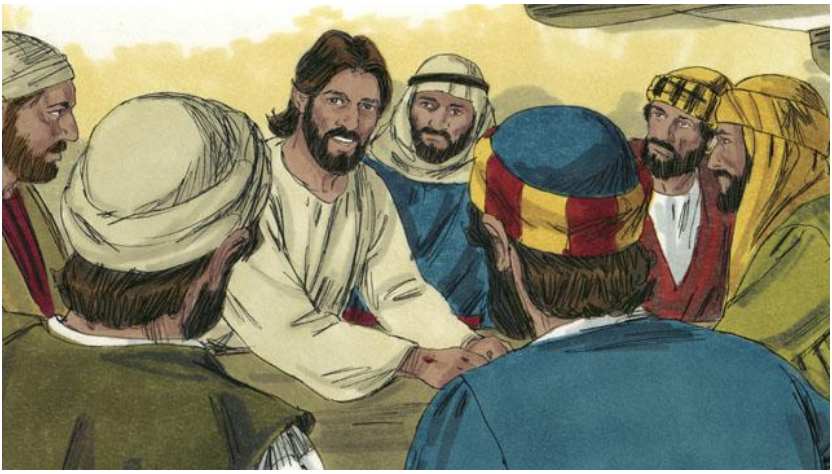

جنابِ یسوع المسیح نے کہا، "مَیں نے تم سے کہا تھا کہ خدا کے کلام میں میرے بارے میں لکھی ہوئی ہر بات پوری ہونا لازم ہے۔" پھر اُس نے اُن کے ذہنوں کو کھولا تاکہ وہ خدا کے کلام کو سمجھ سکیں۔ اُس نے کہا، "یہ بہت پہلے لکھا تھا کہ مسیح اذیتیں اُٹھائے گا، مارا جائے گا، اور پھر مردوں میں سے تیسرے دن جی اُٹھے گا۔

"کلام میں یہ بھی لکھا تھا کہ میرے شاگرد اِس بات کی منادی کریں گے کہ اپنے گناہوں کی بخشش (معافی) پانے کیلئے ہر شخص توبہ کرے۔ اِس کی پیروی میں وہ یروشلم سے کریں گے، اور پھر ہر جگہ تمام قوموں میں جائیں گے۔ تم ان باتوں کے گواہ ہو۔

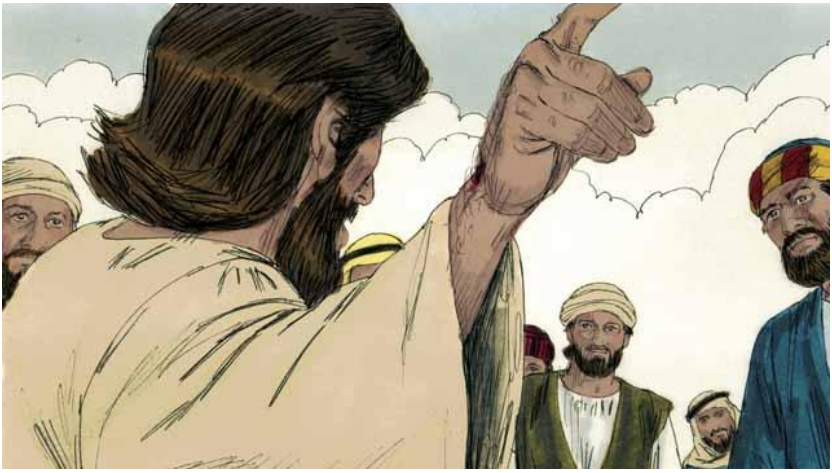

اگلے چالیس دنوں میں، جناب یسوع المسیح اپنے شاگردوں کو کئی بار دکھائی دیئے۔ ایک بار تو وہ ایک ہی وقت میں ایک سو پانچ سو (500) سے زائد افراد کو دکھائی دیئے! اُنہوں نے بہت سے طریقوں سے اپنے شاگردوں پر ثابت کیا کہ وہ زندہ ہیں، اور اُنہوں نے اُنہیں خدا کی بادشاہی کے بارے میں سکھایا۔

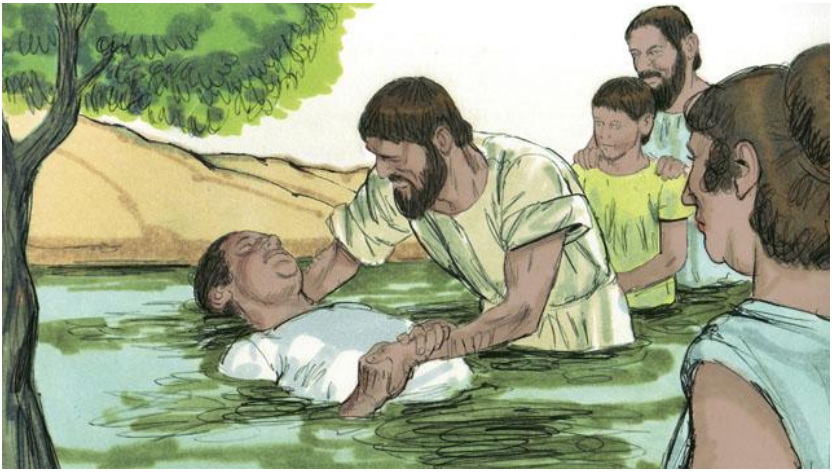

جناب یسوع المسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا، "آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ لہٰذا، جاؤ اور تمام لوگوں کو شاگرد بناؤ اور اُنہیں باپ، بیٹے، اور پاک روح کے نام پر بپتسمہ دو، اور اُنہیں وہ تمام باتیں جن پر عمل کرنے کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے سکھاؤ۔ یاد رکھو، میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں گا۔"

مردوں میں سے جی اٹھنے کے چالیس دن بعد جناب یسوع المسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا، "جب تک کہ میرا باپ یہ نہیں وعدہ نہ دے اور پاک روح تم پر نازل نہ کرے، یروسلم ہی میں رہو۔" پھر جناب یسوع المسیح آسمان پر چلے گئے، اور ایک بادل نے اُن کو اُن کی نظروں سے چھپا دیا۔ جناب یسوع المسیح ہر چیز پر حکومت کرنے کے لئے خدا کی دہنی طرف جا بیٹھے۔

متی کے 28 باب کی 16 سے 20 ؛ مارک کے 16 باب کی 12 سے 20؛ لوک کے 24 باب کی 13 سے 53؛ یوحنا کے 20 باب کی 19 سے 23؛ اعمال کے 1 باب کی 1 سے 11 آیات سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

43۔ کلیسیا کی ابتدا

جناب یسوع ایشوع کی آسمان پر واپسی کے بعد، اُن کے شاگرد یروشلم میں ٹھہرے رہے جیسا کہ آپ نے انہیں حکم دیا تھا۔ مومن وہاں مسلسل دعا کے لئے جمع ہوتے رہے۔

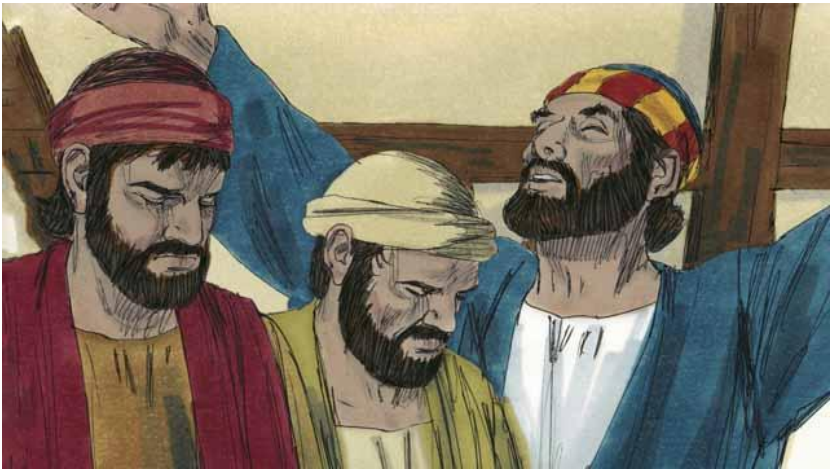

ہر سال عید فسح کے پچاس دن بعد، یہودی ایک بہت اہم دن مناتے جسے پینتکوست کہا جاتا تھا۔ پینتکوست وہ وقت تھا جب یہودی وصیل کی کٹائی کی خوشی منایا کرتے تھے۔ پینتکوست منانے کیلئے یہودی ہر سمت سے یروشلیم میں اکٹھے ہوا کرتے تھے۔ اِس سال پینتکوست کے وقت جناب یسوع ایشوع کے واپس آسمان پر چلے جانے کے تقریباً ایک ہفتے کے بعد آیا۔

جب کہ تمام مومن اکٹھے تھے، اچانک وہ گھر جہاں وہ موجود تھے آندھی و طوفان کی سی آواز سے بھر گیا۔ پھر آگ کے شعلوں جیسی چیزیں ہر مومن کے سروں کے اوپر نمودار ہوئیں۔ وہ سب پاک روح سے بھر گئے اور وہ غیر زباؤں میں بولنا شروع ہو گئے۔

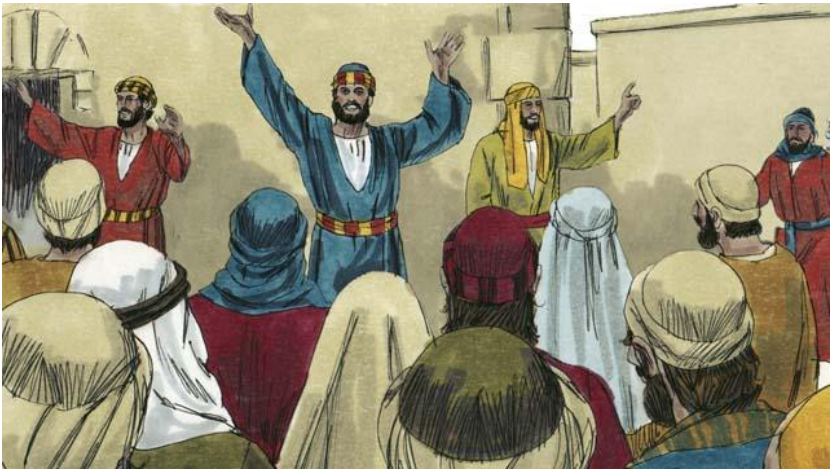

جب یروشلم میں لوگوں نے وہ شور سنا تو لوگوں کا ایک ہجوم یہ دیکھنے کیلئے آیا کہ کیا ہو رہا ہے۔ جب لوگوں نے مومنوں کو خداوند کے شاندار کارناموں کا پرچار کرتے سنا تو وہ دنگ رہ گئے کیونکہ وہ انہیں اپنی اپنی مادری زباؤں میں بولتے سن رہے تھے۔

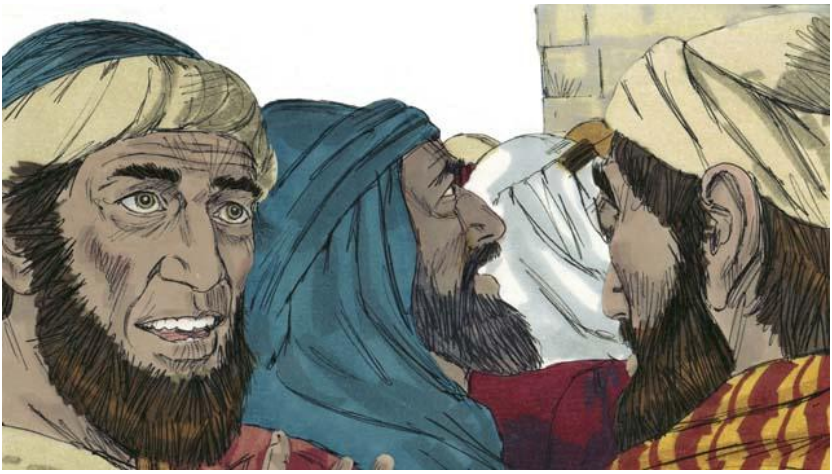

کچھ لوگوں نے بپیا گردوں پر نشے میں ہونے کا الزام لگایا۔ لیکن پطرس نے کھڑے ہو کر کہا، "میری بات سنو! یہ لوگ نشے میں نہیں ہیں! یہ حضرت یوئیل نبی کی پیشن گوئی کی تکمیل ہے جس میں خدا نے کہا، آخری دنوں میں، میں اپنی روح ان پر نازل کروں گا۔"

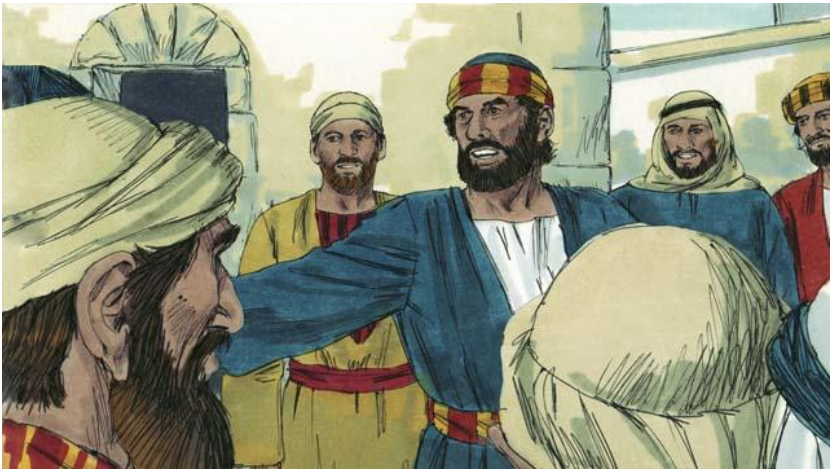

اَے اسرائیلیو، جناب یسوع الیسوح ایک ایسے آدمی تھے جنہوں نے خدا کی قدرت کے بل بوتے بہت سے عظیم نشان اور عجائبات کیے، جیسا کہ تم دیکھ ہی چکے ہو اور جانتے بھی ہو۔ لیکن تم نے انہیں مصلوب کیا!"

"اگرچہ جناب یسوع المسیح مر گئے لیکن خدا نے اُنہیں مردوں میں سے زندہ کیا۔ یہ اُس پیشن گوئی کی تکمیل ہے جو کہتی ہے، 'آپ اپنے مقدس کو قبر میں سڑنے نہ دیں گے۔' ہم اِس حقیقت کے گواہ ہیں کہ خدا نے جناب یسوع المسیح کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا ہے۔

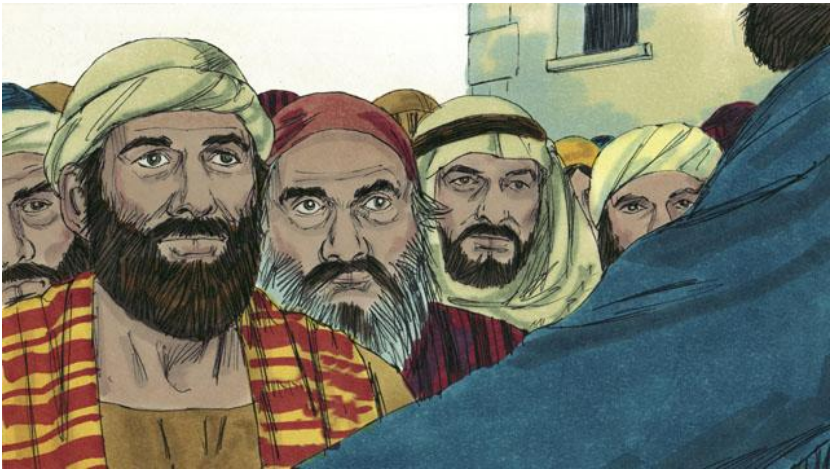

"جناب یسوع المسیح اب خدا باپ کے داہنے ہاتھ کی طرف سر بلند کیے گئے ہیں۔ اور جناب یسوع المسیح نے پاک روح کو بھیجا ہے ویسے ہی جیسا کہ اُنہوں نے وعدہ کیا تھا کہ وہ کریں گے۔ پاک روح ہی کے باعث وہ ہمارے [illegible]

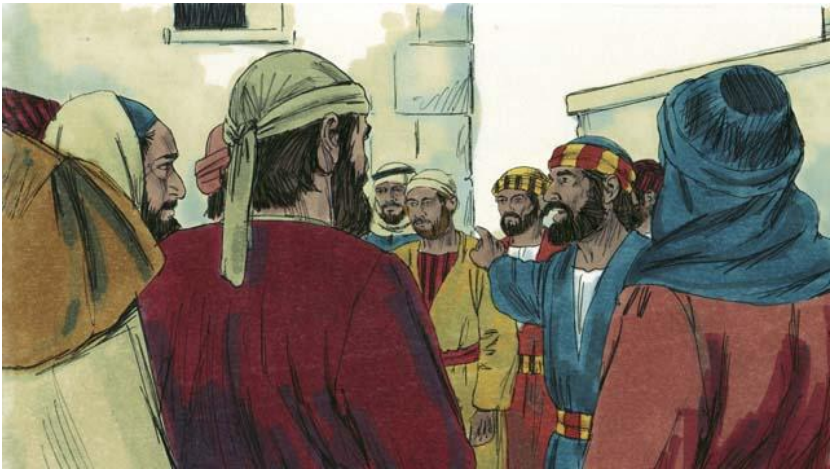

"تم نے اِس آدمی جناب یسوع المسیح، کو مصلوب کیا۔ لیکن یہ حقیقتاً جان لو کہ خدا خود جناب یسوع المسیح کے مسیحا اور خداوند (مالک) بننے کی وجہ ہے!"

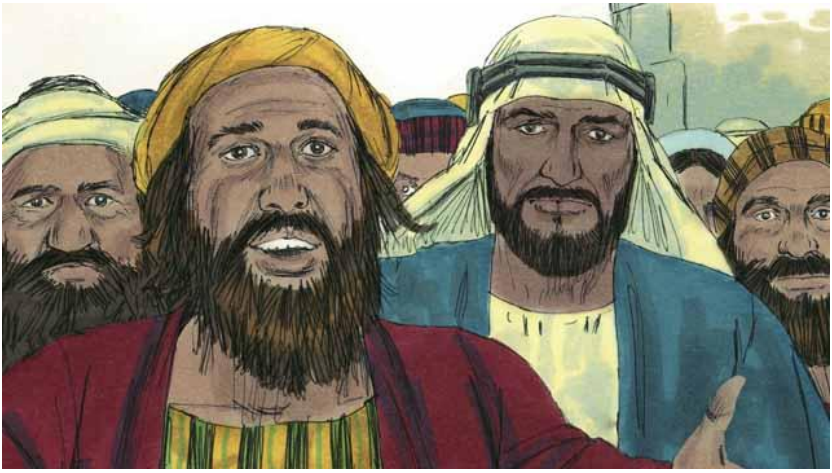

وہ لوگ جو پطرس کو سن رہے تھے، اُنکے دلوں پر پطرس کی باتوں کا گہرا اثر ہوا۔ تو اُنہوں نے پطرس اور رسولوں سے پوچھا، "بھائیو، ہمیں کیا کرنا چاہیے؟"

پطرس نے اُن کو جواب دیا، "تم میں سے ہر شخص توبہ کرے اور جناب یسوع المسیح مسیح کے نام کا بپتسمہ لے تاکہ خدا تمہارے گناہوں کو معاف کر دے۔ پھر وہ تمہیں بھی پاک روح کا تحفہ دے گا۔"

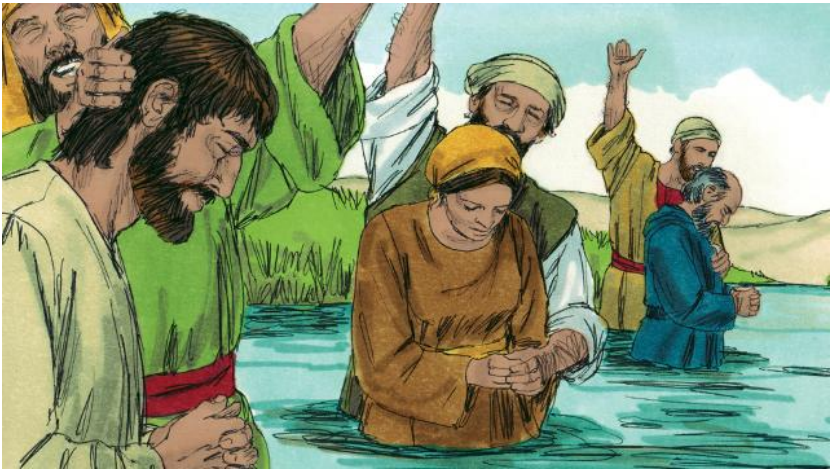

تقریباً تین ہزار (3000) افراد پطرس کے کہنے پر ایمان لائے اور جناب یسوع المسیح کے شاگرد بن گئے۔ اُن کو بپتسمہ دیا گیا اور وہ یروشلیم کی کلیسیا کا حصہ بن گئے۔

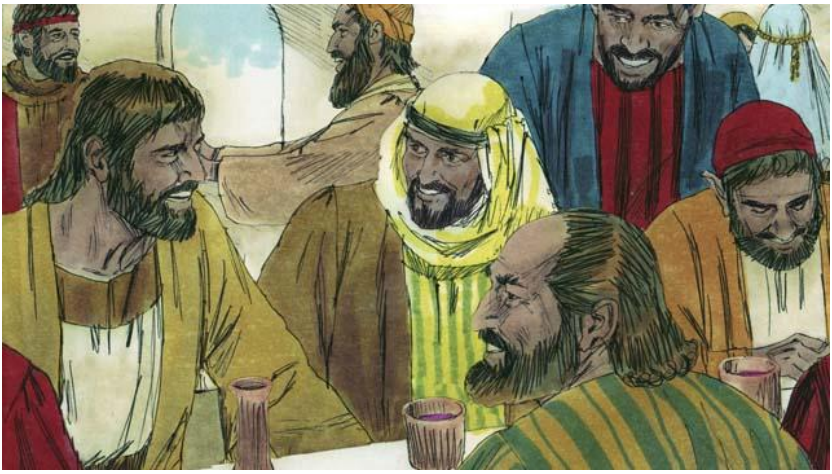

یہ شاگرد رسولوں سے مسلسل تعلیم پاتے، ایک دوسرے کے ساتھ رہتے، اکٹھے کھانا کھاتے اور مل کر دعا کرتے رہے۔ وہ ایک ساتھ مل کر خدا کی حمد و ثناء سے لطف اندوز ہوتے اور اُنکی ہر ایک چیز مشترکہ تھی۔ اُن کے بارے میں ہر کوئی اچھا سوچتا تھا۔ دن بہ دن، زیادہ سے زیادہ لوگ ایمان لاتے گئے۔

اعمال کی کتاب کے 2 باب سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

44۔ پطرس اور یوحنا ایک بھکاری کو شفا دیتے ہیں

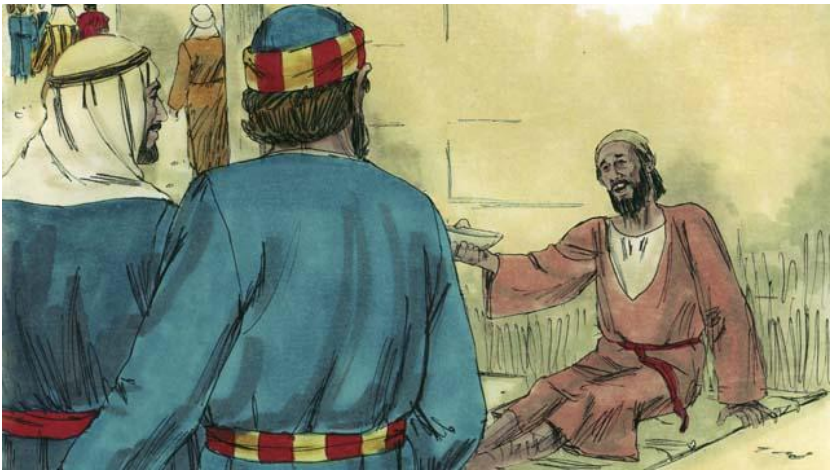

ایک دن، پطرس اور یوحنا ہیکل کو جا رہے تھے۔ وہ جونہی ہیکل کے گیٹ کے قریب پہنچے، تو اُنہوں نے ایک اپاہج شخص کو دیکھا جو بھیک مانگ رہا تھا۔

پطرس نے لنگڑے آدمی کی طرف دیکھا اور کہا، "میرے پاس تمہیں دینے کے لئے کوئی پیسہ نہیں ہے۔ لیکن، جو میرے پاس ہے وہ تمہیں ضرور دوں گا۔ جناب یسوع المسیح کے نام میں اٹھ اور چل!"

فوراً، خدا نے اپاہج آدمی کو شفا دی، اور وہ چلنے پھرنے اور اچھلنے کودنے لگا، اور خدا کی تعریف کرنے لگا۔ وہ لوگ جو ہیکل کے صحن میں موجود تھے ہکا بکا رہ گئے۔

لوگوں کی ایک بھیڑ فوراً اُس آدمی کو دیکھنے کے لیے آئی جس نے شفا پائی تھی۔ پطرس نے اُن سے کہا، "تم کیوں اِس قدر حیران ہو کہ اِس آدمی نے شفا پائی ہے؟" ہم نے اپنی طاقت یا پکی کے بل ہوتے اِس کو شفا نہیں دی۔ بلکہ، یہ جناب یسوع المسیح کی طاقت ہے اور وہ ایمان ہے جو جناب یسوع المسیح دیتا ہے جس نے اس آدمی کو شفا دی ہے۔"

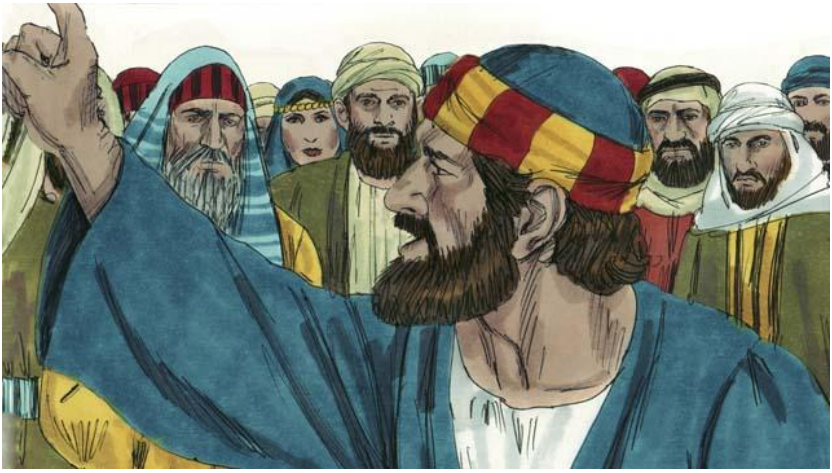

"تم وہ لوگ ہو جنہوں نے رُومی گورنر کو کہا تھا کہ وہ جناب یسوع المسیح کو قتل کرے۔ تم نے زندگی کے مصرف کو قتل کر دیا، لیکن خدا نے اُسے مردوں میں سے زندہ کیا۔ اگرچہ تم چور اپنے افعال سر سمجھ سکتے تھے کہ کیا کر رہے ہو، خدا نے تمہارے اعمال کا استعمال کرتے ہوئے اُن پیشن گوئیوں کو پورا کیا کہ مسیح اذیتیں اُٹھائے گا اور مارا جائے گا۔ سو اب، توبہ کرو اور خدا کی طرف رجوع کرو تاکہ تمہارے گناہ دھل جائیں۔"

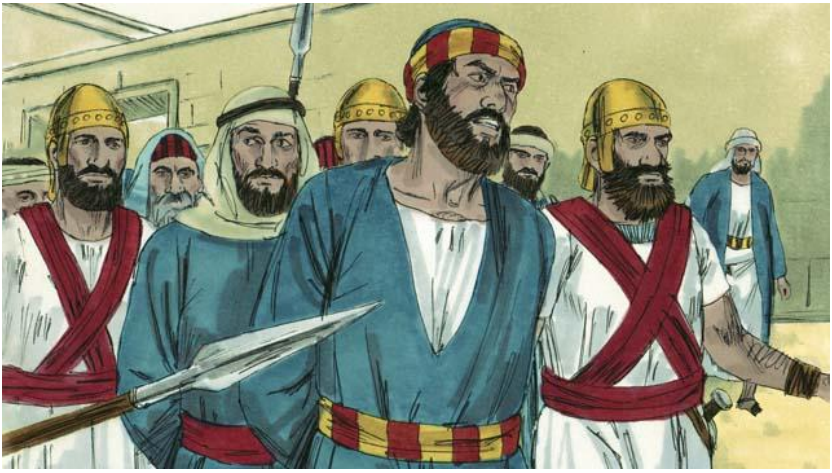

ہیکل کے رہنما پطرس اور یوحنا کی باتوں سے بہت پریشان تھے۔ اُنہوں نے اُن کو گرفتار کر کے جیل میں ڈال دیا۔ لیکن بہت سے لوگ پطرس کے پیغام پر ایمان لے آئے اور جناب یسوع المسیح پر ایمان رکھنے والے آدمیوں کی تعداد تقریباً پانچ ہزار (5000) تک بڑھ گئی۔

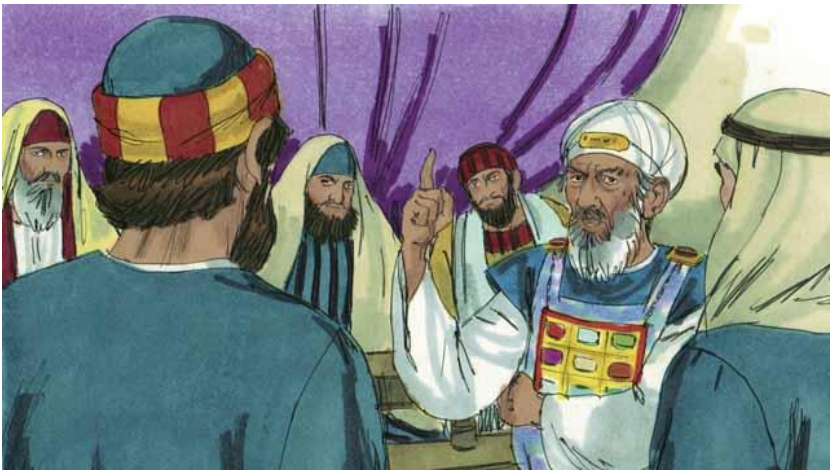

اگلے دن، یہودی رہنماؤں نے پطرس اور یوحنا کو سردار کاہن اور دوسرے مذہبی رہنماؤں کے سامنے پیش کیا۔ اُنہوں نے پطرس اور یوحنا سے پوچھا، "تم نے کس طاقت کے ذریعے اِس اپاہج شخص کو شفا دی ہے؟"

پطرس نے اُنہیں جواب دیا، "یہ شخص جناب یسوع المسیح جو کہ موعودا مسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) ہیں اُن کی طاقت سے شفا پا کر آپ کے سامنے کھڑا ہے۔ آپ نے تو اُن کو مصلوب کیا، لیکن خدا نے اُنہیں دوبارہ زندہ کر کے اُٹھا دیا! آپ نے تو اُنہیں مسترد کر دیا، لیکن جناب یسوع المسیح کی طاقت کے سوا نجات پانے کے لیے کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے!"

وہ رہنما حیران و پریشان تھے کہ کس دلیری سے پطرس اور یوحنا بول رہے تھے، کیونکہ وہ دیکھ سکتے تھے کہ یہ معمولی آدمی ہیں جو کہ ان پڑھ ہیں۔ لیکن پھر انہیں یہ یاد آیا کہ یہ آدمی جناب یسوع المسیح کے ساتھ رہے تھے۔ پطرس اور یوحنا کو دھمکانے کے بعد، انہوں نے انہیں جانے دیا۔

اعمال کی کتاب کا 3 باب اور اسکی 1 سے 4 اور 22 آیات سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

45۔ فلپ اور ایتھوپیا کا سرکاری افسر

ابتدائی کلیسیا کے رہنماؤں میں سے ایک ستفنس نامی شخص تھا۔ اس کی شہرت اچھی اور وہ پاک روح اور حکمت سے بھرپور تھا۔ ستفنس نے بہت سے معجزات کا مظاہرہ کیا اور لوگوں کو اد راہِ راست سمجھایا کہ جناب یسوع المسیح پر ایمان لائیں۔

ایک روز جب ستفنس جناب یسوع المسیح کے بارے میں تعلیم دے رہا تھا کچھ یہودی جو کہ جناب یسوع المسیح پر ایمان نہیں رکھتے تھے اُس سے بحث کرنے لگے۔ وہ غصے میں آ گئے اور مذہبی رہنماؤں کو ستفنس کے بارے میں جھوٹ کہنے لگے۔ اُنہوں نے کہا کہ "ہم نے اِسے حضرت موسیٰ اور خدا کے بارے میں کفر کہتے سنا ہے!" یہ مذہبی رہنماؤں نے ستفنس کو گرفتار کر لیا اور اُسے سردار کاہن اور دیگر یہودی رہنماؤں کے پاس لے آئے جہاں مزید جھوٹے گواہوں نے اُس کے بارے میں اَور جھوٹ بولا۔

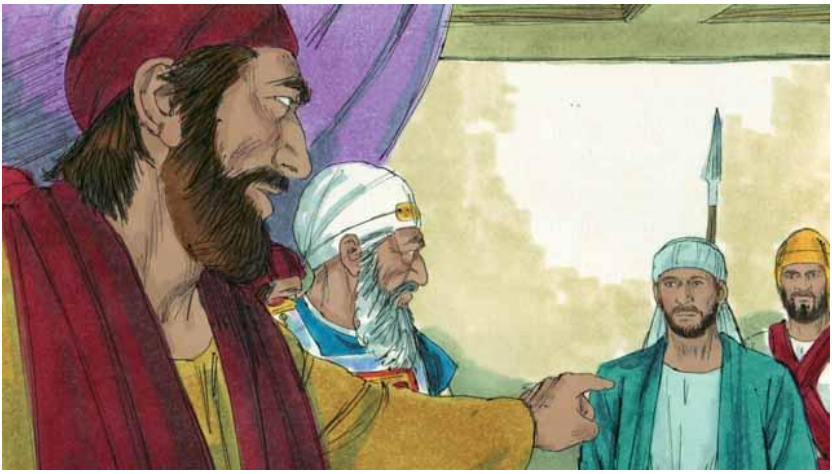

اِمامِ اعظم (سردار کاہن) نے سبقدس سے پوچھا "کیا یہ باتیں سچ ہیں؟" سبقدس نے جواباً انہیں خدا کے بڑے بڑے کارناموں جو اس نے حضرت ابرہام کے وقت سے لے کر جناب یسوع المسیح کے وقت تک کیے تھے یاد دلائے، اور یہ کہ کس طرح خدا کے بندوں نے مسلسل اُسکی نافرمانی کی۔ پھر اس نے کہا، "تم ضدی اور باغی لوگ ہمیشہ پاک روح کو رد کرتے ہو، بالکل اسی طرح جیسے تمہارے باپ دادا بھی ہمیشہ خدا کو رد کیا اور اسکے نبیوں کو قتل کیا۔ لیکن تم نے تو ان سے بھی بڑھ کر برا کیا ہے! تم نے تو موعود المسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) کو مار ڈالا!"

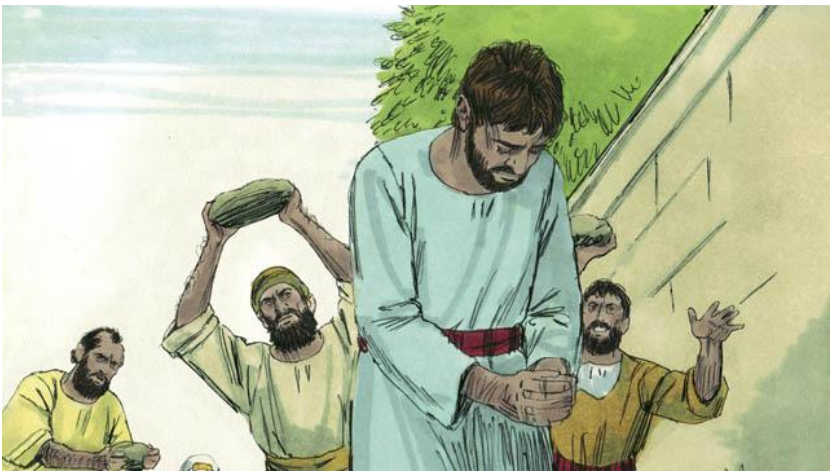

جب مذہبی رہنماؤں نے یہ سنا، تو وہ اس قدر غصے میں آ گئے کہ انہوں نے اپنے کان بند کر لئے اور زور زور سے چلائے۔ وہ سبقدس کو گھسیٹ کر شہر سے باہر لے گئے اور اس کو قتل کرنے کے لئے اس پر حملہ کیا۔

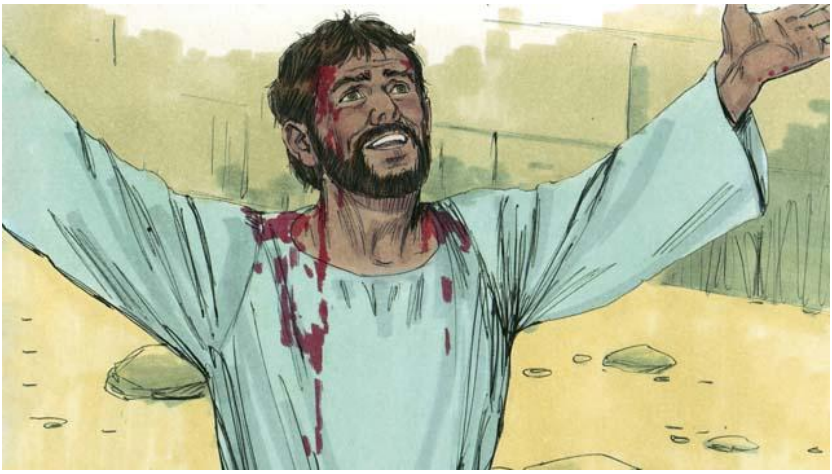

جب سطفنس مرنے کے قریب تھا تو اُس نے چلاّ کر کہا، "جناب یسوع المسیح میری روح کو قبول کریں۔" پھر وہ اپنے گھٹنوں کے بل گر پڑا اور پھر چلاّ کر بولا، "مالک، اِن کا یہ گناہ اِن کے خلاف مت شمار کرنا۔" پھر وہ مر گیا۔

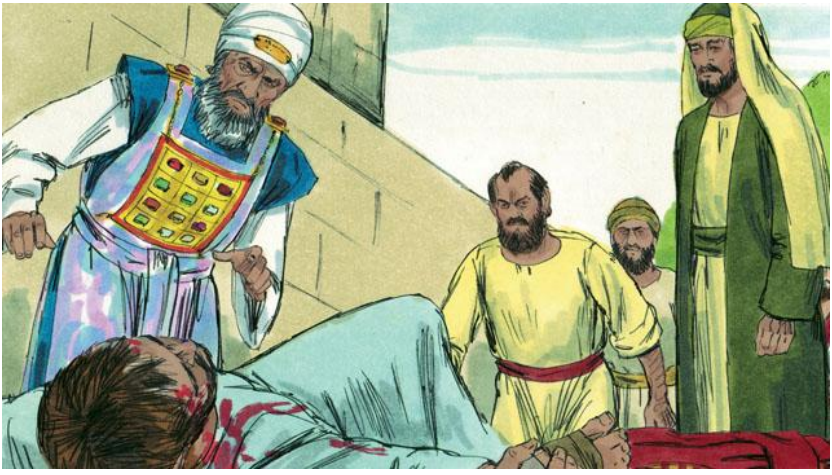

سیاوُل نامی ایک نوجوان سطفنس کے ہلاک کرنے والوں کیساتھ متفق تھا اور جب اُنہوں نے اُس پر پتھراؤ کیا تو وہ اُنکے کپڑوں کی حفاظت کر رہا تھا۔ اُس دن، یروشلم میں بہت سے لوگوں نے جناب یسوع المسیح کے ماننے والوں کو اذیتیں دینا شروع کر دیں، اِس سبب سے مومن دوسرے علاقوں کو فرار ہو گئے۔ لیکن اِس کے باوجود، وہ جہاں بھی گئے جناب یسوع المسیح کے بارے میں تبلیغ کرتے رہے۔

جناب یسوع المسیح کا ایک شاگرد جس کا نام فلپس تھا ان اہل ایمان میں سے ایک تھا جو یروشلم سے ظلم و ستم کے دوران مرار ہو گئے تھے۔ اس نے سامریہ جا کر جناب یسوع المسیح کے بارے میں بتایا اور بہت سے لوگ سچ گئے۔ پھر ایک دن خدا کے ایک فرشتہ نے فلپس کو یروشلم سے غزہ کی سڑک پر جانے کے لئے کہا۔ سڑک پر جاتے ہوئے فلپس نے ایتھوپیا کے ایک اہم عہدیدار کو رتھ میں سوار دیکھا۔ پاک روح نے فلپس کو جا کر اس شخص سے بات کرنے کو کہا۔

جب فلپس رتھ کے قریب پہنچا تو اُسے یہ سنائی دیا کہ ایک حبشی شخص حضرت یسعیاہ نبی کا صحیفہ پڑھ رہا تھا۔ اُس شخص نے پڑھا، "وہ اُسے ایک بھیڑ کے بچے کی طرح ذبح کرنے کے لئے لے گئے، اور جس طرح ایک بھیڑ کا بچہ خاموش ہوتا ہے، وہ ایک لفظ بھی نہیں بولا۔ انہوں نے اُس کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک کیا اور اُس کی زندگی سے چھین لیا۔"

فلپس نے حبشی آدمی سے پوچھا "آپ جو پڑھ رہے ہیں کیا وہ آپ کی سمجھ میں آ رہا ہے؟" اِتھوپیا کے آدمی نے جواب دیا، "نہیں۔ میں یہ نہیں سمجھ سکتا جب تک کہ کوئی مجھے سمجھائے نہ۔ برائے مہربانی آؤ اور میرے پاس بیٹھو۔ کیا یسعیاہ نبی نے یہ اپنے بارے میں لکھا ہے یا کسی اَور کے بارے میں؟"

فلپس نے حبشی آدمی کو سمجھایا کہ حضرت یسعیاہ جناب یسوع المسیح کے بارے میں لکھ رہے تھے۔ فلپس نے اُسے جناب یسوع المسیح کی خوشخبری بتانے کے لئے پاک کلام کے دوسرے صحیفوں کا بھی استعمال کیا۔

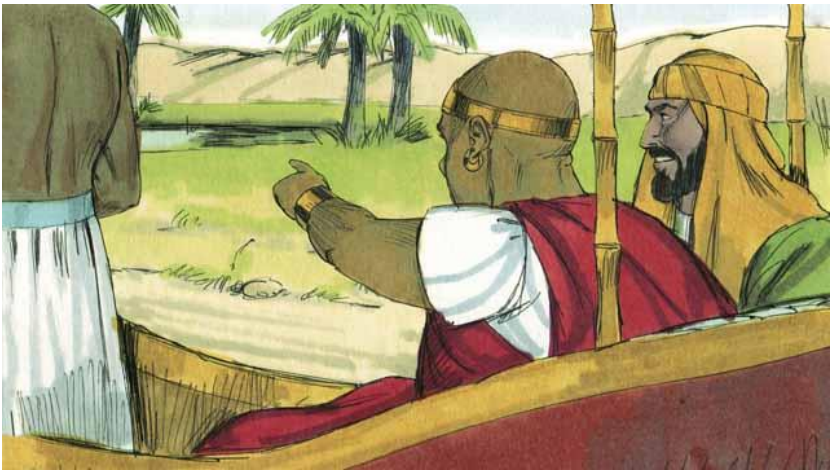

فلپس اور ایتھوپیا کا آدمی سفر کرتے کرتے پانی کے پاس آپہنچے۔ حبشی آدمی نے کہا، "دیکھو، یہاں کچھ پانی ہے! کیا میں بپتسمہ لے سکتا ہوں؟" اور اُس نے گاڑی بان کو رتھ روکنے کے لئے کہا۔

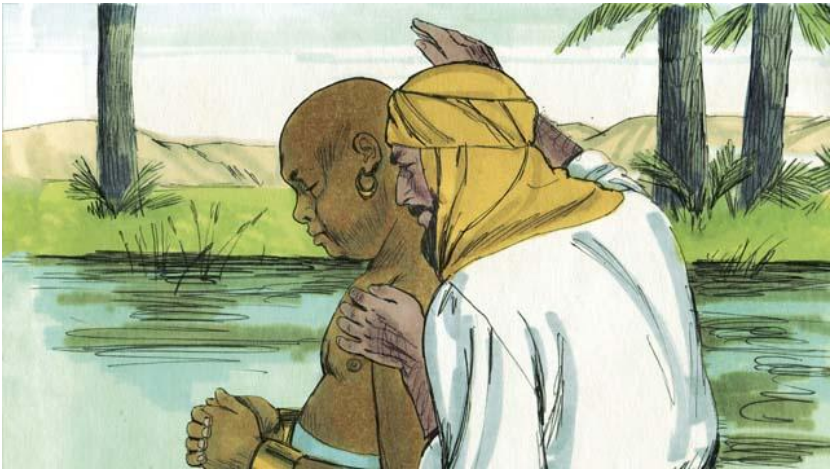

تو وہ اُتر کر پانی میں چلے گئے، اور فلپس نے حبشی آدمی کو بپتسمہ دیا۔ بعد میں جب وہ پانی سے نکل کر اوپر آئے تو اچانک پاک روح فلپس کو کسی دوسری جگہ لے گیا جہاں اُس نے لوگوں کو جناب یسوع المسیح کے بارے میں بتانا جاری رکھا۔

ایتھوپیا کے آدمی نے اپنے گھر کی جانب سفر جاری رکھا ، وہ خوش تھا کہ وہ جناب یسوع المسیح کو جان گیا تھا۔

اعمال 8:6-8؛ 8:26-40سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

46۔ پولُس مسیحی ہو گیا

ساؤل وہ نوجوان تھا جو ستفنس کو ہلاک کرنے والے آدمیوں کے کپڑوں کی رکھوالی کر رہا تھا۔ وہ جناب یسوع المسیح پر ایمان نہیں رکھتا تھا اور اسی لیے وہ اہلِ ایمان کو اذیتیں پہنچاتا تھا۔ اس نے یروشلم میں ہر اک گھر کی تلاشی لے کر مردوں اور عورتوں دونوں کو گرفتار کیا تاکہ ان کو جیل میں ڈالے۔ سردار کاہن نے ساؤل کو اجازت دی کہ وہ دمشق جا کر مسیحیوں کو گرفتار کر کے یروشلم واپس لے آئے۔

جب ساؤل دمشق کے بہت پاس تھا، آسمان سے ایک انتہائی چمکدار روشنی اُس کے اردگرد چمکی، اور وہ زمین پر گر پڑا۔ ساؤل نے کسی کو کہتے سنا "ساؤل، ساؤل! تو مجھے کیوں اذیتیں دیتا ہے؟" تو ساؤل نے پوچھا، "آپ کون ہیں، مالک؟" جناب یسوع المسیح نے اُسے جواب دیا، "میں یسوع ہوں۔ تو مجھے اذیتیں دیتا ہے!

جب ساؤل اٹھا تو، اُسے کچھ دیکھائی نہ دیا ۔ اُسکے دوستوں کو اُسکی رہنمائی کر کے اُسے دمشق لے جانا پڑا۔ تین دن تک ساؤل نے کچھ بھی کھایا پیا۔

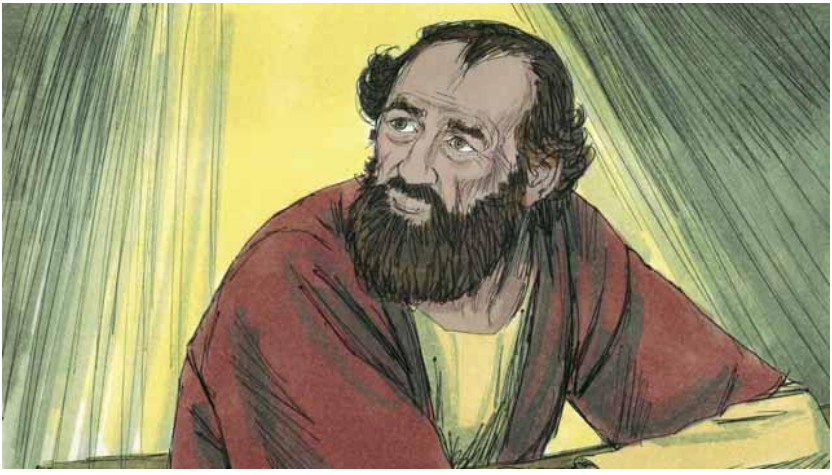

دمشق میں ایک حنینیاہ نامی شاگرد رہتا تھا۔ خدا نے اُس سے کہا " اُس گھر میں جہاں ساؤل ٹھہرا ہوا ہے جاؤ۔ اس پر اپنے ہاتھ رکھو تاکہ وہ پھر سے دیکھ سکے۔" لیکن حنینیاہ نے کہا، "مالک ، میں نے سنا ہے کہ یہ شخص ایمانداروں کو کس طرح اذیتیں دیتا ہے۔" خدا نے اُسے جواب دیا، "جاؤ! میں نے اُسے چنا ہے کہ وہ یہودیوں کو اور دوسرے لوگوں کے گروہوں میں میرے نام کی منادی کرے۔ وہ میرے نام کی خاطر بہت دکھ اٹھائے گا۔"

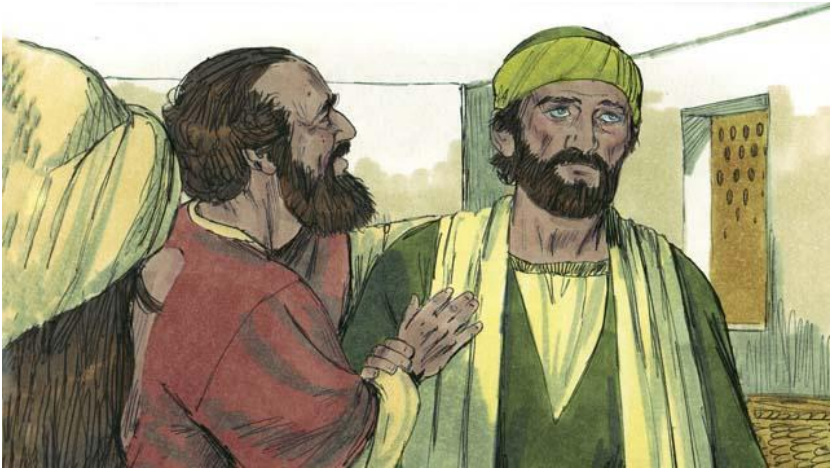

پس حنینیاہ ساؤل کے پاس گیا اور اُس پر اپنے ہاتھ رکھے اور کہا ، "جناب یسوع ایسوع جو تجھے یہاں آنے راستے میں دکھائی دیے تھے، اُنہوں نے مجھے یہاں پر تیرے پاس بھیجا ہے تاکہ تو دوبارہ سے دیکھ سکے اور پاک روح سے بھر جائے ۔" ساؤل فوراً پیچھے سے دیکھنے کے قابل ہو گیا، اور حنینیاہ نے اُس کو بپتسمہ دیا۔ پھر ساؤل نے کچھ کھانا کھایا اور اُس کی طاقت بحال ہوئی ۔

فوراً، ساؤل نے دمشق کے یہودیوں میں یہ کہتے ہوئے تبلیغ شروع کر دی کہ "جناب یسوع ایسوع خدا کا بیٹا ہے !" یہودی حیران ہو گئے کہ وہ شخص جس نے ایمانداروں کو پناہ کرنے کی کوشش کی تھی اب خود جناب یسوع ایسوع پر ایمان رکھتا ہے ! ساؤل نے یہودیوں کیساتھ مذاکرات (بحث و مباحثہ) کیا اور اس بات کا ثبوت دیا کہ جناب یسوع ایسوع ہی موعود ایسوع (وعدہ کیا ہوا مسیحا) ہے ۔

بہت دنوں کے بعد یہودیوں نے ساؤل کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ اُنہوں نے لوگوں کو شہر کے دروازے پر اُسکے انتظار میں بٹھایا تاکہ اُسے قتل کریں۔ لیکن ساؤل نے منصوبے کے بارے میں سن لیا، اور اُس کے دوستوں نے فرار ہونے میں اُس کی مدد کی۔ ایک رات کو اُنہوں نے اُسے ایک ٹوکری میں ڈال کر شہر کی دیوار کے اوپر سے نیچے اُتار دیا۔ دمشق سے فرار ہونے کے بعد، ساؤل نے جناب یسوع المسیح کے بارے میں بلیغ کرنا جاری رکھا۔

ساؤل شاگردوں سے ملنے کے لیے یروشلم گیا، لیکن وہ اُس سے ڈرتے تھے۔ پھر برنباس نامی ایک ایماندار ساؤل کو رسولوں کے پاس لے گیا اور اُنہیں بتایا کہ کس دلیری سے ساؤل نے دمشق میں بلیغ کی ۔ اس کے بعد، شاگردوں نے ساؤل کو قبول کر لیا۔

کچھ ایماندار یروشلیم میں ہونے والے ظلم و ستم سے فرار ہو کر دور انطاکیہ کے شہر کو چلے گئے اور جناب یسوع المسیح کی تبلیغ کی۔ انطاکیہ کے لوگوں میں سے اکثر یہودی نہ تھے، لیکن پہلی بار، اُن میں سے بہت سے لوگ اہلِ ایمان بن گئے۔ برنباس اور ساؤل اُن نئے مومنوں کو جناب یسوع المسیح کے بارے میں اور بھی زیادہ تعلیم دینے اور کلیسیا کو مضبوط بنانے کے لیے وہاں رُکے۔ یہ انطاکیہ میں ہوا کہ جناب یسوع المسیح پر ایمان رکھنے والے سب سے پہلے یہاں "مسیحی" کہلائے گئے۔

ایک روز جب کہ مسیحی انطاکیہ میں دعا اور روزہ میں مصروف تھے کہ پاک روح نے اُن سے کہا، "برنباس اور ساؤل کو اُس کام جس کے لئے میں نے اُنہیں چنا ہے میرے لئے الگ کر دو۔" پس انطاکیہ کی کلیسیا نے برنباس اور ساؤل کے لئے دعا کی اور اُن پر اپنے ہاتھ رکھے۔ پھر اُنہوں نے اُنہیں (برنباس اور ساؤل) کو جناب یسوع المسیح کی خوشخبری کی منادی کے لئے کئی دوسری جگہوں میں بھیجا۔ برنباس اور ساؤل نے مختلف لوگوں کے گروہوں کی درس و مدرس کی، اور بہت سے لوگ جناب یسوع المسیح پر ایمان لے آئے۔

اعمال 3:8 ; 1:9-31; 11:19-26; 13:3-1 سے لی گئی [1] بائبل کی ایک کہانی

47۔ فلپی میں پولس اور سیلاس

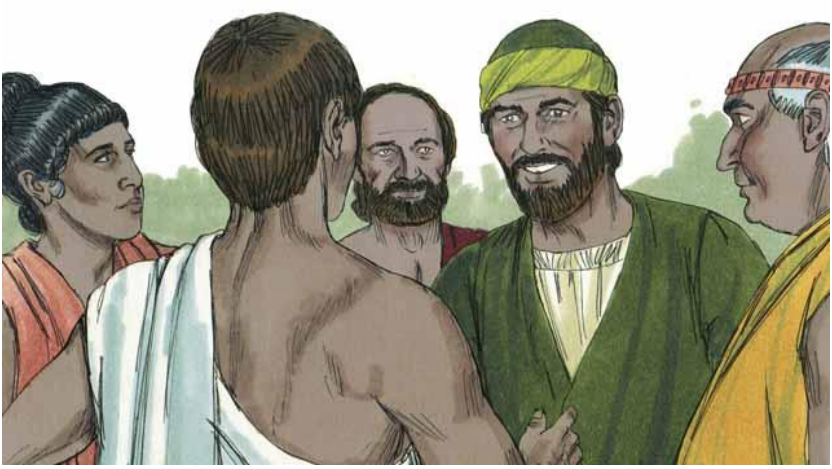

پاؤل نے جب روم کی ساری سلطنت میں سفر کیا، تو اُس نے اپنا رُومی نام، "پولس" استعمال کرنا شروع کر دیا۔ ایک دن، پولس اور اس کا دوست سیلاس جناب یسوع المسیح کی خوشخبری کی منادی کرنے کے لئے فلپی کے شہر گئے۔ وہ اُس جگہ گئے جو شہر کے باہر دریا کے کنارے تھی جہاں لوگ دعا کے لئے جمع ہوئے تھے۔ وہاں وہ ایک لدیہ نامی عورت سے ملے جو تجارت کرتی تھی۔ وہ خدا سے محبت اور اُسکی عبادت کرتی تھی۔

خدا نے لدیہ کا دل کھول دیا کہ وہ جناب یسوع المسیح کے بارے میں پیغام کا یقین کرے، اور اُس نے اور اُس کے خاندان نے بپتسمہ لیا۔ اُس نے پولس اور سیلاس کو دعوت دی کہ اُسکے گھر میں رہیں، تو وہ اُسکے اور اُسکے خاندان کے ساتھ رہے۔

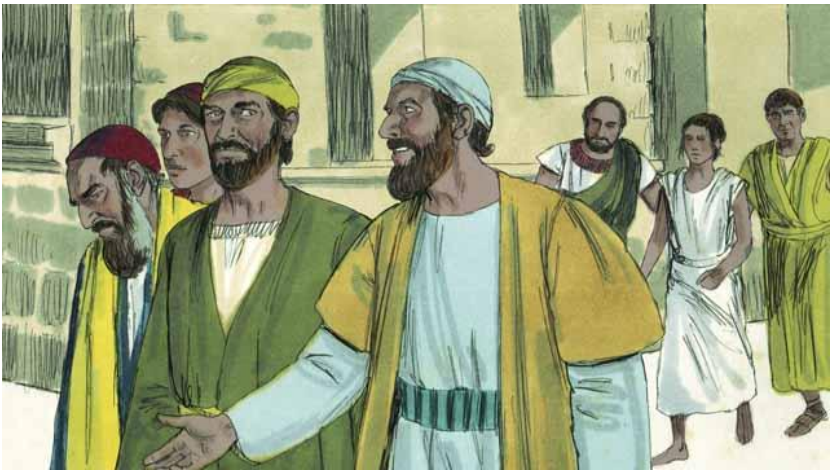

پولس اور سیلاس نے اکثر لوگوں سے دعا کی جگہ (عبادت خانے) میں ملاقات کی۔ وہاں ہر روز جاتے ہوئے راستے میں ایک غلام لڑکی جس میں ایک شیطان حاوم آنکا پیچھا کیا کرتی تھی۔ اس شیطان کے ذریعے وہ لوگوں کے مستقبل کی پیش گوئیاں کیا کرتی، اور وہ ایک جوتی کے طور پر اپنے مالک کے لئے بہت سا پیسہ کماتی تھی۔

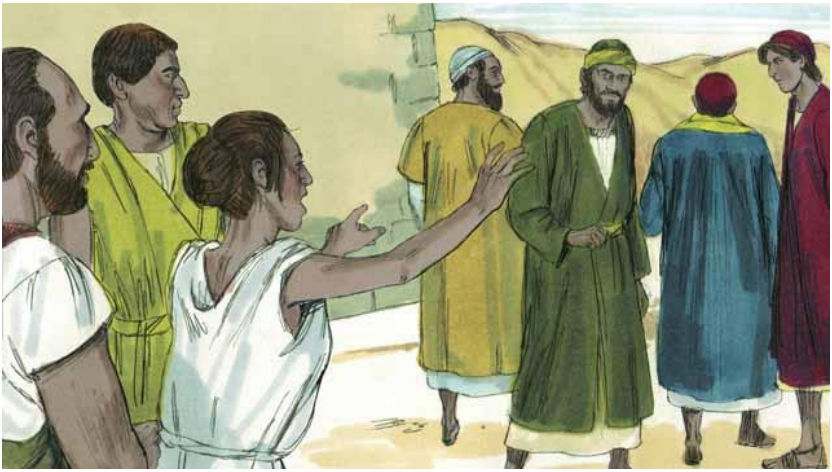

جوں جوں یہ چلتے رہے، وہ غلام لڑکی چلاتی رہی، "یہ لوگ سب سے بڑے خدا کے بندے ہیں۔ وہ آپ کو نجات پانے کا راستہ بتا رہے ہیں!" اس نے یہ کئی دن تک کیا۔ پولس غصہ ناک ہو گیا۔

آخر کار ایک دن جب غلام لڑکی (لونڈی) نے چلانا شروع کیا تو پولس نے اُس کی طرف متوجہ ہو کر بد روح جو اُس میں تھی سے کہا کہ، "جناب یسوع المسیح کے نام میں، اس میں سے نکل جا۔" "فوراً بدروح اُس میں سے نکل گئی۔

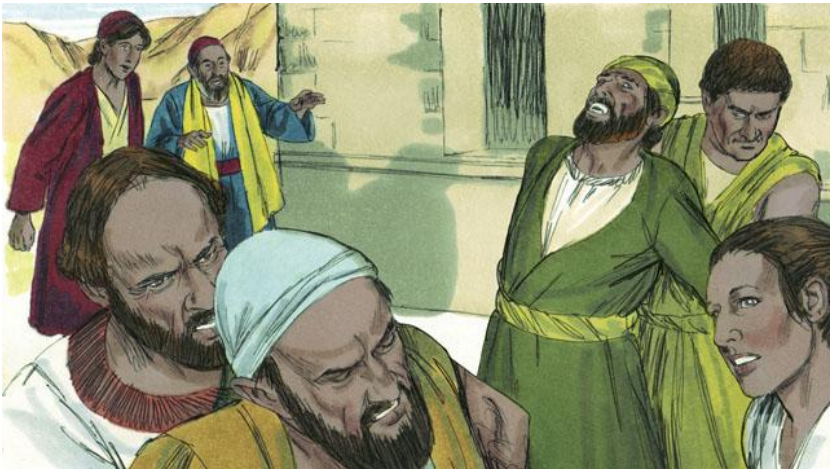

لونڈی کے مالک بہت غصے میں آ گئے! اُنہیں اِس بات کا احساس ہوا کہ بدروح کے بغیر، وہ لونڈی لوگوں کو مستقبل نہیں بتا سکے گی۔ اِس کا مطلب یہ ہوا کہ اب لوگ اُس کے مالکوں کو ہر گز رقم ادا نہ کریں گے کہ وہ انہیں بتا سکے کہ اُن کے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔

لونڈی کے مالکان پولس اور سیلاس کو رومی حکام کے پاس لے گئے، جنہوں نے اُنہیں مار پیٹ کر جیل میں پھینک دیا۔

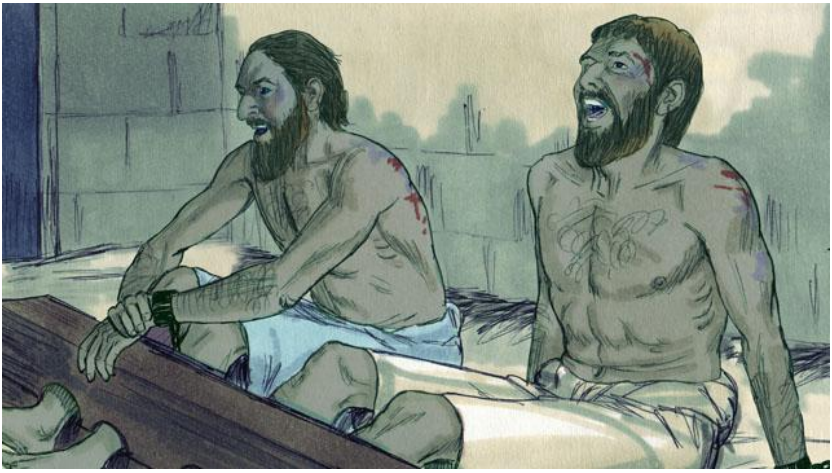

انہوں نے پولس اور سیلاس کو جیل کے سب سے محفوظ حصے میں ڈال دیا اور یہاں تک کیا کہ ان کے پاؤں کو تالے لگا دیے۔ پھر بھی، آدھی رات کے وقت وہ خدا کی حمد و ثناء کے گیت گا رہے تھے۔

اچانک، وہاں ایک شدید زلزلہ آیا! تمام جیل کے دروازے کھلے گئے، اور تمام قیدیوں کی زنجیریں کھل گئیں۔

جیلر نیند سے جاگ اٹھا، اور جب اُس نے دیکھا کہ جیل کے دروازے کھلے ہیں تو وہ بے حد خوف زدہ ہو گیا! اُس نے سوچا کہ تمام قیدی فرار ہو چکے ہوں گے، اُس نے اپنے آپ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ (وہ یہ جانتا تھا کہ اگر قیدی فرار ہو گئے تو رومی حکام اُس کی جان لے لیں گے۔) لیکن پولس نے اُسے دیکھ لیا اور چلّایا، "رکو! اپنے آپ کو زخمی نہ کرو۔ ہم سب یہاں موجود ہیں۔"

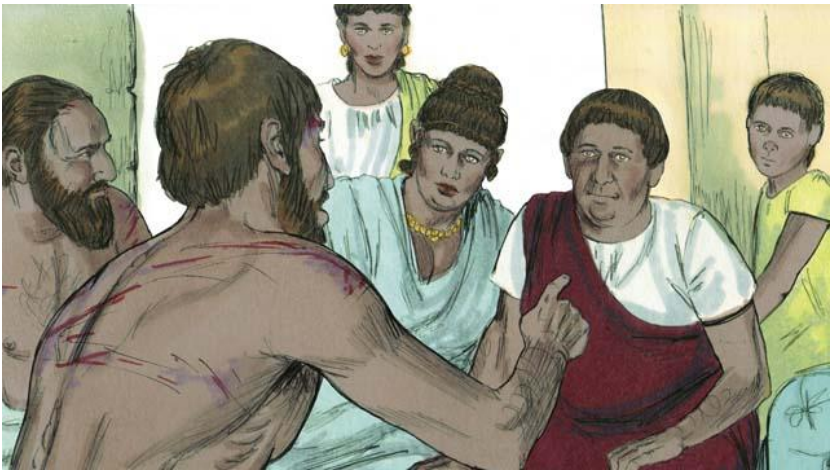

جیلر کانپتا ہوا پولس اور سیلاس کے پاس آیا اور پوچھنے لگا، "مجھے نجات پانے کے لئے کیا کرنا چاہئے؟" پولس نے جواب دیا "جناب یسوع المسیح پر ایمان لے آ، جو کہ خالق و مالک ہے، تو تو اور تیرا سارا خاندان بچا لیا جائے گا۔" پھر جیلر پولس اور سیلاس کو اپنے گھر لے گیا اور ان کے زخموں کو دھویا۔ پولس نے اس کے گھر میں ہر شخص کو جناب یسوع المسیح کی خوشخبری کا پرچار کیا۔

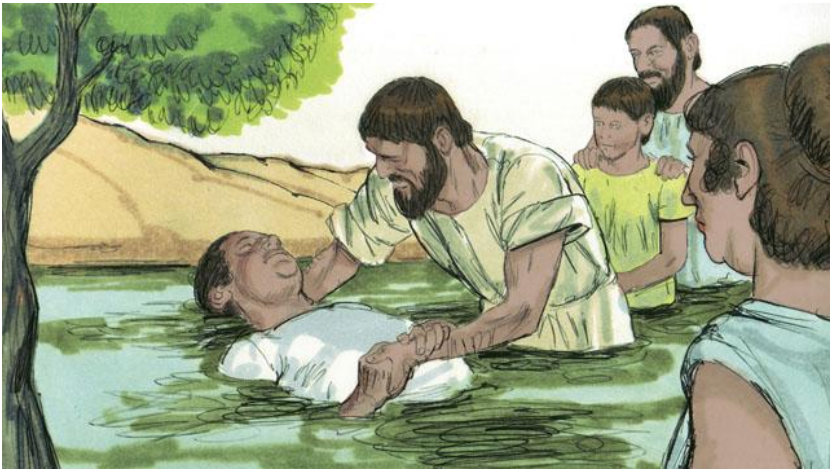

جیلر اور اس کا سارا خاندان جناب یسوع المسیح پر ایمان لے آئے اور بپتسمہ لیا۔ پھر جیلر نے پولس اور سیلاس کو کھانا کھلایا اور وہ ایک ساتھ خوشی منانے لگے۔

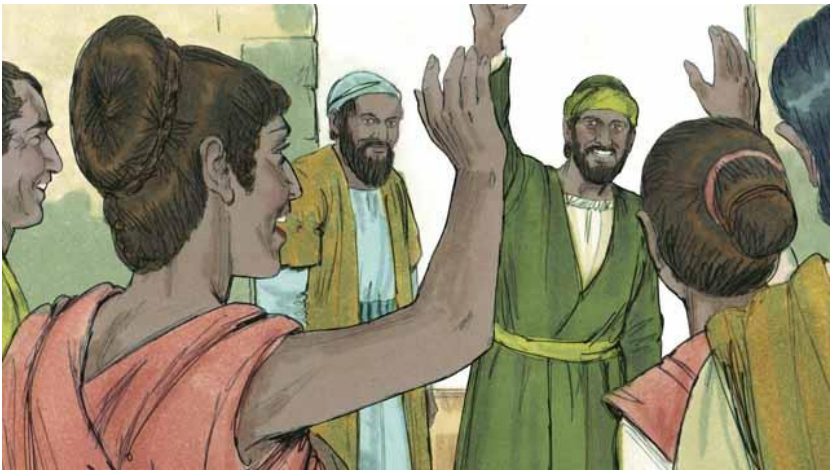

اگلے دن شہر کے رہنماؤں نے پولس اور سیلاس کو جیل سے رہا کیا اور انہیں فلپی چھوڑنے کو کہا۔ پولس اور سیلاس نے لدیہ اور کچھ دوسرے دوستوں سے ملنے کے بعد شہر چھوڑ دیا۔ مسیح کی خوشخبری پھیلتی رہی، اور کلیسیا بڑھتی رہی۔

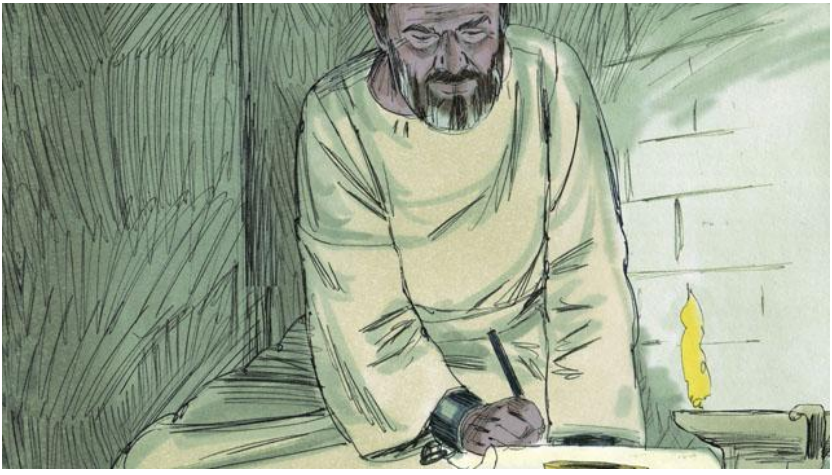

پولس اور دیگر مسیحی رہنماؤں نے لوگوں کو تبلیغ اور جناب یسوع المسیح کی خوشخبری کی تعلیم دینے کے لئے بہت سے شہروں کا سفر کیا۔ انہوں نے کلیسیاؤں میں مومنوں کی حوصلہ افزائی اور تعلیم کے لئے بہت سے خطوط بھی لکھے۔ ان خطوط میں سے کچھ بائبل کی کتابیں بن گئیں۔

اعمال کی کتاب کے 16 باب کی 11 سے 40 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

48۔ جناب یسوع المسیح ہی وعدے کیے ہوئے مسیح (مسیحا) ہیں

جب خدا نے دنیا کو پیدا کیا تو ہر چیز کامل تھی۔ کوئی گناہ نہیں تھا۔ حضرت آدم اور بی بی حوّا ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے، اور وہ خدا سے محبت کرتے تھے۔ نہ تو کوئی بیماری تھی اور نہ ہی موت۔ خدا یہی چاہتا تھا کہ دنیا اِس طرح ہو۔

شیطان بی بی حوّا کو دھوکہ دینے کی غرض سے باغ میں سانپ کے ذریعے بات چیت کرتا تھا۔ پھر بی بی حوّا اور حضرت آدم نے خدا کے خلاف گناہ کیا۔ کیونکہ انہوں نے گناہ کیا اور پس ہر شخص بیمار ہوتا ہے اور سب کو موت آتی ہے۔

حضرت آدم اور بی بی حوّا کے گناہ کے باعث کچھ اَور بھی خوفناک ہوا۔ وہ خدا کے دشمن بن گئے۔ تب سے طور پر، اُس کے بعد سے ہر شخص ایک گناہ کی فطرت کے ساتھ پیدا ہوتا ہے اور خدا کا دشمن ہے۔ خدا اور لوگوں کے درمیان تعلقات گناہ کی وجہ سے ٹوٹ گئے۔ لیکن خدا نے اِس رشتے کو بحال کرنے کے لئے ایک منصوبہ بنایا۔

خدا نے یہ وعدہ کیا تھا کہ بی بی حوّا کی اولاد میں سے ایک شیطان کا سر کچلے گا، اور شیطان اس کی ایڑی پر زخم لگائے گا۔ اِس کا مطلب یہ ہوا کہ شیطان مسیح کو قتل کرے گا، لیکن خدا اُنہیں دوبارہ زندہ کرکے اٹھائے گا، اور پھر موعود مسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) ہمیشہ کے لئے شیطان کی طاقت کو کچل دیں گے۔ کئی سال بعد، خدا نے جناب یسوع المسیح کے موعود المسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) ہونے کا انکشاف کیا۔

جب خدا نے سیلاب سے ساری زمین کو تباہ کر دیا تھا تو اُس نے اُن لوگوں کو بچانے کے لئے جو اُس پر ایمان لے آئے تھے ایک کشتی مہیا کی تھی۔ اُس طرح سے، ہر کوئی اپنے گناہوں کی وجہ سے تباہ کر دیے جانے کا مستحق ہے، لیکن خدا نے جناب یسوع المسیح کو اِس وجہ سے دنیا میں بھیجا کہ جو کوئی بھی اُن پر ایمان لائے بچایا جائے۔

سینکڑوں سالوں سے، کاہن مسلسل لوگوں کو اُن کے گناہوں کی سزا کے مستحق عذاب دکھانے کے لئے جانور مرباتیاں پیش کرتے رہے۔ لیکن وہ مرباتیاں اُن کے گناہوں کو مٹا نہ سکتی تھیں۔ جناب یسوع المسیح عظیم کاہن ہیں۔ دوسرے کاہنوں کے برعکس، اُنہوں نے دنیا کے تمام لوگوں کا گناہ اٹھانے کے لئے مرباتی کے طور پر خود اپنے آپ کو پیش کیا۔ جناب یسوع المسیح واحد کامل اعلیٰ کاہن تھے کیونکہ اُنہوں نے کبھی ایک گناہ جو کسی نے کیا تھا، یہ روزمرہ، تمام کا، نہیں کیا۔

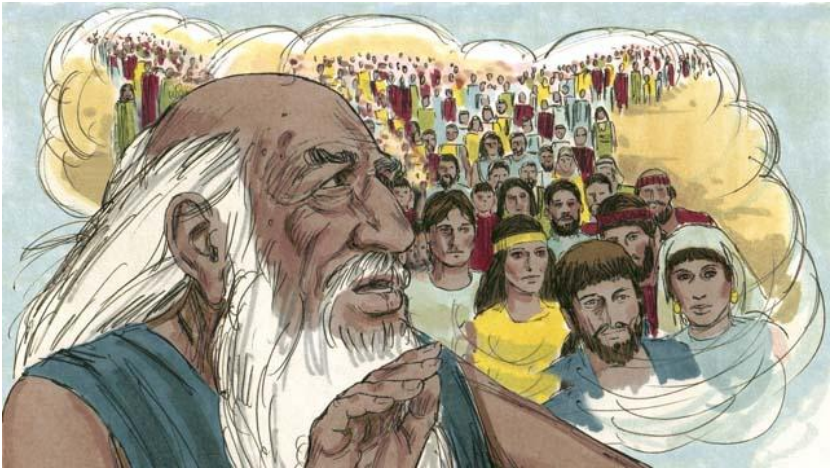

خدا نے حضرت ابرہام سے کہا "زمین کے تمام لوگوں کے گروہ تیرے ذریعے برکت پائیں گے۔" جناب یسوع المسیح حضرت ابرہام کی نسل سے تھے۔ تمام لوگوں کے گروہ اُن کے وسیلہ سے برکت پاتے ہیں کیونکہ ہر کوئی جو جناب یسوع المسیح پر ایمان رکھتا ہے اپنے گناہوں سے بچایا جاتا ہے، اور حضرت ابرہام کا روحانی جانشین بن جاتا ہے۔

جب خدا نے حضرت ابرہام کو اپنے بیٹے حضرت اسحاق کی قربانی پیش کرنے کو کہا، خدا نے اُن کے بیٹے حضرت اسحاق کی بجائے ایک بڑا مینڈھا دیا۔ ہم سب اپنے تمام گناہوں کی خاطر موت کے مستحق ہیں! لیکن خدا نے ہماری جگہ پر مرنے کے لئے ایک قربانی کے طور پر، جناب یسوع المسیح، خدا کے بیٹے کو مہیا کیا۔

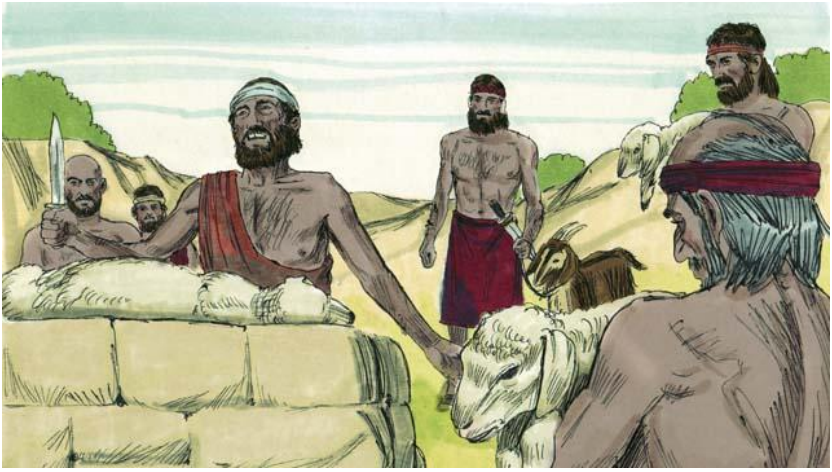

جب خدا نے مصر پر آخری عذاب بھیجا، تو اُس نے ہر اسرائیلی خاندان سے کہا کہ وہ ایک برّے کو بار کر اُس کا خون اپنے دروازے کے اوپر اور چوکھٹوں پر دائیں اور بائیں طرف لگائیں۔ جب خدا نے خون کو دیکھا تو وہ اُن کے گھروں سے گزر گیا اور اُن کے پہلوٹھوں کو قتل نہیں کیا۔ یہ واقعہ فسح کہلایا جاتا ہے۔

جناب یسوع المسیح ہمارے فسح کا برّہ ہیں۔ وہ کامل اور بے گناہ تھے اور عید فسح منانے کے وقت ہلاک کیے گئے تھے۔ جب کوئی بھی جناب یسوع المسیح پر ایمان لے آتا ہے، تو جناب یسوع المسیح کا خون اُس شخص کے گناہ کا کفارہ ادا کرتا ہے، اور خدا کی نظر اُس شخص پر سے ٹل جاتی ہے۔

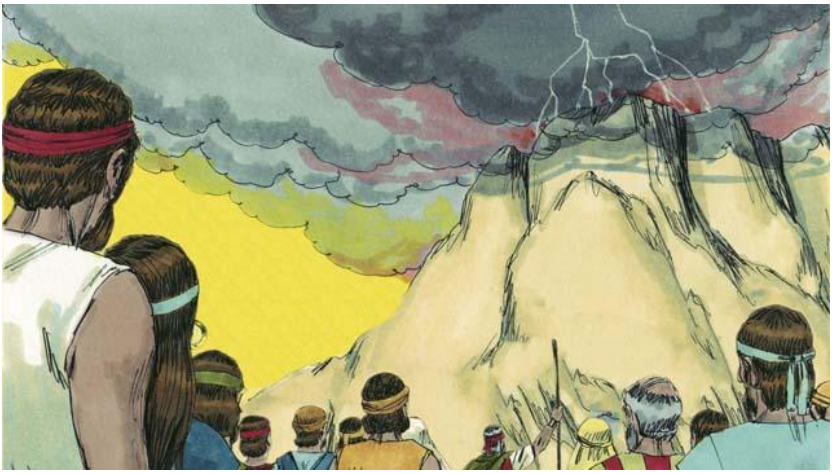

خدا نے اپنے منتخب کردہ لوگ بنی اسرائیل کے ساتھ عہد باندھا تھا۔ لیکن اب خدا نے ایک نیا عہد باندھا ہے جو ہر ایک کے لئے ہے۔ اس نئے عہد کی وجہ سے کوئی شخص کسی بھی مذہب سے ہو، جناب یسوع المسیح پر ایمان لائے تو، خدا کے لوگوں کا حصہ بن سکتا ہے۔

حضرت موسیٰ ایک عظیم پیغمبر تھے جنہوں نے خدا کے کلام کی منادی کی۔ لیکن جناب یسوع المسیح تمام پیغمبروں میں سے عظیم ہیں۔ وہ خدا ہے، اس لیے اُس نے جو کچھ کیا اور کہا وہ سب اعمال اور الفاظ خدا کے تھے۔ اس لئے جناب یسوع المسیح کو کلام اللہ (خدا کا کلام) کہا جاتا ہے۔

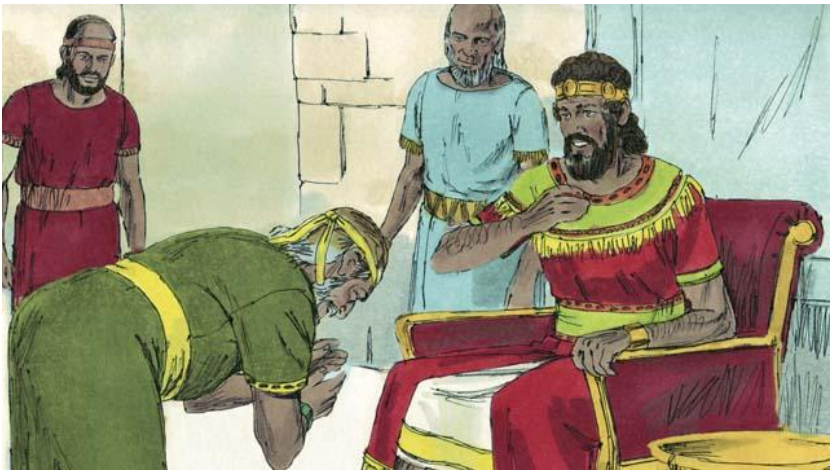

خدا نے بادشاہ حضرت داؤد سے یہ وعدہ کیا تھا کہ اُن کی نسل میں سے کوئی ایک ہمیشہ خدا کے لوگوں پر حکمرانی کرے گا۔ چونکہ جناب یسوع المسیح خدا کا بیٹا اور موعود مسیح (وعدہ کیا ہوا مسیحا) ہیں، وہی حضرت داؤد کی نسل میں سے اُنکی خاص اولاد ہیں جو ہمیشہ کے لئے حکمرانی کر سکتے ہیں۔

حضرت داؤد اسرائیل کے بادشاہ تھے لیکن جناب یسوع المسیح پوری کائنات کے بادشاہ ہیں! وہ دوبارہ آئیں گے اور اپنی سلطنت (بادشاہی) میں انصاف اور امن سے ہمیشہ کے لئے راج کریں گے۔

پیدایش 1-3، 6، 14، 22؛ خروج 12، 20؛ 2 سموئیل 7؛ عبرانی 3: 1-6، 4: 14-5: 10، 7: 1-8: 13، 9: 11-10: 18؛ مکاشفہ 21[1] بائبل کی ایک کہانی

49۔ خدا کا نیا عہد نامہ

ایک فرشتے نے یرمیاہ نامی ایک کنواری کو یہ بتایا کہ وہ خدا کے بیٹے کو جنم دے گی۔ تو جب وہ ابھی ایک کنواری ہی تھی تو، اُس نے ایک بیٹے کو جنم دیا اور اُس کا نام یسوع رکھا۔ لہٰذا، جناب یسوع المسیح خدا اور انسان دونوں ہی ہیں۔

جناب یسوع المسیح نے بہت سے معجزات کیے جو یہ ثابت کرتے ہیں کہ وہ خدا ہے۔ وہ پانی پر چلے، طوفان کو پرسکون کیا، بہت سے بیمار لوگوں کو شفا دی، بدروحوں کو نکال دیا، مردوں کو زندہ کیا، اور پانچ روٹیوں اور دو چھوٹی سی مچھلیوں میں اِس قدر اضافہ کیا کہ پانچ ہزار (5000) سے زائد افراد کے کھانے کے لئے کافی ہو گیا۔

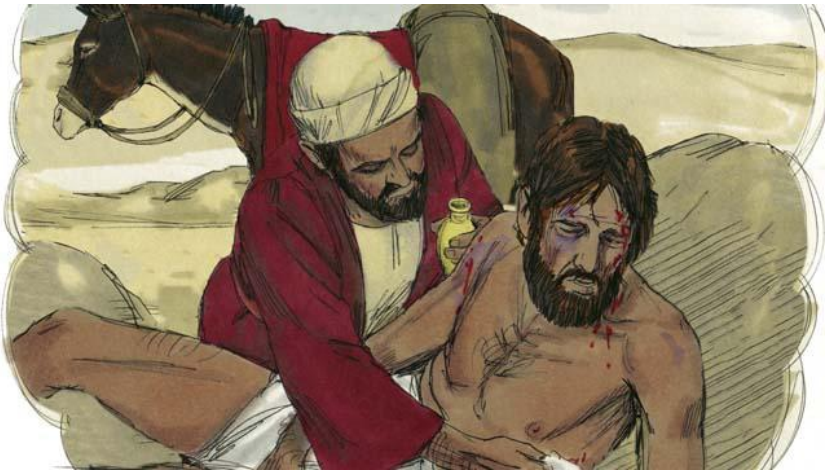

جناب یسوع المسیح ایک عظیم استاد بھی تھے، اور اُن کے کلام میں اختیار تھا کیونکہ وہ خدا کے بیٹے ہیں۔ اُنہوں نے یہ سکھایا کہ دوسروں سے ویسی ہی محبت کرو جیسی محبت تم اپنے آپ سے کرتے ہو۔

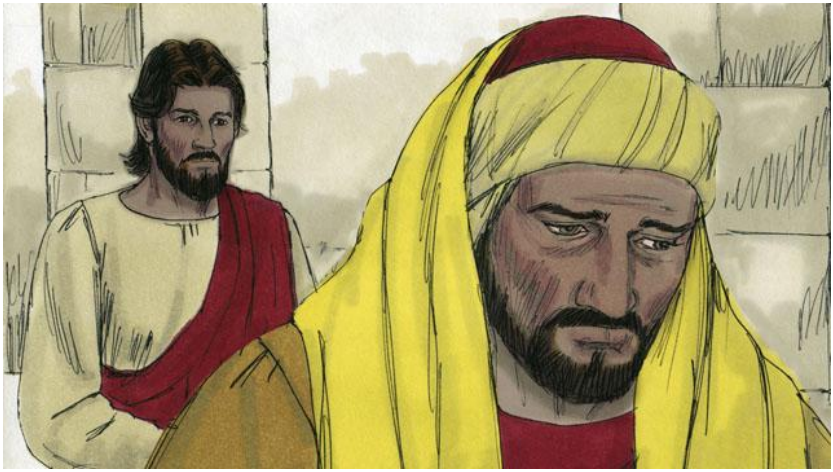

اُنہوں نے یہ بھی سکھایا کہ تمہیں خدا سے محبت کسی بھی اور چیز سے زیادہ کرنے کی ضرورت ہے، اپنی دولت سے بھی زیادہ۔

جناب یسوع المسیح نے کہا کہ خدا کی بادشاہی دنیا میں کسی بھی اَور چیز سے زیادہ قیمتی ہے۔ ہر کسی کے لئے سب سے زیادہ اہم بات خدا کی بادشاہی سے تعلق رکھنا ہے۔ خدا کی بادشاہی میں داخل ہونے کے لئے، آپ کو اپنے گناہوں سے نجات پانا لازم ہے۔

جناب یسوع المسیح نے یہ سکھایا کہ کچھ لوگ اُنہیں قبول کریں گے تاکہ بچ جائیں، لیکن دوسرے ایسا نہیں کریں گے۔ اُنہوں نے کہا کہ کچھ لوگ اچھی مٹی کی طرح ہیں۔ وہ جنابِ یسوع المسیح کی حوستھری حاصل کرتے ہیں اور (خدا کے فہرست) بچ جائیں گے۔ دوسرے لوگ راستے کی سخت مٹی کی طرح ہیں، جہاں خدا کے کلام کا بیج داخل نہیں ہو سکتا، نہ ہی وہ پھل اُگ سکتی اور نہ ہی کٹائی ہو سکتی ہے۔ جو لوگ جناب یسوع المسیح کے پیغام کو رد کرتے ہیں وہ اُن کی بادشاہی میں داخل نہیں ہوں گے۔

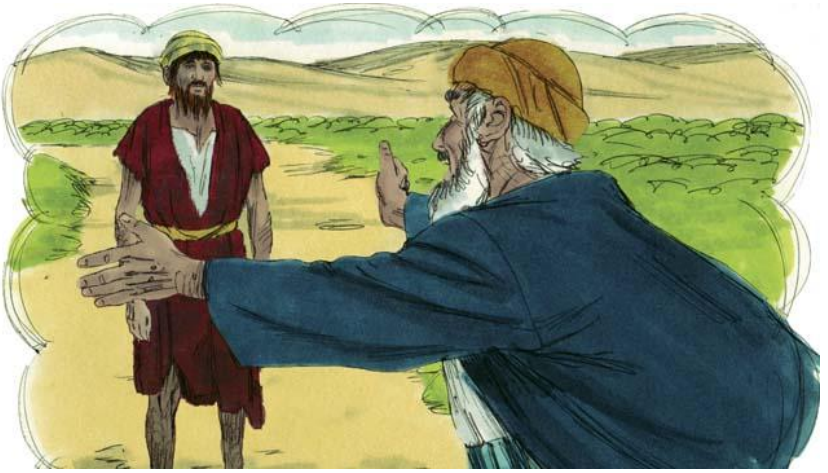

جناب یسوع المسیح نے سکھایا کہ خدا گنہگاروں سے بہت محبت کرتا ہے۔ وہ اُن کو معاف کرنا چاہتا ہے اور اُنہیں اپنی اولاد بنانا چاہتا ہے۔

جناب یسوع المسیح نے ہمیں یہ بھی بتایا کہ خدا گناہ سے نفرت کرتا ہے۔ جب حضرت آدم اور بی بی حوا نے گناہ کیا، تو اُنکے گناہ نے اُن کی تمام اولاد کو متاثر کیا۔ سچ کے طور پر، دنیا کا ہر شخص گناہگار ہے اور خدا سے جدا ہے۔ لہذا، ہر کوئی خدا کا دشمن بن گیا ہے۔

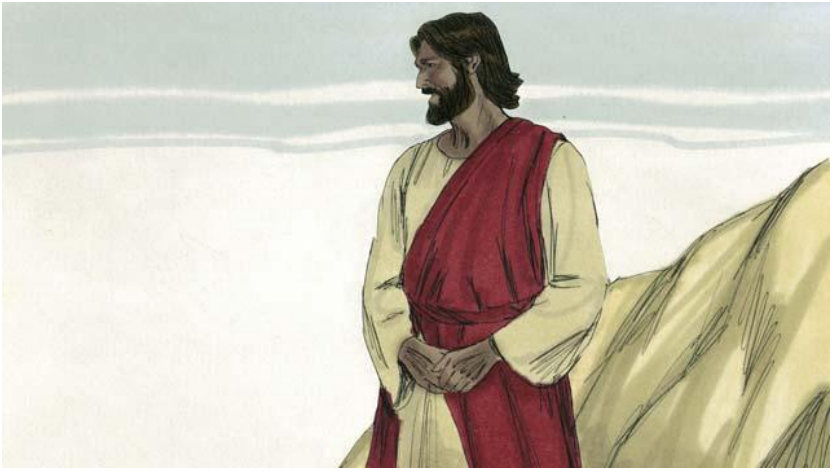

لیکن خدا نے دنیا میں ہر شخص سے اِس قدر محبت کی کہ اس نے اپنا بیٹا دیا کہ جو کوئی بھی جناب یسوع المسیح پر ایمان لاتا ہے اُسے گناہوں کے لئے سزا نہ پائے گا بلکہ ہمیشہ خدا کے ساتھ رہے گا۔

آپ اپنے گناہ کی وجہ سے مجرم ٹھہرائے گئے ہیں اور واجب السزا (سزا کے قابل) ہیں۔ خدا کو تم سے ناراض ہونا چاہیے، لیکن اُس نے تمہاری بجائے جناب یسوع المسیح پر اپنا غصہ اُنڈیل دیا۔ جب جناب یسوع المسیح صلیب پر مرے تو اُنہوں نے تمہاری سزا اپنے اوپر لی۔

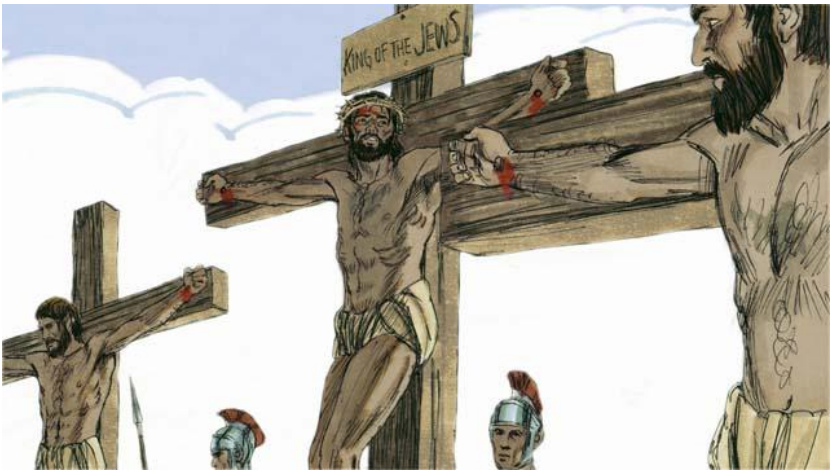

جناب یسوع المسیح نے کبھی گناہ نہیں کیا، لیکن اُنہوں نے ایک کامل قربانی کے طور پر سزا اور مرنا قبول کیا تاکہ ہمارے گناہ اور باقی ہمام دنیا کے گناہوں کا کفارہ ہو۔ کیونکہ جناب یسوع المسیح نے اپنے آپ کو قربان کیا، خدا کسی بھی گناہ کو معاف کر سکتا ہے، یہاں تک کہ انتہائی بھیانک گناہوں کو بھی۔

نیک کام تمہیں نہیں بچا سکتے۔ تم خدا کیساتھ رشتہ باندھنے میں کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ صرف جناب یسوع المسیح تمہارے گناہوں کو دھو سکتے ہیں۔ تمہارے لیے یہ ایمان لانا ضروری ہے کہ جناب یسوع المسیح خدا کے بیٹے ہیں اور تمہارے خاطر انہوں نے صلیب پر اپنی جان دی اور خدا نے دوبارہ انہیں زندہ کیا۔

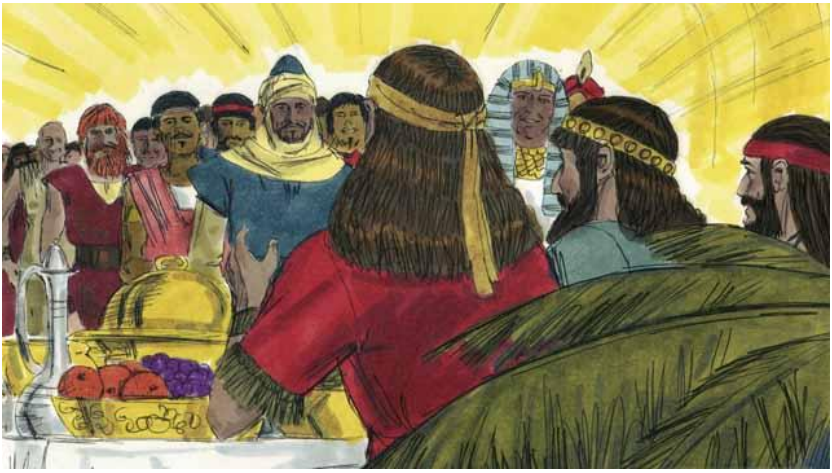

خدا ہر اُس شخص کو بچائے گا جو جناب یسوع المسیح پر ایمان لائے اور اُنہیں اپنے مالک کے طور پر مان لے۔ لیکن وہ کسی کو بھی جو اُن پر ایمان نہیں لائے نہیں بچائے گا۔ ہم امیر ہیں یا غریب، مرد ہیں یا عورت، بوڑھے یا جوان ہیں، پاکیزہ بھی رہتے ہیں، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ خدا آپ سے محبت کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ آپ جناب یسوع المسیح پر ایمان لے آئیں، تاکہ وہ آپ کے ساتھ ہمیشہ رشتہ استوار کر سکے۔

جناب یسوع المسیح آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ آپ اُن پر ایمان لائیں اور بپتسمہ لیں۔ کیا آپ یقین کرتے ہیں کہ جناب یسوع المسیح ہی وعدہ کیا ہوا مسیحا (وعدہ کیا ہوا مسیحا) ہیں اور خدا کے اکلوتے بیٹے ہیں؟ کیا آپ اپنے گنہگار ہونے کا یقین کرتے ہیں اور یہ کہ آپ خدا کی سزا کے مستحق ہیں؟ کیا آپ یقین رکھتے ہیں کہ جناب یسوع المسیح نے آپ کے گناہوں کو دور کرنے کے لئے صلیب پر اپنی جان دی؟

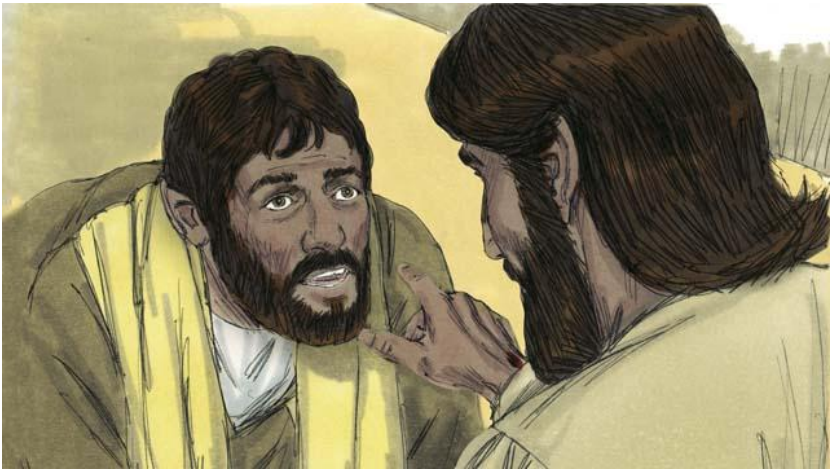

اگر آپ جناب یسوع المسیح پر ایمان لاتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں کہ اُنہوں نے آپ کے لئے کیا کیا ہے، تو آپ مسیحی ہیں! خدا نے آپ کو شیطان کے اندھیروں سے نکال کر خدا کی نور کی بادشاہی میں داخل کر دیا ہے۔ خدا نے آپ کے پرانے گنہگار طریقے دور کر کے آپ کو نئے راستبار طریقے دیئے ہیں۔

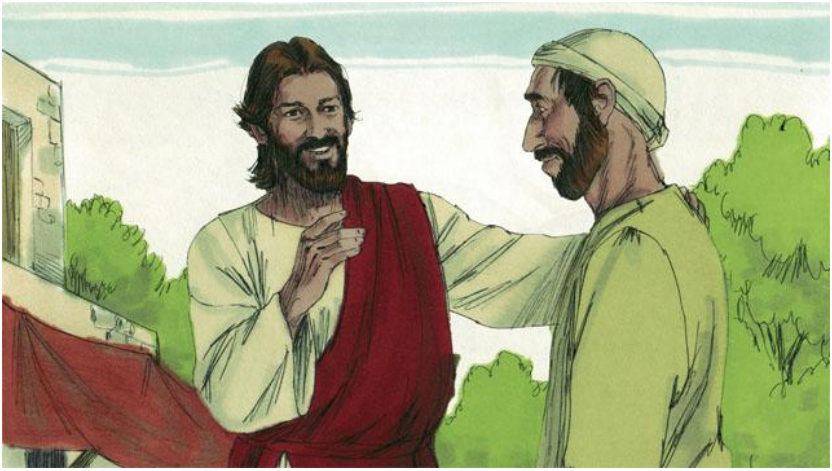

اگر آپ مسیحی ہیں تو، خدا نے جناب یسوع المسیح کی وجہ سے آپ کے گناہ معاف کر دیئے ہیں۔ اب خدا آپ کو ایک دشمن کی حیثیت سے ایک مقدس دوست سمجھتا ہے۔

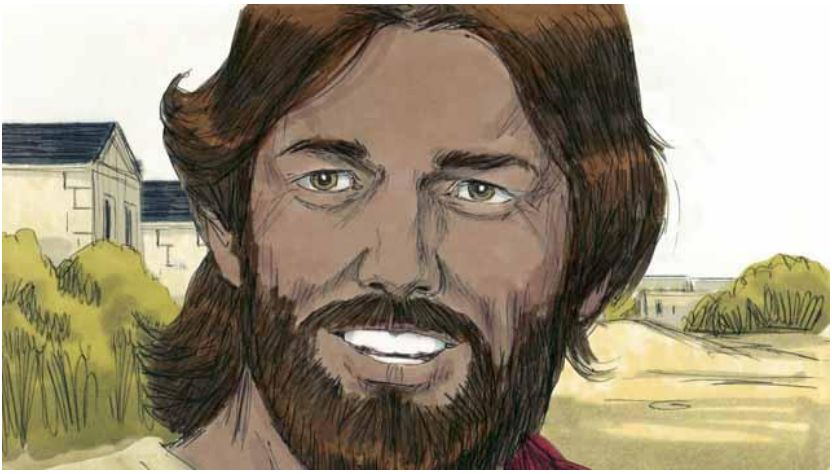

اگر آپ خدا کے دوست اور جناب یسوع المسیح کے غلام ہیں، تو آپ وہ تمام باتیں جو جناب یسوع المسیح آپ کو سکھانا چاہتے ہیں انہیں ماننا چاہیں گے۔ اگرچہ آپ مسیحی ہیں، پھر بھی آپ گناہ کرنے کے لالچ میں آجائیں گے۔ لیکن خدا وفادار ہے اور کہتا ہے کہ اگر آپ اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو، وہ آپ کو معاف کر دے گا۔ وہ آپ کو گناہ سے مقابلہ کرنے کی طاقت عطا کرے گا۔

خدا آپ کو دعا کرنے کے لیے کہتا ہے، اس کے کلام کو پڑھنے، دوسرے مسیحیوں کے ساتھ اُس کی عبادت کرنے، اور دوسروں کو بتانے کے لیے، کہ اُس نے آپ کے لیے کیا کیا ہے، کہتا ہے۔ یہ ہمام چیزیں اِس بات میں آپ کی مدد کرتی ہیں کہ آپ کا اُس کے ساتھ گہرا رشتہ قائم ہو۔

رومیوں 3: 21-26، 5: 1-11؛ یوحنا 3:16؛ مرقس 16:16؛ کلسیوں 1: 13-14؛ 2 کرنتھیوں 5: 17-21؛ 1 یوحنا 1: 5-10

بائبل میں سے ایک کہانی

50۔ جناب یسوع المسیح کی واپسی ہوتی ہے

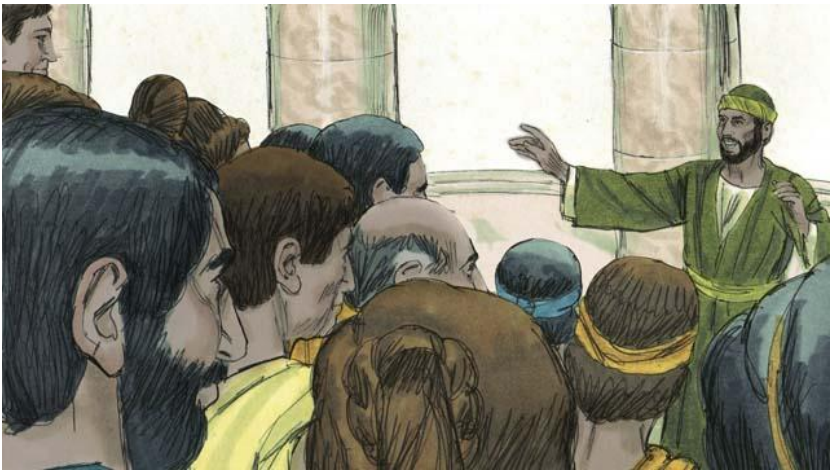

تقریباً 2000 سال سے تمام دنیا میں زیادہ سے زیادہ لوگ جناب یسوع المسیح کی خوشخبری سُنتے آ رہے ہیں۔ کلیسیا بڑھتی جا رہی ہے۔ جناب یسوع المسیح نے دنیا کے آخر میں واپس آنے کا وعدہ کیا تھا۔ اگرچہ وہ ابھی تک واپس نہیں آئے ہیں مگر پھر بھی وہ اپنا وعدہ پورا کریں گے۔

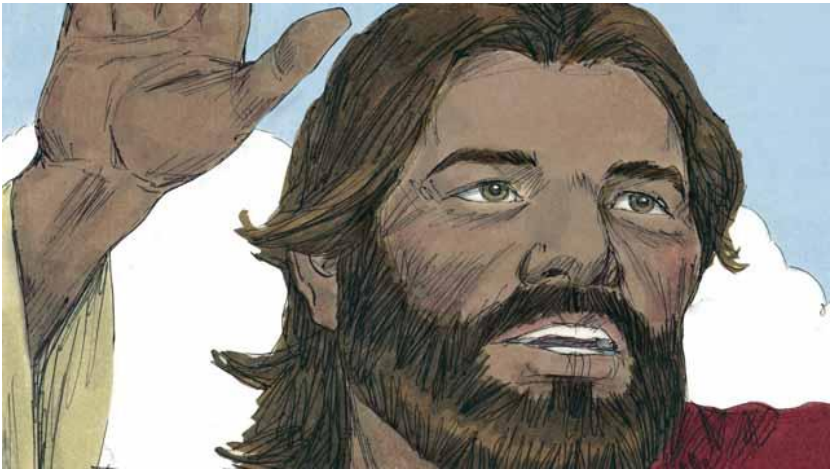

اِس اثناء میں جب کہ ہم جناب یسوع المسیح کی واپسی کا انتظار کرتے ہیں تو خدا یہ چاہتا ہے کہ ہم ایسی زندگی گزاریں جو کہ مقدس ہو اور اُس کے احترام کے لئے ہو۔ وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ ہم اُس کی بادشاہی کے بارے میں دوسروں کو بتائیں۔ جب جناب یسوع المسیح زمین پر تھے تو اُنہوں نے رسولوں سے کہا "میرے شاگرد ساری دنیا میں ہر جگہ لوگوں میں خدا کی بادشاہی کی خوشخبری کی تبلیغ کریں گے، اور پھر آخرت آئے گی۔"

لوگوں کے پہنچنے سے گروہوں نے ابھی بھی جناب یسوع المسیح کے بارے میں نہیں سُنا۔ اُن کے جنت کو لوٹ جانے سے پہلے، جناب یسوع المسیح نے اپنے ماننے والوں سے کہا کہ وہ اس کی خوشخبری کی منادی اُن لوگوں میں کریں جنہوں نے کبھی نہیں سُنا۔ اُس نے کہا کہ "جاؤ اور تمام لوگوں کے گروہوں کو شاگرد بناؤ! اور فصیل کنائی کے لئے تیار رہے!"

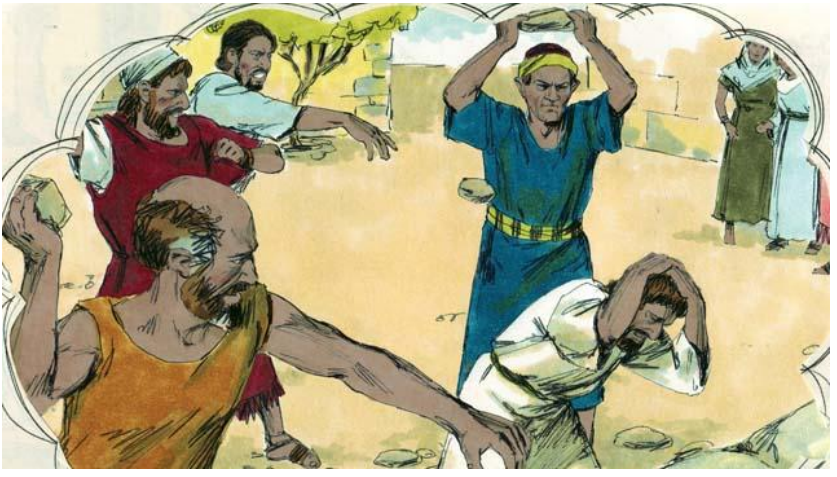

جناب یسوع المسیح نے یہ بھی کہا، "ایک نوکر اپنے مالک سے بڑھ کر نہیں ہو سکتا۔ اس دنیا کے حکام نے مجھ سے بھرپور کی ہے بالکل اسی طرح وہ میری وجہ سے تم پر بھی کریں گے اور تم کو قتل کریں گے۔ اگرچہ اس دنیا میں تم مصیبتیں اٹھاؤ گے، حوصلہ رکھو کیونکہ میں نے شیطان کو شکست دی ہے جو اس دنیا پر راج کرتا ہے۔ آخر تک مجھ کے ساتھ وفاداری رکھو، تو خدا تمہیں بچائے گا۔

جناب یسوع ابرسیح نے اپنے شاگردوں کو دنیا کی آخرت اور لوگوں کا حشر سمجھانے کیلئے ایک کہانی سنائی۔ اس نے کہا کہ "ایک شخص نے اپنے کھیت میں اچھا بیج بویا، جب وہ سو رہا تھا، تو اس کا دشمن آیا اور گیہوں کے ساتھ ساتھ خود رو بیجوں کے بیج لگا کر چلا گیا۔

جب پودے اُگے تو نوکروں نے اپنے مالک سے کہا، "اے مالک، آپ نے تو اِس زمین میں اچھا بیج بویا تھا۔ یہ خود رو بیج کہاں سے نکل آئے؟" اُن کے مالک نے جواب دیا، "یہ ضرور کسی دشمن نے لگائے ہیں۔"

نوکروں نے مالک سے پوچھا، "کیا ہم خود رو بوٹیاں اُکھاڑ دیں؟" مالک نے کہا، "نہیں۔ اگر تم ایسا کرو گے تو، تم کچھ گندم بھی اُکھاڑ ڈالو گے۔ فصل کی کٹائی تک انتظار کرو اور پھر خود رو بوٹیاں جمع کر کے جلانے کے لیے ڈھیر لگا دینا، لیکن میری گندم کو میرے کوٹھار میں لے آنا۔"

شاگردوں کو کہانی کا مطلب سمجھ میں نہ آیا، تو اُنہوں نے جناب یسوع المسیح سے اُنہیں سمجھانے کو کہا۔ جناب یسوع المسیح نے کہا، "وہ آدمی جو اچھا بیج لگاتا ہے، وہ مسیح کی نمائندگی کرتا ہے۔ کھیت دنیا کی نمائندگی کرتا ہے۔ اچھا بیج خدا کی بادشاہی کے عوام کی نمائندگی کرتے ہیں۔"

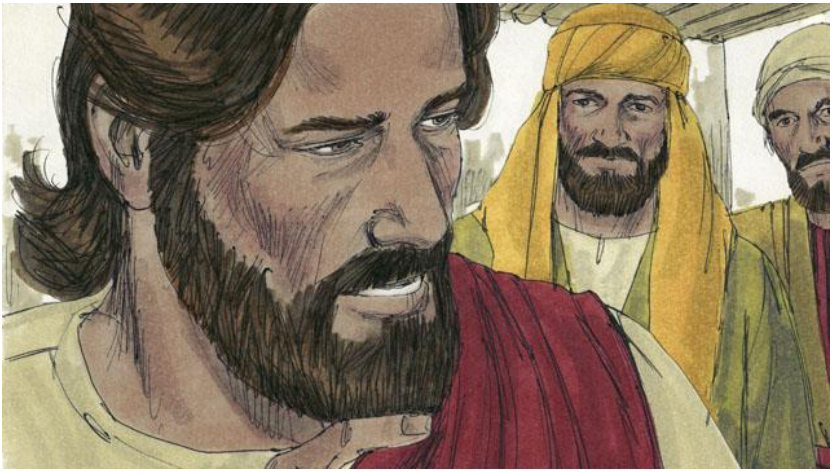

جھوٹی باتیں اُن لوگوں کی نمائندگی کرتی ہیں جن کا تعلق شیطان (ابلیس) سے ہے۔ وہ دشمن جس نے یہ جھوٹی باتیں لگائی شیطان کی نمائندگی کرتا ہے۔ فیصل کی لگائی دنیا کی آخرت کی نمائندگی کرتی ہے، اور لگائی کرنے والے خدا کے مرسلوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔

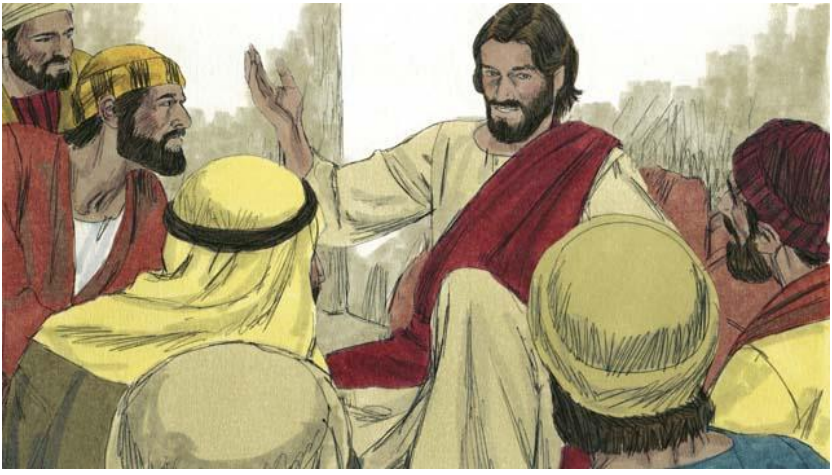

جب دنیا کی آخرت ہو گی، تو فرشتے اُن تمام لوگوں کو جو شیطان سے تعلق رکھتے ہیں، جمع کر کے اُس عصیناک آگ میں جھونک دیں گے، جہاں وہ انتہائی مصیبت میں روتے چلاتے اور دانت پیستے رہیں گے۔ تب راستباز لوگ اپنے خدا باپ کی بادشاہی میں سورج کی طرح چمکیں گے۔

جناب یسوع المسیح نے یہ بھی کہا کہ دُنیا کی آخرت ہونے سے پہلے زمین پر واپس لوٹ آئیں گے۔ وہ اُسی طرح واپس آئیں گے جس طرح گئے ہیں، یعنی ایک جسم (مادّی) جسم کے ساتھ، اور وہ بادلوں پر سوار ہو کر آئیں گے۔ جب جناب یسوع المسیح کی واپسی ہو گی تو ہر مسیحی جو مر گیا ہے، مُردوں میں سے جی اُٹھے گا اور آسمان پر اُنکے ساتھ ملاپ کرے گا۔

پھر وہ مسیحی لوگ جو کہ تب بھی زندہ ہونگے، آسمان پر اُٹھائے جائیں گے اور دوسرے مسیحی لوگ وہ جو مُردوں میں سے جی اُٹھے، اُنکے ساتھ مل جائیں گے۔ وہ سب وہاں جناب یسوع المسیح کے ساتھ ہونگے۔ پھر اُسکے بعد جناب یسوع المسیح اپنے لوگوں کیساتھ کائنات و ابدیت پر ہمیشہ کیلئے رہیں گے۔

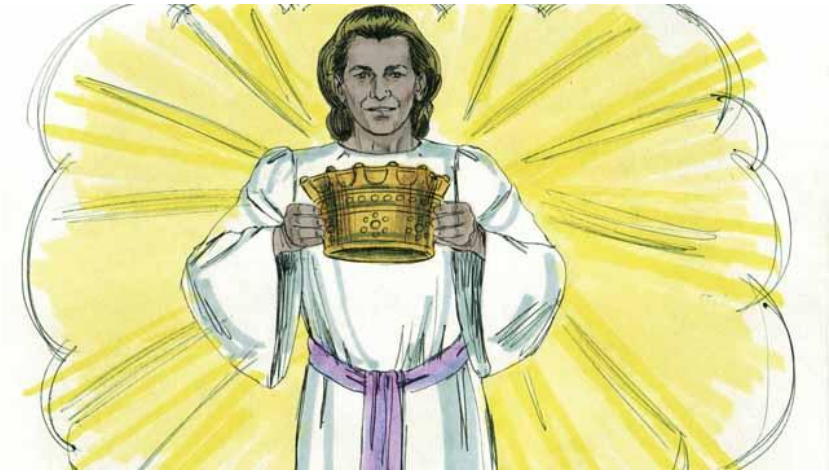

جناب یسوع المسیح نے ہر اُس شخص کو جو اُن پر ایمان لائے ایک تاج دینے کا وعدہ کیا۔ وہ سب لوگ خدا کیساتھ کامل امن و امان میں رہیں گے اور راج کریں گے۔

لیکن خدا ہر اُس شخص کی عدالت کرے گا جو جناب یسوع المسیح پر ایمان نہیں رکھتا۔ وہ اُنہیں جہنم میں ڈال دے گا جہاں وہ ابدی مصیبت میں روبے چلائے اور دانت پیستے رہیں گے۔ وہ آگ جو کبھی نہ بجھے اُن کو لگاتار جلائے گی، اور کیڑے اُنہیں کھانا کبھی بند کریں گے۔

جب جناب یسوع المسیح واپس آئیں گے تو وہ شیطان اور اُسکی بادشاہی کو مکمل طور پر تباہ کر دیں گے۔ وہ شیطان کو جہنم میں دھکیل دیں گے جہاں وہ ہمیشہ جلتے رہے گا، ہر اِک کے جس نے بجائے خدا کی پیروی کے شیطان کا پیچھا کرنے کو چنا۔

چونکہ حضرت آدم اور حوّا نے خدا کی حکم عدولی کی اور گناہ کو دنیا میں لے آئے، خدا نے اُس پر لعنت بھیجی اور اُسے تباہ کرنے کا تہیہ کر لیا۔ لیکن ایک دن خدا ایک نئی جنت اور ایک نئی زمین بنائے گا جو کہ بے عیب ہو گی۔

متی 24:14، 28:18؛ یوحنا 15:20، 16:33؛ مکاشفہ 2:10؛ متی 13:24-30، 42-36؛ 1 تھسلنیکیوں 4:13، 5:11؛ یعقوب 1:12؛ متی 22:13؛ مکاشفہ 20:10، 21:22-22:21 سے لی گئی بائبل کی ایک کہانی

جناب یسوع المسیح اور اُنکے لوگ اس نئی زمین پر رہیں گے، اور وہ ہر اِک چیز پر جو وجود رکھتی ہے، ہمیشہ کے لئے راج کریں گے۔ وہ ہر ایک آنسو پونچھ دیں گے اور دکھ و تکلیف، غم، رونا، پرائی، درد یا موت باقی نہ رہے گی۔ جناب یسوع المسیح اپنی سلطنت پر امن اور انصاف کے ساتھ حکومت کریں گے، اور وہ ہمیشہ اپنے لوگوں کے ساتھ رہیں گے۔

Get Involved!

We want to make this visual mini-Bible available in every language of the world and you can help! This is not impossible—we think it can happen if the whole body of Christ works together to translate & distribute this resource.

Share Freely

Give as many copies of this book away as you want, without restriction. All digital versions are free online, and because of the open license we are using, you can even republish Open Bible Stories commercially anywhere in the world without paying royalties! Find out more at http://openbiblestories.com.

Extend!

Get Open Bible Stories as videos and mobile phone applications in other languages at http://openbiblestories.com. On the website, you can also get help translating Open Bible Stories into your language.